یہ اُن کا کرم ہے جو نعت ہم سناتے ہیں
یوں سوئی ہوئی قسمت ہم اپنی جگاتے ہیں

نعت خوانوں کیلئے ایک
عظیم و لاجواب تحفہ

(نعتوں کی ڈائری)

انوارِ مدینہ

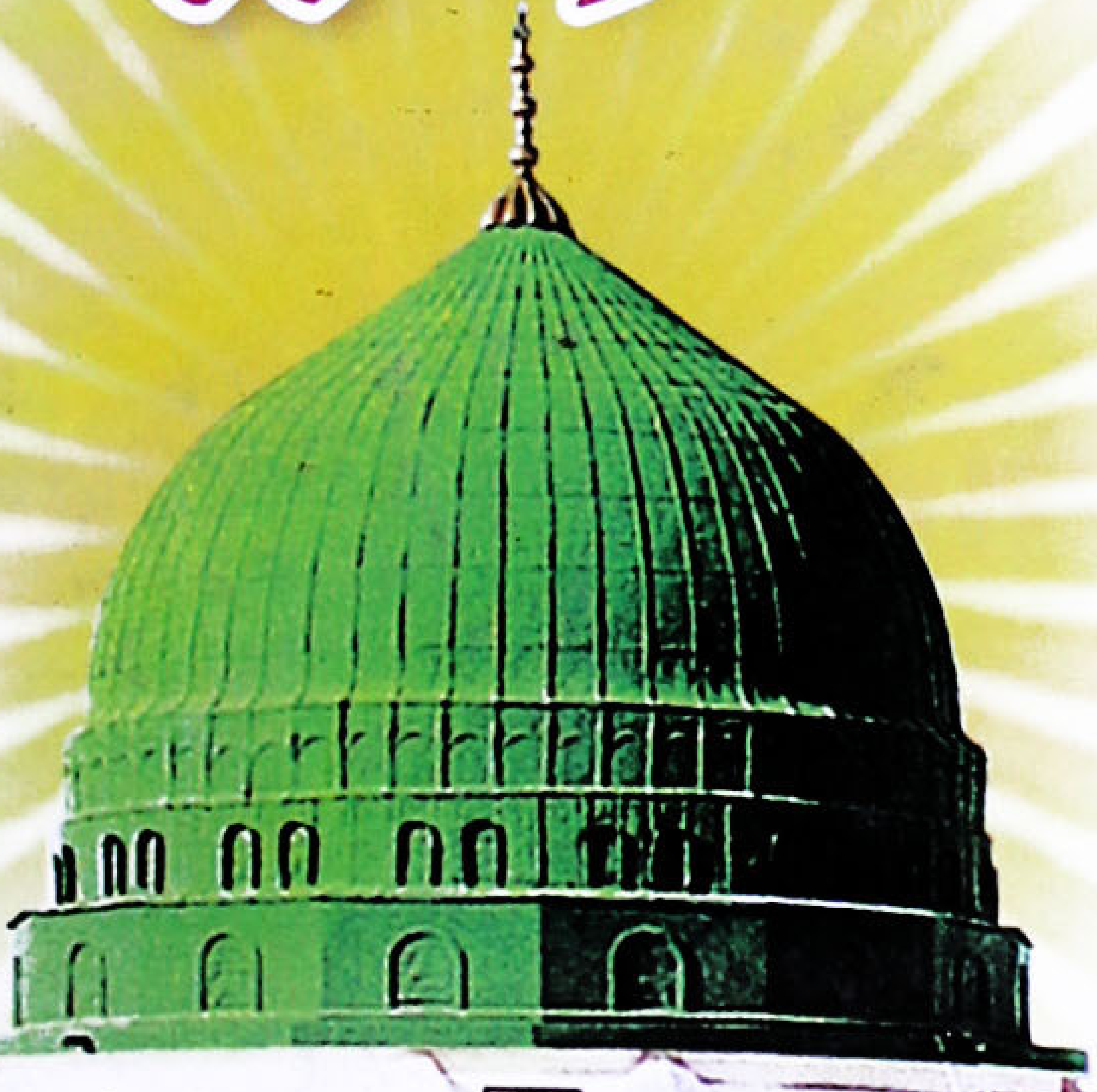

مُرتّب
ثناخوانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
صاحبزادہ عبدالرحمٰن رضا قادری
متعلم دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

قادری رضوی کُتب خانہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

Marfat.com

یہ اُن کا کرم ہے جو ہم نعت سُناتے ہیں
یوں سوئی ہوئی قسمت ہم اپنی جگاتے ہیں

نعت خوانوں کیلئے ایک عظیم و لاجواب تحفہ

انوارِ مدینہ

(نعتوں کی ڈائری)

مُرتّب

ثناخوانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

صاحبزادہ عبدالرحمن رضا قادری

متعلم دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

قادری رضوی کُتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

Phone
0333-4383766
042-7213575

Marfat.com

111299

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ﴾

نام کتاب	ـــــــ	انوارِ مدینہ (نعتوں کی ڈائری)
مرتب	ـــــــ	صاحبزادہ عبدالرحمٰن رضا قادری
پروف ریڈنگ	ـــــــ	صاحبزادہ حافظ القادری نور محمد قادری
صفحات	ـــــــ	288
باراول	ـــــــ	2006ء
بارسوم	ـــــــ	2010ء
کمپوزنگ	ـــــــ	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ، لاہور
زیرنگرانی	ـــــــ	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	ـــــــ	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	ـــــــ	چوہدری عبدالمجید قادری
تعداد	ـــــــ	1100
قیمت	ـــــــ	200 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ ۔ گنج بخش روڈ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766

Marfat.com

فہرست

الحاج محمد اویس رضا کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں

انتساب	9
تقریظ	10
تقریظ	11
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے	12
محبت میں اپنی گما یا الٰہی	13
النبی صلوا علیہ	14
صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا	17
نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	19
وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	20
ہے کلام الٰہی میں شمس الضحیٰ	22
چمک تجھ سے پاتے ہیں	23
سرور کہوں کے مالک و مولا کہوں تجھے	26
عرش حق ہے مسند رفعت رسول اللہ ﷺ کی	27
پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے	29
نور والا آیا ہے	31
چاہت رسول ﷺ کی	35
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ	36
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	40
گنبد خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے	41
آگئے مصطفیٰ ﷺ	42
میری الفت مدینے سے یونہی نہیں	43
حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے	44
مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے	45
بولو نعرہ رسالت یا رسول اللہ ﷺ	46
دھوم مچا دو آمد کی آگئے سرکار ﷺ	47
روک لیتی ہے آپ کی نسبت	49
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	50
کرم کی اک نظر ہم پر خدارا یا رسول اللہ	51
کچھ نہیں مانگتا	52
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ	53
صل علیٰ صل علیٰ صل علیٰ پڑھو	55
جشن آمد رسول ﷺ	57
پکارو یا رسول اللہ ﷺ	58
دید کراؤ کی مدنی ﷺ	61
کیسا لگے گا	62
ہم بھی مدینے جائیں گے	63
میرے نبی ﷺ صل علیٰ	64
ہو مبارک اہل ایماں عید میلاد النبی ﷺ	66

Marfat.com

میرا دل اور میری جان مدینے والے	67
وہ کیسا سماں ہوگا	68
خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی	69
چہرہ والضحیٰ تیرا	70
پیارے محمد ﷺ آئے	72
مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے	74
یا نبی ﷺ مجھ کو بلانا بار بار	75
مدینے جب میں پہنچوں	76
گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت	77
حاجیوں کے بن رہے ہیں قافلے	78
گھٹائیں غم کی چھائیں دل پریشان	79
ان کی مہک نے دل کے	80
میرا دل تڑپ رہا ہے	81
بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں	82
یا رب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے	83
اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	84
آمد رمضان ہے	85
الوداع اے ماہ رمضان الوداع	86
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے	87
تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں	88
ساڈے دل سوہنیا	89
طہٰ دی شان والیا	90
میرا مدنی آقا ﷺ دکھی دلاں دا سہارا	91
جس نے مدینے جانا کرلو تیاریاں	92
میں لج پالاں دے لڑ لگیاں	93
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے	94
آکھیں سوہنے نوں وائے نی	95
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	96
کلام باہو	97
کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے	99
سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں	100
اج سک متراں دی ودھیری اے	101
جو شہر مدینے جائے گا	103

الحاج عبدالرؤف رؤفی کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں

قصیدہ بردہ شریف	104
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	105
جو مدینے جاتے ہیں	107
خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا	108
اللہ نے پہنچایا سرکار کے قدموں میں	109
المدینہ چل مدینہ	110
دلوں میں دھڑکن نبی کی ثناء سے	112
شہر مدینہ ایسا ہے	113
میرا حسین باغ نبوت کا پھول ہے	114

Marfat.com

خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت	115
لوٹے تیری خوشبو کے مزے	116
کوئی ہاتھ تھامے ہوئے	117
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے	118
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا	119
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش	120
کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت	121
بے خود کئے دیتے ہیں انداز حجابانہ	122
صل اللہ یا محمد تیرے ناز اٹھائے اللہ نے	123
میں مدینے جاؤں گا	124
جلوے دیکھو طور کے	125
سوئے طیبہ جانے والو	126
غلام ہیں غلام ہیں رسول کے غلام ہیں	127
میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں	128
ہے شہد سے بھی میٹھا	129
عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	130
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے	131
جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو	132
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں	133
مرحبا یا رسول اللہ ﷺ	134
رباعی مع لجپال مدینہ	135
صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی	136
لم یات نظیر ک	137
جھولے جھولے پیارے محمد ﷺ	138
یا رب اپنی طاقت پا جاندا میں	139
صل علیک یا محمد ﷺ	140
مدینے دیاں پاک گلیاں	141
اللہ دے حبیب ﷺ نال پیار ہونا چاہیدا	142
در مصطفیٰ ﷺ دی گدائی	143
کرم دا جدوں تک اشارہ نہ ہوندا	144
کریئے عید مدینے دی	145
نرالے محمد ﷺ دا دروی نرالا	147
سدلو ہن سرکار ﷺ مدینہ	148
نبی دی شاناں توں میں لکھ واروار ی آں	149
اکھیاں وچ سوہنے ماہی دی	150
میں مدینے چلی آں	151
ایتھے دل نئیں لگدا یار	153

سیّد فصیح الدین سہروردی کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں

ذکر کلمہ شریف	154
کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	155
گھٹاؤ پھول برساؤ مدینہ یاد آیا ہے	156
سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں	157
گذر ہو جائے میرا بھی	158

Marfat.com

میرے دل میں ہے یا محمد ﷺ	159
نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا	160
یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا	161
طیبہ کی ہے یاد آئی	162
بگڑی بھی بنائیں گے	163
یہ در حبیب کی بات ہے	164
نگاہ لطف کرم کے امیدوار ہم بھی ہیں	165
دل درد سے بسمل کی طرح	166
رخ پہ رحمت کا جھومر سجا ہے	167
روئے بدر الدجی دیکھتے رہ گئے	167
نام محمد ﷺ کتنا میٹھا لگتا ہے	168
پہلے سرکار کی محفل کو سجانا ہوگا	169
اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا	170
اے سبز گنبد والے	171
سیر گلشن کو دیکھے	172
بڑی امید ہے	173
چھوڑ فکر دنیا کی	174
منگتے ہیں کرم ان کا صدا مانگ رہے ہیں	175
کرم دی اک نظر ہووے مدینے والیا شاہا	176
میں فقیر ہاں تیرے شہر دا	177
چنگیاں چنگیاں نال لالو یاریاں	178
در تے کھڑا غلام بڑی دیر ہوگئی	179
بناں یار گزارا نہیں ہونا	180
مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا	181

الحاج مرغوب احمد ہمدانی کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں

واہ کیا جود و کرم	183
وہ کمال حسن حضور ﷺ ہے	186
دشمن احمد پہ شدت کیجئے	188
دلا غافل نہ ہو یک دم	190
قطرہ مانگے جو کوئی	191
فلک کے نظارو	192
لب پہ صل علیٰ کے ترانے	193
یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر	194
ہر سمت برستی ہوئی	195
ہر لحظہ رحمت کی	196
جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے	197
کملی والے ﷺ کا دامن	198
مرحبا سرور کونین ﷺ مدینے والے	199
بزم کونین سجانے کیلئے آپ ﷺ آئے	200
ہم در آقا ﷺ پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں	201
آئی پھر یاد مدینے کی رُلانے کیلئے	202
اللہ اللہ شہ کونین میں جلالت تیری	203
دل میں ہو یاد تیری	204

Marfat.com

بلغ العلی بکمالہ	205
معراج کی رتیا دھوم یہ تھی	206
جی کردامدینے دیا سائیاں	207
ذکر نبی ﷺ دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے	208
نئیں کوئی اوقات او گنہاردی	209
عرشاں اتے جاون والا	210
آمنہ دے گھر آون والا	211
سدلو مدینے آقا ﷺ	212
ہنجواں دے ہار پھلاں دے	213
سب دے درد ونڈاون والا	214

قاری شاہد محمود قادری کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں

سرکار ﷺ جیہا سوہنا	215
سب ناواں توں سوہنا نام	216
ہر شے خدا نے بنائی اے	218
سارے مل مارو نعرہ علی علی	219
مدینے دے راہی	220
چل نبی ﷺ دے درتے	222
سوہنا نام لکھ دے	224
توڑ کے جہان دیاں سنگتاں ایہہ ساریاں	225
ماں دی شان دکھ دنیا دے گھیر الیند ے پا	226
مائیں نی مائیں	227
ماں دی عظمت	228
دھپ دی چھاں ورگی	230
ماں ماں ایں	231
یارسول اللہ ﷺ	232
میری بات بن گئی ہے	233
ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں	234
خاک مجھ میں کمال رکھا ہے	235
یادِ مصطفیٰ ﷺ ایسی بس گئی ہے سینے میں	236
میرے آقا ﷺ آؤ کے مدت ہوئی ہے	237
تیرے روضے تے آواں میں	238
اللہ اللہ کریئے تاں گل بن دی اے	240

حافظ عبدالسلام قادری قصوری کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں

مشکل میں جب حضور ﷺ کو مشکل کشا کہا	241
کملی والا ﷺ آ گیا	243
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے دی	244
چند کھجوریں جو کی روٹی	245
عرس اور برسی	246
منکرین میلاد کی الٹی گنگا	247
یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ گونجتا ہے	248
منکر حدیث کون؟	251
نعرہ رسالت ﷺ	252

Marfat.com

محمد انور کی بستی ہے	254
صدائیں صلوٰۃ والسلام کی	255
پیرا نور شاہا	256
نواں فرقہ	257
داڑھی سنت ہے سارے نبیاں دی	258
وہ شمع اجالا جس نے کیا	259
عقل تے عشق دا جھگڑا	260
کربلائی جھوک	262
کربلا چہ آ کے	263
سوہرے گھر یعنی موت دا سفر	265
جس طرف دیکھئے گلشن بہار آئی ہے	267
کلام بلھے شاہ	268
بن جاتوں وی یار	269
اوہ دولت کون منگدا اے	270
تیرے دردیاں سوہنیا فضاواں سوہنیاں	271
ذرہ ذرہ ہستی دا حضور نوں جان دا	272
کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا	274
تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والڑیا	275
اللہ دے حبیبا ﷺ	276
مینوں مجبوریاں تے دوریاں نے ماریا	277
منگتوں کو سلطان بنایا	278
برسات مدینے وچ	279
حبیب خدا ﷺ کا نظارہ کروں میں	280
میرے نبی ﷺ پیارے نبی ﷺ	281

سلام بحضور سرور کائنات ﷺ

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام	282
سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو	283
سلطان اولیاء کو ہمارا سلام ہو	284
اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا	285
صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے	286
مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	287

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

پیر محمد انور عالی مقام کی
رکھیں خبر ہمیشہ ہر اپنے غلام کی

بصد عجز و نیاز

حضور قبلہ عالم سیدی و مرشدی قدوۃ الاولیاء امام
العرفاء شہزادۂ غوث الوریٰ نقیب الاشراف ابوالحسنین

پیر سیّد محمد انور شاہ الگیلانی

القادری البغدادی

سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ قادریہ بغدادیہ سدرہ شریف

اور

اپنے والد گرامی حضور قبلہ عالم باعمل حضرت علامہ مولانا

قاری صوفی غلام حسین قادری بغدادی

کے نام منسوب کرتا ہوں

عبدالرحمٰن رضا قادری قصوری
خادم آستانہ عالیہ غوثیہ قادریہ بغدادیہ
سدرہ شریف ڈیرہ اسماعیل خان

Marfat.com

تقریظ

اُستاد العلماء حضرت علامہ مولانا حضور قبلہ مفتی غلام حسن قادری
مفتی مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف گنج بخش روڈ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

منشا یہی ہے سلسلۂ قیل و قال کی
ہوتی رہے تعریف تیرے حسن و جمال کی

برخوردار، عزیزم عبدالرحمٰن رضا قادری متعلم مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف کا ترتیب دیا ہوا نعتیہ مجموعہ ''انوارِ مدینہ'' (نعتوں کی ڈائری) باصرہ نواز ہوا۔ ماشاء اللہ بہت عمدہ کلام کا انتخاب کیا گیا ہے نعتیہ ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے اس میں نعتوں کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے اور ان کو نعت کی کئی کتابوں سے یہ مجموعہ مستغنی کر دے گا۔ (انشاء اللہ)

اللہ تعالیٰ مرتب کی اس کاوش کو دربار رسالت مآب علیہ الصلوات والتسلیمات میں قبول و منظور فرمائے۔ آمین ثم آمین بحرمۃ طٰہٰ و یٰسٓ سیدالانبیاء والمرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم

؎ اعظم میری زبان کہاں اور کہاں وہ ذات
نام اپنا ان کے ذکر سے چمکا رہا ہوں

قاری غلام حسن قادری
مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور
۲۰۰۵-۱۲-۲ بروز جمعۃ المبارک

Marfat.com

تقریظ

زینت القرآء نجم القرآء ثناء خوان مصطفیٰ بلبلِ چمنستان مدینہ

قاری خورشید الحسن نعیمی دنیا پور ملتان شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عزیزم جناب عبدالرحمٰن رضا قادری متعلم مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف نے نعتوں کا انتخاب جدید طریقے سے کیا ہے۔ جس میں الحاج محمد اویس رضا قادری، پروفیسر عبدالروٗف روٗفی، الحاج مرغوب احمد ہمدانی، قاری شاہد محمود قادری، اور حافظ عبدالسلام قادری کی پڑھی ہوئی مشہور نعتیں اکٹھی کیں۔ اور کتابی شکل میں بنایا۔

دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا فرمائے، اور اس کی اولین کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم

قاری خورشید الحسن نعیمی

آف دنیا پور ملتان شریف

۲۰۰۵-۱۲-۵ بروز پیر

0300-4598090

Marfat.com

الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

میرے تن پہ غفلت کی چادر پڑی ہے
نحوست گناہوں کی چھائی ہوئی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

یہی بات ہم نے بڑوں سے سنی ہے
نہ ہو بندگی گر تو کیا زندگی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

اے ابر کرم آ برس جا برس جا
عجب آگ عصیاں کی مجھ میں لگی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

نہیں پاس حسن عمل میرے مولیٰ
نظر میری تیرے کرم پر لگی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

عبید رضا نیکیوں سے ہے خالی
گناہوں میں حاصل اسے برتری ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے
الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

محبت میں اپنی گما یاالٰہی
نہ پاؤں میں اپنا پتہ یاالٰہی
خطاؤں کو میری مٹا یاالٰہی
میری نیک خصلت بنا یاالٰہی

میرے دل سے دنیا کی الفت مٹا دے
مجھے اپنا عاشق بنایا الٰہی جل جلالہ
میرے کاش گرتے رہیں اشک ٹپ ٹپ
تیرے خوف سے یا خدا یا الٰہی جل جلالہ

تو اپنی ولایت کی خیرات دے دے
میرے غوثؒ کا واسطہ یاالٰہی جل جلالہ
تیرے خون سے تیرے ڈر سے ہمیشہ
میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی جل جلالہ

سدا پیر و مرشد رہیں مجھ سے راضی
کبھی بھی نہ ہوں یہ خفایا الٰہی جل جلالہ
مجھے سنیت پر تو دے استقامت
پئے شاہ احمد رضا یا الٰہی جل جلالہ

جو روتے ہیں ہجر مدینہ میں ان کو
مدینے کی گلیاں دکھایا الٰہی جل جلالہ
مسلماں ہیں عطار تیری عطا ہے
ہو ایماں پر خاتمہ یا الٰہی جل جلالہ

☆☆☆

Marfat.com

اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہ

یا رسول اللہ ﷺ یا رسول اللہ ﷺ
یا حبیب اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہ صَلَوَاتُ اللّٰہُ عَلَیْہ
وَیَنَالُ الْبَرَکَات کُلُّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہ
اَلنَّبِیُّ یَا حَاضِرِیْن اِعْلَمُوْا عِلْمَ الْیَقِیْن
اَنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْن فَرَضٰی صَلّٰی عَلَیْہ
اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہ

کعبے کے بدر الدجی تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود
شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود
دافعِ جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود

اَلنَّبِیُّ یَا مَنْ حَضَرْ اَلنَّبِیُّ خَیْرُ الْبَشَر
مَنْ لَّہٗ شَقُّ الْقَمَرْ وَنَزِلْ سَلِّمْ عَلَیْہ
اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہ

دل کرو ٹھنڈا مرا وہ کف پا چاند سا
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود
ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفیٰ ﷺ تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُّ ذَاکَ الْعُرُوْس ذِکْرُہٗ یُحْیِ النُّفُوْس
اَلنَّصَارٰی وَالْمَجُوْس اَسْلَمُوْا عَلٰی یَدَیْہ

Marfat.com

اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوا عَلَیْہ

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود
آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ
سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دو کرے باغ باغ
طیبہ سے آکے صبا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُ الْمُصْطَفٰی اِبْنُ زَمْ زَمْ وَصَفَا
مَنْ تَعَالٰی شَرَفَا کُلُّکُمْ صَلّٰی عَلَیْہ
اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ،
اَلنَّبِیُ صَلُّوا عَلَیْہ

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام
تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود
تم ہوا جواد و کریم تم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود
نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود
شافی و نافی ہو تم کافی و وافی ہو تم
درد کو کردو دوا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

Marfat.com

برسے کرم کی بھرن پھولے نعم کے چمن
ایسی چلا دو ہوا تم پہ کروڑوں درود
کیوں کہوں بےبس ہوں میں کیوں کہوں بےبس ہوں میں
تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیُّ ذَاکَ الْمَلِیْح قَوْلُہٗ قَوْلٌ صَحِیْح
وَالْقُرْاٰنُ شَیْئٌ فَصِیْح اَلَّذِیْ اُنْزِلَ عَلَیْہِ
اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہِ

کرکے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی
کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود
آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیاء دیجئے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود
کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

وَالْحَسَنْ اُمُّ الْحُسَیْن لِلنَّبِیِّ رَیْحَانَتَیْن
فَاطِمَہ قُرَّۃُ عَیْن جَدُّھُمْ صَلُّوْا عَلَیْہِ
اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ، اللّٰہ،
اَلنَّبِیُّ صَلُّوْا عَلَیْہِ

Marfat.com

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا (قصیدہ نور)

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا
بارھویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اِک ستارا نور کا
آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہِ سنت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا
تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا
میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالا نور کا
نور دن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا
تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رُخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا
تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا
شمع دِل مِشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سُورۂ نور کا
دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا
مَــــــنْ رَّاٰیْ کیسا؟ یہ آئینہ دکھایا نور کا

Marfat.com

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجا نور کا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اِس میں توڑا نور کا

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

قبر انور کہیے یا قصرِ معلّٰی نور کا
چرخِ اطلس یا کوئی سادہ سا قبہ نور کا

آنکھ مل سکتی نہیں در پر ہے پہرا نور کا
تاب ہے بے حکم پَر مارے پرندہ نور کا

انبیاء اجزا ہیں تو بالکل ہے جملہ نور کا
اس علاقے سے ہے ان پر نام سچا نور کا

عکس سم نے چاند سورج کو لگائے چار چاند
پڑ گیا سیم و زرِ گردوں پہ سکہ نور کا

چاند جھک جاتا جدھر اُنگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اِشاروں پر کھلونا نور کا

کٓ گیسـو ہٰ دہن یٰ ابرو آنکھیں عٓ صٓ
کٓھیٰـعٓـصٓ ان کا ہے چہرہ نور کا

اے رضا یہ احمدِ نوری کا فیضِ نور ہے
ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

☆☆☆

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ﷺ ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پُراَرمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اورتم پر مرے آقا ﷺ کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اُف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

☆☆☆

Marfat.com

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ان کے ایما سے دونوں باگوں پر
خیلِ لیل و نہار پھرتے ہیں

ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گردِ غار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں

وردیاں بولتے ہیں ہر کارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

Marfat.com

رکھیے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
مول کے عیب دار پھرتے ہیں

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

بائیں رستے نہ جا مسافرِ سن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں

جاگ سنسان بن ہے رات آئی
گرگ بہرِ شکار پھرتے ہیں

نفس یہ کوئی چال ہے ظالم
جیسے خاصے بِجار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رِضاؔ
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

Marfat.com

ہے کلام الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسم شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب ﷺ کی زُلفِ دوتا کی قسم
ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حُسن و ادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم
ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرم راز ہے روحِ امیں
تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم
یہی عرض ہے خالق ارض و سما وہ رسول ؑ ہیں تیرے میں بندہ ترا
مجھے ان کے جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم
تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوۂ پاک رسول ﷺ دکھا تجھے اپنے ہی عز و علا کی قسم!
مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے اُمید ہے تجھ سے رَجا
تو رحیم ہے اُن کا کرم ہے گواہ وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم
یہی کہتی ہے بلبل باغ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ مجھے شوخیٔ طبعِ رضا کی قسم

☆☆☆

111299

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

تمہی فرش سے عرش پر جانے والے
تمہیں نعمت حق سے دلوانے والے
تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

ہے بے مثل تیرا کرم جان عزت
غلاموں پہ ہر دم ہے تیری عنایت
وہ گلشن ہو صحرا ہو دریا کہ پربت
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

سواری سے اپنی تو جس دم اترنا
مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا میرے مصطفیٰ ﷺ کا گذرنا
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کر چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ہیں مکے کے جلوے یہ مانا کہ اچھے
مگر ہیں مدینے کی عظمت کے صدقے
اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ سے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

Marfat.com

اے مشکل کشا کیجئے مشکل کشائی
تڑپ کہ جو میں نے صدا یہ لگائی
آقا ﷺ کی رحمت یہ پیغام لائی
اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

کبھی غوث و خواجہ کے ناموں سے الجھیں
درودوں سے الجھیں سلاموں سے الجھیں
صحیح العقیدہ اماموں سے الجھیں
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

کبھی غوثؒ خواجہؒ کے نعروں سے الجھیں
کبھی اولیاء کے مزاروں سے الجھیں
یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے الجھیں
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

یہ نجدی منافق یہ گندہ ہے واللہ
غلاظت کا بلکہ پلندہ ہے واللہ
جو مردہ کہے تجھ کو وہ مردہ ہے واللہ
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

غلام نبی ﷺ خلد میں جا بسے گا
جہنم میں نجدی منافق جلے گا
جو سنی ہے وہ تو ہمیشہ کہے گا

Marfat.com

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائے جل جانے والے

صدا گیت ان کی محبت کے گانا
جگر منکروں کے یونہی تم جلانا
عبید رضا ان سے دھوکہ نہ کھانا

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

☆☆☆

Marfat.com

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

حرماں نصیب ہوں تجھے اُمید گہ کہوں
جانِ مراد و کانِ تمنا کہوں تجھے

گلزارِ قدس کا گلِ رنگیں ادا کہوں
درمانِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسمِ منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمر بے کلف کہوں
بے خار گلبنِ چمن آراء کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے

اِس مردہ دل کو مژدہ حیاتِ ابد کا دوں
تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ انکے ثناخواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رِضا نے ختمِ سخن اِس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

Marfat.com

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رُسولُ اللہ ﷺ کی

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رُسولُ اللہ ﷺ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسولُ اللہ ﷺ کی

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہو گی جب طلعت رسولُ اللہ ﷺ کی

کافروں پر تیغ والا سے گری برقِ غضب
ابر برسا چھا گئی ہیبت رسولُ اللہ ﷺ کی

لاَ وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسولُ اللہ ﷺ کی

وہ جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسولُ اللہ ﷺ کی

سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسولُ اللہ ﷺ کی

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رَسولُ اللہ کے جنت رسولُ اللہ ﷺ کی

ذکر رو کے فصل کاٹے نقص کا جو یاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں اُمت رسولُ اللہ ﷺ کی

نجدی اُس نے تجھکو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسولُ اللہ ﷺ کی

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت رسولُ اللہ ﷺ کی

Marfat.com

اہلسنّت کا ہے بیڑا پار اصحابِ حضور ﷺ
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ ﷺ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ ﷺ کی

ٹوٹ جائیں گے گنہ گاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائیگی طاقت رسول اللہ ﷺ کی

یارب اک ساعت میں دھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش میں آ جائے اب رحمت رسول اللہ ﷺ کی

ہے گل باغِ قدُس رخسار زیبا ئے حضور!
سروِ گلزارِ قدم قامت رَسول اللہ ﷺ کی

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ ﷺ کی

☆☆☆

Marfat.com

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے

پیش حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کیلئے دریا بہاتے جائیں گے

کشتگانِ گرمی محشر کو وہ جانِ مسیح
آج دامن کی ہوا دے کر جلاتے جائیں گے

گل کھلے گا آج یہ اُن کی نسیم فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

کچھ خبر بھی ہے فقیر و آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے

خاک افتاد و بس اُن کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب ﷺ کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمن عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

Marfat.com

آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مٹاتے جائیں گے

سوختہ جانوں پہ وہ پرجوش رحمت آئے ہیں
آبِ کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صرِ صرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

پائے کوباں پل سے گزریں گے تری آواز پر
رَبِّ سَلِّمْ کی صدا پر وجد لاتے جائیں گے

سرورِ دیں لیجئے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس و شیطاں سیدا کب تک دباتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولیٰ کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر اُن کا سناتے جائیں گے

☆☆☆

Marfat.com

نور والا آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جبکہ حاسد بڑبڑاتے دل جلاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
نعت محبوب خدا ﷺ سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
مرحبا یا مصطفیٰ ﷺ کی دھوم مچاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے
ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے
ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
عید میلاد النبی ﷺ کی شب چراغاں کر کے ہم
قبر نور مصطفیٰ ﷺ سے جگمگاتے جائیں گے
ہم جلوس جشن میلاد النبی ﷺ میں جھوم کر
راستے بھر مرحبا کی دھوم مچاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
تم کرو جشن ولادت کی خوشی میں روشنی
وہ تمہاری گور تیرہ جگمگاتے جائیں گے
دو جہاں کے شاہ کی شاہی سواری آئی
رحمتوں کے وہ خزانے اب لٹاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے

Marfat.com

سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
آ رہے ہیں شافع محشر ﷺ اٹھو اے عاصیو
ہم گنہگاروں کو حق سے بخشواتے جائیں گے
ہوگئی صبح بہاراں کیف آور ہے سماں
خوش نصیبوں کو وہ اب جلوہ دکھاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
صبح صادق ہوگئی سب آمنہ کے گھر چلیں
نور کی برسات ہوگی ہم نہاتے جائیں گے
ذکر میلاد مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا
جن کا کھاتے ہیں انہیں کے گیت گاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
منعقد کرتے رہیں گے اجتماع ذکر ونعت
دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
کرلو نیت خوب کوشش کرکے ہم اپنا عمل

Marfat.com

"مدنی انعامات" پر ہر دم بڑھاتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
کرلو نیت سنتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے
خوب برسیں گی جنازے پر خدا کی رحمتیں
قبر تک سرکار ﷺ کی نعتیں سناتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
حشر میں زیر لوائے حمد اے عطار ہم
نعت سلطان مدینہ ﷺ گنگناتے جائیں گے
نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

چاہت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول ﷺ کی

چلتا ہوں میں بھی قافلے والو رکو ذرا
ملنے دو بس مجھے بھی اجازت رسول ﷺ کی

پوچھیں جو دین و ایمان نکیریں قبر میں
اس وقت میرے لب پہ ہو مدحت رسول ﷺ کی

قبر میں سرکار ﷺ آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں اس دلربا کے واسطے

تڑپا کے ان کے قدموں میں مجھ کو گرا دے شوق
جس وقت ہو لحد میں زیارت رسول ﷺ کی

سرکار ﷺ نے بلا کے مدینہ دکھا دیا
ہوگی نصیب مجھ کو شفاعت رسول ﷺ کی

یا رب دکھا دے آج کی شب جلوۂ حبیب ﷺ
اک بار تو عطا ہو زیارت رسول ﷺ کی

جنت تو ان کے صدقے میں مل جائے گی مگر
اے کاش ہو نصیب رفاقت رسول ﷺ کی

تو ہے غلام ان کا عبیدِ رضا تیرے
محشر میں ہوگی ساتھ حمایت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ میرے دل میں ہو الفت رسول ﷺ کی
جنت میں لے کے جائے گی چاہت رسول ﷺ کی

Marfat.com

میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

دھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
یا رسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے جائیں گے
نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی مصطفیٰ ﷺ کے گیت گاتے جائیں گے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ حسان مصطفیٰ ﷺ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثناء خوان مصطفیٰ ﷺ
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

نعت خوانی کا مزہ نس نس میں ایسا چھا گیا
قبر میں بھی گیت عبید ہم مصطفیٰ ﷺ کے گائیں گے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

کوئی گفتگو ہو لب پر تیرا نام آگیا ہے
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آگیا ہے
جسے پی کے شیخ سعدی بَلَغَ العُلٰی پکارے
میرے دست ناتواں میں وہی جام آگیا ہے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
تو بھی وہیں پر جا اس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر جگانا ان کیلئے کچھ بات نہیں

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سرف میں گم ہے جبرئیل امیں کی رسائی

اے رضا خود صاحب قرآں ہے مداح حضور
تجھ سے پھر ممکن ہے کب مدحت رسول اللہ ﷺ کی

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا ﷺ تو ہیں سینے سے لگانے کیلئے
بخش دی نعت کی دولت میرے آقا نے مجھے
کتنا پیارا ہے وسیلہ سرکار کو پانے کیلئے

مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

سینے میں بھرا ہے تیری نعتوں کا خزانہ
عالم میں لٹاتا ہوں کمائی تیرے در کی
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی
نہیں سن کے دل شاد ہوتا رہے گا

Marfat.com

خدا اہلسنّت کو آباد رکھے
محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

آواز عبید تیری بفیضان نعت ہی
سینوں میں عاشقانِ نبی ﷺ کے اتر گئی
مجھ پہ مولا کا کرم ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں
دامن اپنا رب کی رحمت سے میں ہر دم بھرتا ہوں
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ
میں صدقے یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

حاجیو آؤ شہنشاہ ﷺ کا روضہ دیکھو

حاجیو آؤ شہنشاہ ﷺ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

رُکن شامی سے مٹی وحشت شامِ غربت
اب مدینہ کو چلو صبحِ دل آرا دیکھو

آبِ زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیرِ میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
اَبرِ رحمت کا یہاں زور برسنا دیکھو

دھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی
اُنکے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

مثلِ پروانہ پھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد
اپنی اُس شمع کو پروانہ یہاں کا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوب ﷺ کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

اولیں خانہء حق کی تو ضیائیں دیکھیں
آخریں بیتِ نبی ﷺ کا بھی تجلا دیکھو

زینت کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دولہا دیکھو

Marfat.com

گنبدِ خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے

گنبدِ خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں دعا مانگی ہے

زندگی مانگی کسی نے تو کسی نے جنت
ہم فقیروں نے مدینے کی فضا مانگی ہے

المدد یانبی اُمت نے تمہاری تم سے
پیاری چادر کی پناہ بہر خدا مانگی ہے

درد بھڑتا ہی نہیں مٹ جاتا ہے عشرتؔ اس کا
جس نے دربار محمد ﷺ سے شفا مانگی ہے

گنبدِ خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں دعا مانگی ہے

☆☆☆

Marfat.com

آ گئے مصطفیٰ ﷺ

آ گئے مصطفیٰ ﷺ آ گئے مصطفیٰ ﷺ
آج دنیا میں خیرالوریٰ ﷺ آ گئے

بزمِ کونین ﷺ میں ہر طرف شور ہے
مصطفیٰ ﷺ آ گئے مجتبیٰ ﷺ آ گئے

عرش والے مبارک ہیں دینے لگے
فرش والے حبیبِ خدا ﷺ آ گئے

گیت گاؤں نہ کیوں اپنے لجپال ﷺ کے
میرے غمخوار و حاجت روا ﷺ آ گئے

سر ادب سے بھی رسولوں ؑ کے بھی جھک گئے
جس گھڑی سید الانبیاء ﷺ آ گئے

ہر طرف ہے نیازی سماں عید کا
مصطفیٰ ﷺ آ گئے مصطفیٰ ﷺ آ گئے

☆☆☆

Marfat.com

میری الفت مدینے سے

میری الفت مدینے سے یونہی نہیں
میرے آقا ﷺ کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھچوں
میرا تو دین و دنیا مدینے میں ہے

سرورِ دو جہاں سے دعا ہے میری
ہو نصیب چشم تر التجا ہے میری
ان کی فہرست میں میرا بھی نام ہو
جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے

پھر مجھے موت سے کوئی خطرہ نہیں
موت کیا زندگی کی بھی پرواہ نہیں
کاش سرکار ﷺ اک بار مجھ سے کہیں
اب تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے

عرشِ اعظم سے اونچی بڑی شان ہے
روضۂ مصطفیٰ ﷺ جس کی پہچان ہے
جس کا ہم پلہ کوئی محلّہ نہیں
ایک ایسا محلّہ مدینے میں ہے

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی
ساتھ دل بھی گیا ساتھ جاں بھی گئی
میں منیر اب رہوں یہاں کس لئے
میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

☆☆☆

Marfat.com

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کیلئے حاضر غلام ہو جائے

میں پھر سے دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کی
بھلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھرلوں میں اپنا کاسہ جان
کبھی تو اس کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور ﷺ آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح مدحت خیرالانام ہو جائے

☆☆☆

Marfat.com

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

تیری جب کہ دید ہوگی جبھی میری عید ہوگی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستا رہے ہیں میرا دل دکھا رہے ہیں
تمہیں حوصلہ بڑھنا مدنی مدینے والے

تو ہے بے کسوں کا یاورا ے میرے غریب پرور
ہے سخی تیرا گھرانہ مدنی مدینے والے

تیری فرش پر حکومت تیری عرش پر حکومت
تو شہنشاہ زمانہ مدنی مدینے والے

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں سلامت
تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والے

میری آنے والی نسلیں تیرے عشق میں ہی مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے

تیرے در پہ کاش عطار رہے ہر گھڑی گرفتار
غم مال سے بچانا مدنی مدینے والے

☆☆☆

Marfat.com

بولو نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

بولو نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ
آقا ﷺ کیجئے عنایت یارسول اللہ ﷺ

مجھے در پہ پھر بلانا یارسول اللہ ﷺ
مئے عشق بھی پلانا یارسول اللہ ﷺ
میری آنکھ میں سمانا یارسول اللہ ﷺ
بنے دل تیرا ٹھکانہ یارسول اللہ ﷺ

تیری جبکہ دید ہوگی یارسول اللہ ﷺ
جبھی میری عید ہوگی یارسول اللہ ﷺ
میرے خواب میں تم آنا یارسول اللہ ﷺ
بولو نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

میں اگرچہ ہوں کمینہ یارسول اللہ ﷺ
تیرا ہوں شہہ مدینہ یارسول اللہ ﷺ
مجھے سینے سے لگانا یارسول اللہ ﷺ
بولو نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

میرے سب عزیز چھوٹے یارسول اللہ ﷺ
سبھی یار بھی تو روٹھے یارسول اللہ ﷺ
کہیں تم نہ روٹھ جانا یارسول اللہ ﷺ
بولو نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

میرے غوث کا وسیلہ یارسول اللہ ﷺ
رہے شاد سب قبیلہ یارسول اللہ ﷺ
انہیں خلد میں بسانا یارسول اللہ ﷺ
بولو نعرۂ رسالت یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

دھوم مچادو آمد کی آ گئے سرکار ﷺ

دھوم مچا دوٗ مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

مچی ہے دھوم پیمبر کی آمد آمد ہے
حبیب رب اکبر کی آمد آمد ہے
یہ کس شہنشاہ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہہ والا کی آمد آمد ہے

دھوم مچا دوٗ مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
رسل انہی کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں

دھوم مچا دوٗ مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

یہی تو سوئے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہی کے قبضے میں رب کے خزانے آئے ہیں

دھوم مچا دوٗ مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آ گئے سرکار ﷺ بولو آ گئے سرکار ﷺ

Marfat.com

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں

رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے
کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں

دھوم مچا دو مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

سنو گے لا نہ زبان کریم سے نوری
یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں

دھوم مچا دو مچا دو دھوم مچا دو آمد کی
آگئے سرکار ﷺ بولو آگئے سرکار ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

روک لیتی ہیں آپ ﷺ کی نسبت

روک لیتی ہے آپ ﷺ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضور ﷺ کا ہم پر آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی
وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آؤ بازار مصطفیٰ ﷺ کو چلیں
کھوٹے سکے جہاں پہ چلتے ہیں

اپنی اوقات صرف اتنی ہے
کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے تھے
اب بھی ٹکڑوں پر ان کے پلتے ہیں

رُخ بدل دوں گا میں چڑھتے ہوئے طوفانوں کا
کیونکہ ساتھ نسبت ہے میرے زیست کے ناموں کی
اب ہمیں کیا کوئی گیرائے گا
جب سہارا گلے لگائے گا

کیونکہ ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں
گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

محبوب ﷺ کی محفل محبوب سجاتے ہیں

محبوب ﷺ کی محفل محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار ﷺ ملاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور ﷺ عالم کا میلاد مناتے ہیں

بیمار ذرا جانا دربار محمد ﷺ ہیں
وہ جام شفاء بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اس کو بھی میرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے کوئی آ کر یہ
چل تجھ کو مدینے میں سرکار ﷺ بلاتے ہیں

آقا ﷺ کی ثناء خوانی دراصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی ﷺ سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار ﷺ کا کھاتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

کرم کی اک نظر ہم پر خدارا یارسول اللہ ﷺ

کرم کی اک نظر ہم پر خدارا یارسول اللہ ﷺ
تمہیں ہو بے سہاروں کا سہارا یارسول اللہ ﷺ

غریبوں کے ہیں داتا بے کسوں کے آپ ﷺ والی ہیں
محبت آپ ﷺ کی ہے دل میں لیکن ہاتھ خالی ہیں

ادھر بھی اپنی رحمت کا اشارہ یارسول اللہ ﷺ
پکارا ہے مدد کو یانبی ﷺ ہم بے گناہوں نے

تمہارے در پہ جا کر بھیک مانگی بادشاہوں نے
ہمیں بھی آسرا ہے بس تمہارا یارسول اللہ ﷺ

بنا بگڑی ہماری ہم بھی ہیں قسمت کے ماروں میں
تمہیں امت ہے پیاری اور تم اللہ کے پیاروں میں

بچا لو ٹوٹنے سے دل ہمارا یارسول اللہ ﷺ
کرم کی اک نظر ہم پر خدارا یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

کچھ نہیں مانگتا شاہوں میں شیدا تیرا ﷺ

کچھ نہیں مانگتا شاہوں میں شیدا تیرا ﷺ
اس کی دولت ہے فقط نقشِ کفِ پا تیرا ﷺ

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے ﷺ پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا ﷺ

ایک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے مسجدِ اقصیٰ تیرا ﷺ

رات بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا ﷺ

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ﷺ ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ

میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

کوئی گفتگو ہو لب پر جو تیرا نام آگیا
تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آگیا
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

درِ مصطفیٰ ﷺ کا منظر میری چشم تر کے اندر
کبھی صبح آگیا ہے کبھی شام آگیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

یہ طلب تھی انبیاء کی رخِ مصطفیٰ ﷺ کو دیکھے
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آگیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

جسے پی کے شیخ سعدیؒ بلغ العلیٰ پکارے
میری دست ناتواں میں وہی جام آگیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

Marfat.com

جو سخی ہے شہر بھر کے وہ گدا ہیں ان کے در کے
کہ کرم کا ان کے ہاتھوں میں نظام آگیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ
وہ شفیع ہیں مغنی ہیں وہ مجھے بھی بخش دیں گے
سر حشر اس یقیں پر یہ غلام آگیا ہے
میری دھڑکن میں یا نبی میری سانسوں میں یا نبی
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ
وہ عتیق جس نے محشر میں برپا کیا ہے محشر
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آگیا
میری دھڑکن میں یا نبی ﷺ میری سانسوں میں یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو

صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کر نبی ﷺ کی نعت لحد میں اتار دو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
سنتے ہیں جاں کنی کا ہے لمحہ بڑا کٹھن
لے کر نبی ﷺ کا نام لمحہ گزار دو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
یا رب تیرے محبوب ﷺ کا جلوہ نظر آئے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا ﷺ نظر آئے
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
جاگوں تو صرف ان کے خیالوں میں گم رہوں
سو جاؤں تو فقط رُخ آقا ﷺ دکھائی دے
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمال یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
گر جتنا ہے عشق میں لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
اللہ کے گھر سے ہے رسائی تیرے در تک
اللہ کے گھر تک ہے رسائی تیرے در کی
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی پڑھو
یہ جان بھی ظہوریؔ نبی ﷺ کے طفیل ہے
اس جان کو حضور ﷺ کے صدقہ اتار دو

☆☆☆

Marfat.com

جشن آمد رسول ﷺ

جشن آمد رسول ﷺ اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہؓ کے پھول اللہ ہی اللہ

جب کے سرکار ﷺ تشریف لانے لگے
حوروں غلاماں بھی خوشیاں منانے لگے

ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ ﷺ کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہؓ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

چہرہ مصطفیٰ ﷺ جب دکھایا گیا
جھک گئے تارے اور چاند شرما گیا

حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں
آمنہ بی بیؓ سب سے یہ کہنے لگی

دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہؓ کے پھول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شادی کے نغمے ہر سو سنائے گئے

ہر طرف شور صل علیٰ ہوگیا
آج پیدا حبیب خدا ﷺ ہوگیا

یہ خدا کے ہیں رسول ﷺ اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہؓ کے پھول اللہ ہی اللہ

Marfat.com

ان کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبی ﷺ پر بڑا ناز ہے
کیا بھلا میرے آقا ﷺ کا انداز ہے
جس نے روح پر ملی وہ شفاپاک ہے
خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

پکارو یارسول اللہ ﷺ

پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھاؤ
نبی ﷺ کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
خلد میں ہوگا ہمارا داخلہ اس شان سے
یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ ہم لگاتے جائیں گے
یارسول اللہ ﷺ کے نعرہ سے ہم کو پیار ہے
جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا بیڑہ پار ہے
خاک ہو جائیں عدو جل کر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے
حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجف کے قلعے گراتے جائیں گے

Marfat.com

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی ہیں
قبریں بھی مصطفیٰ ﷺ کے گیت گاتے جائیں گے

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی ﷺ کا جھنڈ گھر گھر میں لہراؤ

پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ

یاحبیب کبریا ﷺ' اہلاو سہلا مرحبا ﷺ
مصطفیٰ و مجتبیٰ ﷺ اہلا و سہلا مرحبا ﷺ

آگئے خیر الوریٰ ﷺ اہلا و سہلا مرحبا
آئے شاہ انبیا ﷺ اہلا و سہلا مرحبا

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی ﷺ کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

مومنوں وقت ادب آمد محبوب ﷺ رب ہے
جاں اعداد معطرب ہے آمد شاہ رب ہے

تاجدار انبیاء اہلاً و سہلاً مرحبا
مظہر رب العلیٰ اہلاً و سہلاً مرحبا

آمنہؓ کے دلربا اہلاً و سہلاً مرحبا
حلیمہؓ کے پیا اہلاً و سہلاً مرحبا

تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچوں میں اونچا نبی ﷺ کا جھنڈا گھر گھر پر لہراؤ

بدلیاں رحمت کی چھائیں بوندیاں رحمت کی آئیں
اب مرادیں دل کی پائیں آمد شاہ عرب ہے

Marfat.com

تاجدار انبیاء اھلاً و سھلاً مرحبا
مرسلین کے پیشوا اھلاً و سھلاً مرحبا
تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچوں میں اونچا نبی ﷺ کا جھنڈا گھر گھر پر لہراؤ
ابر رحمت چھا گیا ہے کعبہ پہ جھنڈا ہے کھڑا
باب رحمت آج واہ ہے آمد شاہ عرب
یاشہ ارض و سما اھلاً و سھلاً مرحبا
سرور ہر دوسرا اھلاً و سھلاً مرحبا
تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچوں میں اونچا نبی ﷺ کا جھنڈا گھر گھر پر لہراؤ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
بیت اقصیٰ باب کعبہ برمکان آمنہؓ
نصب پرچم ہو گیا اھلاً و سھلاً مرحبا
چاند سا چمکاتے چہرہ نور برساتے ہوئے
آ گئے بدرالدجی اھلاً و سھلاً مرحبا
آمنہ کے گھر آقا ﷺ کی ولادت ہوگئی
مرحبا ﷺ صل علیٰ اھلاً و سھلاً مرحبا
تم بھی کر کے ان کا چرچا اپنے دل چمکاؤ
اونچوں میں اونچا نبی ﷺ کا جھنڈا گھر گھر پر لہراؤ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ
پکارو یارسول اللہ ﷺ یاحبیب اللہ ﷺ

Marfat.com

دید کراؤ مکی مدنی ﷺ

دید کراؤ مکی مدنی ﷺ
در پر بلاؤ مکی مدنی ﷺ

گر آپ ﷺ نہ سنیں گے تو میری کون سنے گا
گر آپ ﷺ نہ کریں گے کرم کون کرے گا

سبز گنبد کے سائے تلے
سب کو سلاؤ مکی مدنی ﷺ

برسوں سے اکھیاں ترسی ہیں
دید کراؤ مکی مدنی ﷺ در پہ بلاؤ مکی مدنی ﷺ

دید تیری ہو عید میری
جلوہ دکھاؤ مکی مدنی ﷺ

آقا ﷺ اپنے نواسوں کا صدقہ
دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی ﷺ

ہم ہیں گناہوں میں ڈوبے ہوئے
جیسے ہیں نبھاؤ مکی مدنی ﷺ

محشر میں ہوگا لب پہ میرے
مجھ کو بچاؤ مکی مدنی ﷺ

در پہ بلاؤ مکی مدنی ﷺ
دید کراؤ مکی مدنی ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

کیسا لگے گا

میں نذر کروں جان و جگر کیسا لگے گا
رکھ دوں در سرکار ﷺ پہ سر کیسا لگے گا

غوث الوریٰ سے پوچھ لو اک روز یہ چل کر
بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا

قسمت سے جو آ جائیں میرے گھر میں شہہ دیں ﷺ
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

جب دور سے ہے اتنا حسین گنبد خضریٰ
اس پار سے ایسا ہے ادھر کیسا لگے گا

سرکار ﷺ نے در پہ تجھے بلوایا ہے منگتے
جب کوئی تمہیں دے گا خبر کیسا لگے گا

جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد ﷺ کا قصیدہ
اس ہاتھ میں جبریل کا پر کیسا لگے گا

رکھ لوں گا عمامے پہ جو نعلین مقدس
شاہوں کے مقابل میرا سر کیسا لگے گا

☆☆☆

Marfat.com

ہم بھی مدینے جائیں گے

ہم بھی مدینے جائیں گے آج نہیں تو کل سہی
سر درِ آقا ﷺ پر جھکائیں گے آج نہیں تو کل سہی

انشاء اللہ ہم بھی چومیں گے سنہری جالیاں
دیکھیں گے یہ دن سہانے آج نہیں تو کل سہی

سبز گنبد کی مہکتی اور نوری چھاؤں میں
ہوں گے اپنے بھی ٹھکانے آج نہیں تو کل سہی

سرورِ دیں روضۂ اقدس پر بلائیں گے ہمیں
جام وحدت کے پلانے آج نہیں تو کل سہی

جانب خیر البشر ہم جائیں گے باچشم تر
دکھڑے ہم دل کے سنائیں گے آج نہیں تو کل سہی

پہنچ ہی جائیں گے عشرتؔ ہم دربار نبی ﷺ
بگڑی قسمت بنائیں گے آج نہیں تو کل سہی

☆☆☆

Marfat.com

میرے نبی ﷺ صل علیٰ

میرے نبی ﷺ صل علیٰ پیارے نبی ﷺ صل علیٰ
در پہ بلا لو ہم کو بھی پیارے نبی صل علیٰ

ہے کتنا سکوں دیکھو آقا ﷺ کے مدینے میں
رحمت کی چھما چھم ہے برسات مدینے میں

طیبہ کا ہر منظر کیا خواب سہانا ہے میرے نبی صل علیٰ
ان جاگتی آنکھوں سے روضے کو ہم دیکھیں

اور گنبد خضریٰ کو دیوانے سب دیکھیں
ہم غم کے ماروں کا طیبہ ہی ٹھکانہ ہے

کیوں چاند میں کھوئے ہو الجھے ہو ستاروں میں
آقا ﷺ کو میرے ڈھونڈو قرآن کے پاروں میں

جبریل امیں بولے سدرہ کے مکیں بولے
تم سا نہ حسین دیکھا لکھوں میں ہزاروں میں

وہ در پہ بلاتے ہیں اور فیض لٹاتے ہیں
اور دید کے پیاسوں کو جلوے بھی دکھاتے ہیں

Marfat.com

میرے لب پہ مدینہ ہو میرے دل میں مدینہ ہو
آقا ﷺ میں جدھر دیکھوں طیبہ کا نظارا ہو
جو دیکھے یہی بولے آقا ﷺ کا دیوانہ ہے

اللہ بھی کرتا ہے ہاں ذکر محمد ﷺ کا
قرآن کے پاروں ہے ذکر محمد ﷺ کا
ہے ذکر فرشتوں کا حوروں کا ترانا ہے

میرے نبی ﷺ صل علیٰ پیارے نبی ﷺ صل علیٰ
میرے نبی ﷺ صل علیٰ پیارے نبی ﷺ صل علیٰ

☆☆☆

Marfat.com

ہو مبارک اہل ایماں عید میلاد النبی ﷺ

ہو مبارک اہل ایماں عید میلاد النبی ﷺ
ہوگئی قسمت درخشاں عید میلاد النبی ﷺ

خوب خوش ہیں حور و غلماں عید میلاد النبی ﷺ
اور فرشتے بھی ہیں شاداں عید میلاد النبی ﷺ

چار سو ہیں کیا چھما چھم رحمتوں کی بارشیں
جھومتیں ہیں ابر باراں عید میلاد النبی ﷺ

نور کی پھوہار برسی چار سو ہے روشنی
ہوگیا گھر گھر چراغاں عید میلاد النبی ﷺ

چاروں جانب دھوم ہے سرکار ﷺ کے میلاد کی
جھومتا ہے ہر مسلماں عید میلاد النبی ﷺ

غنچے چٹکے پھول مہکے ہر طرف آئی بہار
ہوگئی صبح بہاراں عید میلاد النبی ﷺ

آمنہؓ کے گھر محمد ﷺ کی ولادت ہوگئی
خوب جھومو اہل ایماں عید میلاد النبی ﷺ

یا نبی ﷺ اپنی ولادت کی خوشی میں اپنا غم
دیجئے طیبہ کے سلطان عید میلاد النبی ﷺ

عید میلاد النبی ﷺ پر جو بھی کرتا ہے خوشی
عیدی ملتی ہے مغفرت عید میلاد النبی ﷺ

عید میلاد النبی ﷺ کا واسطہ عطار کو
بخش دے مولائے رحماں عید میلاد النبی ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

میرا دل اور میری جان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پر سو جان سے قربان مدینے والے

ہم فقیروں پر بھی اک نظر کرم ہو جائے
گل فشاں ہے تیرا دامان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے آقا ﷺ میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

سبز گنبد کی فضاؤں تو کہاں جاؤں میں
تیرا غافل ہے پریشان مدینے والے

لکھ دے لکھ دے میری قسمت میں مدینہ لکھ دے
ہے تیری ملک قلمدان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا ﷺ میرے سلطان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے کہہ کے پکاریں بیدمؔ
یہی رکھیں گے میری پہچان مدینے والے

☆☆☆

Marfat.com

وہ کیسا سماں ہوگا وہ کیسی گھڑی ہوگی

وہ کیسا سماں ہوگا وہ کیسی گھڑی ہوگی
جب پہلی نظر ان کے روضے پر پڑی ہوگی

یہ کوچہ جاناں ہے آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہوگی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکار ﷺ کا در ہوگا اشکوں کی جھڑی ہوگی

کچھ ہاتھ نہ آئیگا آقا ﷺ سے جدا رہ کر
سرکار ﷺ کی نسبت سے توقیر بڑی ہوگی

وہ شیشہ دل غم سے میلا نہ کبھی ہوگا
تصویر مدینے کی جس دل میں جڑی ہوگی

ہو جائے جو وابستہ سرکار ﷺ کے قدموں میں
ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہوگی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنانے کا
ناچیز ظہوری کی جب سانس اڑی ہوگی

☆☆☆

Marfat.com

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی درِ نبی ﷺ کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ ﷺ کی چاکری اچھی لگی

رکھ دیئے سرکار ﷺ کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرورِ کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہؓ سرورِ ﷺ کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

مہر و ما کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازیؔ نعت جو میں نے پڑھی
عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کو وہ بڑی اچھی لگی

☆☆☆

Marfat.com

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

معراج کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دولارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سوہے وہ احمد پیارا آوت ہے

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

سن سن کے صحابہ کی باتیں جب لوگ مسلماں ہوتے تھے
پھر سرور عالم کی یاروگفتار کا عالم کیا ہوگا

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

زلف دے ہر ہر کنڈل اتے عاشق دا دل ڈولے
حسن تیرے دی صفت کی آکھاں کافر کلمہ بولے

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہاں آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

سُبحَانَ اللّٰہ مَا اَجمَالَکَ مَا اَحسَنَکَ مَا اَکمَلَک
کتھے مہر علی کتھے تری ثناء مشتاق آکھیاں کتھے جالڑیاں

Marfat.com

چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

شاناں تیریاں میں کی دساں شاناں بلے بلے
ساری دنیا تیری ول تکدی رب تکدا تیرے ولے
چہرہ والضحیٰ تیرا چہرہ والضحیٰ

☆☆☆

رُباعی

کملی والا آقا ﷺ تو دو جہاں کا والی ہے
وہی ایک داتا ہے ہر کوئی سوالی ہے
ناز ہے مزمل کو ان سے اعلیٰ نسبت پر
فخر ہے کہ محشر کو سر پہ کملی کالی ہے

Marfat.com

پیارے محمد ﷺ آئے

نور مجسم رحمت عالم پیارے محمد ﷺ آئے
نور مجسم رحمت عالم پیارے محمد ﷺ آئے
پیارے آقا ﷺ کی آمد پرنور کے بادل چھائے
بولو حق نبی ﷺ بولو حق نبی ﷺ

آئی آئی صبح بہاراں نور ہی نور ہے چھایا
پھول کھلے خوشیاں جاگیں ہر منظر مسکرایا
دور ہوا ایک زمانہ دیپ جلے خوشیوں کے
پیارے آقا ﷺ کی رحمت کے چھائے ہم پر سائے

بارہ ربیع النور کو آئے ہیں نور یزدانی
سندر سندر دھرتی ساری امر ہے نورانی
ٹوٹ گئی زنجیر الم کی ہر جانب ہے شادی
نام ورد ہے آج منور جھنڈے ہیں لہرائے

عبداللہ کے نور نظر جب نور کا جھولا جھولیں
چاند کھلونا نور خدا کا جب وہ چاند سے کھیلیں
لوری دے دو جگ کا والی سو جا رحمت والے
حوریں گائیں نغمہ اور جھولا جبرائیل جھولائے

صبح ازل چہرے کی ضیاء سے روشن ہیں دل سارے
دیکھ کے زلفیں میرے نبی ﷺ کی رات بھی شرما جائے
حسن یوسف جن پہ شیدا ہو میرے نبی ﷺ ہیں ایسے
خالق نے کل عالم ہیں مہکائے بولو حق نبی ﷺ

Marfat.com

لب پہ آیا عظمت والا نام محمد ﷺ جب بھی
قسم خدا کی دل کی حالت چین سکون نہیں بدلی

رم جھم رب کی رحمت شام سویرے برسائے
اس دیوانے پہ جو آنکھوں سے یہ نام جگائے

بولو حق نبی ﷺ بولو حق نبی ﷺ
بولو حق نبی ﷺ بولو حق نبی ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیئے
شاہ کوثر کی میٹھی نظر چاہیئے

ہاتھ اٹھتے ہی برآئے ہر مدعا
وہ دعاؤں میں مولیٰ اثر چاہیئے

عاشقانِ نبی ﷺ کے دل کی صدا
سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہیئے

ذوق بڑھتا رہے اشک بہتے رہیں
مضطرب قلب اور چشم تر چاہیئے

رات دن عشق میں تیرے تڑپا کروں
یانبی ﷺ ایسا سوزِ جگر چاہیئے

یاخدا جسم سے جان جب ہو جدا
جلوۂ یار پیش نظر چاہیئے

ہم غریبوں کو روضے پہ بلوایئے
راہِ طیبہ کا زادِ سفر چاہیئے

اپنے عطار پر ہو کرم بار بار
اذن طیبہ کا بادِ دِگر چاہیئے

☆☆☆

Marfat.com

یا نبی ﷺ مجھ کو مدینے میں بلانا بار بار

یا نبی ﷺ! مجھ کو مدینے میں بلانا بار بار
بار بار آؤں بنے آخر مدینے میں مزار

ہیں ہوائیں مہکی مہکی تو فضائیں خوشگوار
زرہ زرہ ہے مدینے کا یقیناً نور بار

کاش! جب آؤں مدینے خوب طاری ہو جنوں
ہو گریباں چاک سینہ دامن تار تار

بدگمانی، بدکلامی، بدنگاہی کا مرض
دور کر دیجئے خدارا اے طبیب ذی وقار

جو تڑپتے ہیں مدینے کی زیارت کیلئے
ان کو بھی آقا ﷺ دکھا دیجئے مدینے کی بہار

ہو مدینہ ہی مدینہ ہر گھڑی ورد زباں
بس مدینہ ہی کی ہو تکرار لب پر بار بار

ہو مرا سینہ مدینہ تاجدار انبیا ﷺ
دل میں بس جائے ترا جلوہ شہ ﷺ عالی وقار

کچھ تو کر احساس بھائی چھوڑ نافرمانیاں
کہ غم امت کئے دیتا ہے ان ﷺ کو اشکبار

چھوڑ انگریزی طریقے اور فیشن چھوڑ دے
بھائی کرے سنتوں سے خوب رشتہ سنوار

عرصہ محشر میں آقا ﷺ لاج آپ ﷺ ہی
دامن عطار ہے سرکار ﷺ بے حد داغدار

☆☆☆

Marfat.com

مدینے جب میں پہنچوں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غش کھا کر مدینے میں

نقاب رخ الٹ جائے تیرا جلوہ نظر آئے
جب آئے کاش! تیرا مسائل بے پر مدینے میں

جو تیری دید ہو جائے تو میری عید ہو جائے
غم اپنا دے مجھے ''عیدی'' میں بلوا کر مدینے میں

مدینے جوں ہی پہنچا اشک جاری ہو گئے میرے
دم رخصت بھی رویا ہچکیاں بھر کر مدینے میں

جدائی کی گھڑی عاشق پہ بے حد شاق ہوتی ہے
وہ روتا ہے تڑپ کر ہچکیاں بھر کر مدینے میں

کہیں بھی سوز ہے دنیا کے گلزاروں میں باغوں میں
فضا پر کیف ہے لو دیکھ لو آ کر مدینے میں

وہاں اک سانس مل جائے یہی ہے زیست کا حاصل
وہ قسمت کا دھنی ہے جو گیا دم بھر مدینے میں

مدینہ جنت الفردوس سے بھی ہے فزوں تر کہ
رسول ﷺ پاک کا ہے روضہ انور مدینے میں

چوکھٹ پہ ان کی رکھ کے سر قربان ہو جائیں
حیات جاودانی۔ پائیں گے مر کر مدینے میں

مدینہ میرا سینہ ہو میرا سینہ مدینہ ہو
مدینہ دل کے اندر ہو دل مضطر مدینے میں

Marfat.com

عطار سے محبوب کی سنت کی لے خدمت
ڈنکا یہ تیرے دین کا دنیا بھی بجا دے
اللہ ملے حج کی اسی سال سعادت
عطار کو پھر روضے محبوب ﷺ رکھا دے

گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول اللہ ﷺ

گناہوں کی نہیں جاتی ہے عادت یارسول اللہ ﷺ
تمہی اب کچھ کرم کردو ماہ رسالت یارسول اللہ ﷺ

گناہوں سے مجھے ہو جائے نفرت یارسول اللہ ﷺ
نکل جائے بری ہر ایک خصلت یارسول اللہ ﷺ

گناہ کر کے ہائے ہو گیا دل سخت پتھر سے
کروں کس سے کہاں جا کر شکایت یارسول اللہ ﷺ

میں بچنا چاہتا ہوں ہائے پھر بھی بچ نہیں پاتا
گناہوں کی پڑی ہے ایسی عادت یارسول اللہ ﷺ

گناہ لمحہ بہ لمحہ اب بڑھتے ہی جاتے ہیں
نہیں ہے اس پہ ہائے کچھ ندامت یارسول اللہ ﷺ

کمر اعمال بد نے میری توڑ کر رکھ دی
تباہی سے بچا لو جان رحمت یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

حاجیوں کے بن رہے ہیں قافلے پھر یا نبی ﷺ

حاجیوں کے بن رہے ہیں قافلے پھر یا نبی ﷺ
پھر نظر میں پھر گئے حج کے مناظر یا نبی ﷺ

کر رہے ہیں جانے والے حج کی اب تیاریاں
رہ نہ جاؤں میں کہیں کردو کرم پھر یا نبی ﷺ

آہ پلے زر نہیں رخصت سفر سرور ﷺ نہیں
تم بلالو تم بلانے پر ہو قادر یا نبی ﷺ

غم کے بادل چھا رہے ہیں آہ! میرے قلب پر
حاضری کی دو اجازت مجھ کو تم پھر یا نبی ﷺ

کس طرح تسکین دوں گا میں دلِ غمگین کو
رہ گیا گر حاضری سے میں جو قاصر یا نبی ﷺ

مجھ پہ کیا گزرے گی آقا ﷺ اس برس گر رہ گیا
میرا حال دل تو ہے سب تم پر ظاہر یا نبی ﷺ

جو مدینے کیلئے رہتے ہیں آقا ﷺ بے قرار
ان کو بلواؤ طفیل عبد قادر یا نبی ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

گھٹائیں غم کے چھائیاں دل پریشاں یارسول اللہ ﷺ

گھٹائیں غم کے چھائیاں دل پریشاں یارسول اللہ ﷺ
تمہیں ہو میرے دردِ غم کا درماں یارسول اللہ ﷺ

نگاہ لطف و رحمت کا ہوں خواہاں یارسول اللہ ﷺ
مری سب مشکلیں ہو جائیں آساں یارسول اللہ ﷺ

مناظر بے وفا دنیا کے ہوں سب دور نظروں سے
تصور میں رہیں طیبہ کی گلیاں یارسول اللہ ﷺ

تیرے دیدار کا طالب لگائے آس بیٹھا ہوں
خدارا اب دکھا دے روئے تاباں یارسول اللہ ﷺ

سنہری جالیاں ہوں آپ ہوں اور مجھ سا عاصی ہو
ملے سینے سے سینہ جان جاناں یارسول اللہ ﷺ

نہیں حسن عمل کوئی مرے اعمال نامے میں
تیری رحمت میری بخشش کا ساماں یارسول اللہ ﷺ

مدینے میں شہا عطار کو دوگز زمیں دیدے
وہیں ہو دفن یہ تیرا ثناخواں یارسول اللہ ﷺ

پڑوسی خلد میں عطارؔ کو اپنا بنا لیجئے
جہاں ہیں اتنے احساں اور احساں یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بجھا دیے ہیں روتے ہنسا دیے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اِس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مُردے جلا دیے ہیں

اُن کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیے ہیں

اسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے
ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اُٹھا دیے ہیں

دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پرخار با دیے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ ﷺ نے دریا بہا دیے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رِضا مسلم
جس سمت آ گئے ہو سِکّے بٹھا دیے ہیں

Marfat.com

میرا دل تڑپ رہا ہے

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینے

تصویر مصطفیٰ ﷺ نظر آ رہی ہے دل میں
میں سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ

شب و روز بڑھ ہے میری تشنگی کا یہ عالم
میری پیاس کب بجھے گی میرے ساتھ یہ مدینہ

نہیں مال زر تو کیا ہے میں غریب ہوں یہی نا
میرا عشق مجھ کو لے چل تو ہی جانب مدینہ

راشد ناتواں کی بس ایک ہی التجاء ہے
رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

☆☆☆

Marfat.com

بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں

بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فی امان اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائیگا بستر مدینے میں

سلام شوق کہنا حاجیو میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضہ انور مدینے میں

پیام شوق لیتے جاؤ میرا قافلے والو
سنانا داستان غم مری رو رو کر مدینے میں

مرا غم بھی تو دیکھو میں پڑا ہوں دور طیبہ سے
سکوں پائے گا بس میرا دل مضطر مدینے میں

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم ان کو
بلائیں گے تمہیں بھی ایک دن سرکار ﷺ مدینے میں

بلالو ہم غریبوں کو بلالو یارسول اللہ ﷺ
تمہیں ہو واسطہ شبیرؓ و شبر فاطمہؓ حیدرؓ مدینے میں

خدایا واسطے دیتا ہوں تجھ کو غوث اعظمؒ کا
دکھا دے سبز گنبد کا حسین منظر مدینے میں

وسیلہ تجھ کو بو بکر و عمرؓ عثمان و حیدر کا
الہٰی تو عطا کردے ہمیں بھی گھر مدینے میں

Marfat.com

میں تبلیغ سنتا تو جہاں رکھے مگر اے کاش!
میں خوابوں میں پہنچتا ہی رہوں اکثر مدینے میں
نہ دولت دے نہ ثروت دے مجھے بس یہ سعادت دے
تیرے قدموں میں مر جاؤں میں رو رو کر مدینے میں
عطا کردو عطا کردو بقیع پاک میں مدفن
لحد بن جائے میری یا شہہ کوثر مدینے میں
مدینہ اس لئے عطار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں میرے آقا ﷺ میرے دلبر مدینے میں

یارب محمد ﷺ میری تقدیر چمکا دے

یا رب محمد ﷺ میری تقدیر چمکا دے
صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھا دے
پیچھا مرا دنیا کی محبت سے چھڑا دے
یا رب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے
دل عشق محمد ﷺ میں تڑپتا رہے ہر دم
سینے کو مدینہ میرے اللہ بنا دے
بہتی رہے ہر وقت جو سرکار ﷺ کے غم میں
روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے
ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن میرا محبوب ﷺ کے قدموں میں بنا دے
ہو بہر ضیاء نظر کرم سوئے گنہگار
جنت میں پڑوسی مجھے آقا ﷺ کا بنا دے
دیتا ہوں تجھے واسطہ میں پیارے نبی کا
امت کو خدا یا راہ سنت پہ چلا دے

Marfat.com

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ﷺ ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار ﷺ کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمین کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

سرکار ﷺ کی رحمت نے مجھے خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

☆☆☆

Marfat.com

آمد رمضان ہے

غل اٹھا ہے چار سو پھر آمد رمضان ہے
کھل اٹھے مرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

یا خدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے
زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے

تجھ پہ صدقے جاؤں رمضان تو عظیم الشان ہے
کہ خدا نے تجھ میں ہی نازل کیا قرآن ہے

ابر رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نور نور
فضل رب سے مغفرت کا ہوگیا سامان ہے

سنتیں سب چوم کر اپنائے جاؤ بھائیو
خلد کے در کھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے

روزہ دارو جھوم جاؤ کیونکہ دیدار خدا
خلد میں ہوگا تمہیں سے وعدہ رحمٰن ہے

دو جہان کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

ایک روزہ جو قضا کر دے سنو نو لاکھ سال
وہ جہنم میں جلے سرکار ﷺ کا فرمان ہے

یا الٰہی تو مدینے میں کبھی رمضان دکھا
مدتوں سے دل میں یہ عطار کے ارمان ہے

☆☆☆

Marfat.com

الوداع اے ماہ رمضان الوداع

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
الوداع اے جان ایمان الوداع

تیری راتوں کی عبادت بھی ملی
تیری صبحوں کی مسرت بھی ملی

بھوک میں رہ رہ کے لذت بھی ملی
اور پھر فرماں کی دولت بھی ملی

تیری آمد سے ہمیں عزت ملی
دین و دنیا کی ہمیں عظمت ملی

میری عزت تیری عظمت پر نثار
میری ایماں تیری شوکت پر نثار

تیری گرد راہ تاج اولیاء
تیرا ذکر خیر جان اصفیا

سال بھر تیرا رہے گا انتظار
ہم کو تڑپا رہے کا تیرا پیار

الوداع اے ماہ رمضان الوداع
الوداع اے جان ایمان الوداع

☆☆☆

Marfat.com

اللہ دا نام لئے

اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے
اک پل نہ غافل ہوئے صبح تے شام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے

ہر شے دا خالق اللہ مالک تے رازق اللہ
اوہدی عبادت کریئے اوس توں انعام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے

مشکل نوں ٹالن والا سب نوں اوہ پالن والا
بن کے ہمیشہ اس دے سچے غلام رہیئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے

نبیاں دا ناصر اللہ ولیاں دا رہبر اللہ
نبیاں دی راہ تے عالی مقام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے

دامن ولیاں دا پھڑیئے اللہ نوں راضی کریئے
قائم توحیدی میخانے چوں بھر بھر کے جام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے
اللہ دا نام لئے مولا دا نام لئے

☆☆☆

Marfat.com

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یارسول اللہ ﷺ

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یارسول اللہ ﷺ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یارسول اللہ ﷺ

حلیمہؓ کلی نوں ویکھے کدی سرکار ﷺ ول دیکھے
میں کیہڑی سیج تیرے لئی وچھاواں یارسول اللہ ﷺ

جگاوَ بھاگ میرے وی ابو ایوبؓ دے وانگوں
مقدر اس دا میں کیتھوں لیاواں یارسول اللہ ﷺ

میں کج وی نہیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نہیں
میں سب کجھ ہاں جے میں تیرا سداواں یارسول اللہ ﷺ

میرا دل وی اے چاہندا اے میری گھروی تسی آوَ
تیری راہوں دے وچ پلکاں وچھاواں یارسول اللہ ﷺ

کوئی تعریف ہوئے اس سوہنے دی ظہوریؔ تھیں
قلم جامیؒ دا میں کیتھوں لیاواں یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

ساڈے ول سوہنیا نگاہوں کدوں ہونیاں

ساڈے ول سوہنیا نگاہوں کدوں ہونیاں
دسو منظور اے دعاواں کدوں ہونیاں
اک اک ذرے وچ رکھیاں شفاواں نیں
بوسے تیرے قدماں نوں دتے جناں راہواں نیں
ساڈیاں نصیباں وچ اوہ راہواں کدوں ہونیاں
ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
رو رو ساری عمر جدائیاں وچ گالی اے
ہن ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے
معاف ماہی ساڈیاں خطاواں کدوں ہونیاں
ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
تکھیاں جدائیاں دیاں دھپاں دل ساڑیا
اپنی گل دس دے خدائی دیا لاڑیا
دھپاں کدوں مکنیاں تے چھاواں کدوں ہونیاں
ساڈے دل سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
آقا ﷺ ایہو سدراں نیں سینے وچ پالیاں
چماں گا میں جا کے کدوں روضے دیاں جالیاں

سجن اوتے تیریاں عطاواں کداں ہونیاں
ساڈے ول سوہنیا نگاہواں کداں ہونیاں

☆☆☆

Marfat.com

طٰہٰ دی شان والیا

طٰہٰ دی شان والیا عرشاں تے جان والیا
کیہڈا سوہنا نام تیرا اچا ہے مقام تیرا
سچا ہے کلام تیرا آئیاں سنان والیاں
عرشاں تے جان والیا طٰہٰ دی شان والیا

تذکرے نے عام تیرے ہندے صبح و شام تیرے
بادشاہ غلام تیرے قسمتاں جگان والیا
عرشاں تے جان والیا طٰہٰ دی شان ولیا
طٰہٰ دی شان والیا عرشاں تے جان والیا

شان تیری بلے بلے رب دی سلام گھلے
دشمناں دے پیراں تھلے چادراں وچھان والیا
عرشاں تے جان والیا طٰہٰ دی شان والیا
طٰہٰ دی شان والیا عرشاں تے جان والیا

دور میری دوری ہووے دل دی آس پوری ہووے
حاضری ظہوری ہووے روضے تے بلان والیا
عرشاں تے جان والیا طٰہٰ دی شان والیا
طٰہٰ دی شان والیا عرشاں تے جان والیا

☆☆☆

Marfat.com

میرا مدنی آقا ﷺ دکھی دلاں دا سہارا

میرا مدنی آقا ﷺ دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دساں کی میں مصطفیٰ ﷺ دی کڈی اوچی شان اے
آپ ﷺ دی تعریف وچ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے تو ویکھ جیہڑا مرضی سپارہ
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کہندی اے حلیمہؓ مکھ ویکھ لجپال دا
لب کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن تے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑ دا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑ دا
بگڑی بناوے میرے نبی ﷺ دا اشارہ
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

ایڈا سوہنا نبی ﷺ کوئی دنیا تے آیا نہیں
یارا ایہو جیا کوئی رب نے بنایا نہیں
دید میرے نبی ﷺ دی اے رب دا نظارہ
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دیندے نے گواہی ذرے ذرے کوہ طور دے
ویکھ دے نصیباں والے جلوے حضور ﷺ دے
آمنہؓ دا چن تے حلیمہؓ دا دلدارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

Marfat.com

جس نے مدینے جاناں

جس نے مدینے جاناں کر لو تیاریاں
بیڑا مدینے والا لیندا پیا تاریاں

حاجیاں نیں اٹھ سویرے بہہ کے روضے دے نیڑے
رو رو کے سوہنے اگے عرضاں گزاریاں

حاجیاں نیں چمی جالی جالی او کرماں والی
لکھ پھیرے داراں بھاویں چھریاں نیں ماریاں

اوتھے نیں ٹھنڈیاں چھاواں دل کش مخمور ہواواں
کُھلیاں بہشتاں دیاں جیویں سب باریاں

کعبے دے گرد گھمیے روضے دی جالی چمیے
تک آئیے جنت دیاں نالے کیاریاں

سوہنے نوں راضی کریئے رحمت دی جھولی بھریئے
پلکاں دے نال دیئے تھاں تھاں بہاریاں

رب دا حبیب ﷺ اوتھے سب دا طبیب اوتھے
ہندیاں مدینے جا کے دور بیماریاں

صدمے کیوں ہجر دے سہیئے اتھے اک پل نہ رہیئے
چلیے جے وس تے جایئے مار اڈاریاں

در توں نہ کدی ہٹاوے چکڑ بھریاں گل نال لاوے
طیبہ والے دیاں سب توں پکیاں نیں یاریاں

صورت نورانی جس دی دنیا دیوانی جس دی
کیوں نہ میں جاواں حافظ اس توں بلہاریاں

☆☆☆

Marfat.com

میں لج پالاں دے لڑ لگی ہاں

میں لج پالاں دے لڑ لگی ہاں میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے

خیال یار وچ میں مست رہناں ہاں دنیں راتیں
میرے دل وچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے

دعا منگیا کرو سنگیو کتھے مُرشد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاندے او جیوندے وی مرے رہندے

کدی وی لوڑ نہیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لج پالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے

ایہہ عشق دا آخر تے ترلے نال مکنا ایں
اوہ منزل نوں نہیں پا سکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے

نیازی مینوں غم کا ہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دی ترے رہندے

☆☆☆

Marfat.com

لے چل کدی خدایا سرکار ﷺ دے بوہے تے

لے چل کدی خدایا سرکار ﷺ دے بوہے تے
میں وی سناواں دکھڑے غمخوار دے بوہے تے
اکھیاں دے نال چل کے جتھے جاندا اے زمانہ
روح الامین بنیا جیہدے عشق دا نشانہ
بن سنتری کھلونا سردار ﷺ دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار ﷺ دے بوہے تے
کعبے چوں ہو کے جاؤ سرکار ﷺ دے دوارے
پرنالہ کعبہ والا کردا پیا اشارے
ملدی اے بھیک جا کے دلدار ﷺ دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار ﷺ دے بوہے تے
کھلدے نیں روز جتھے رحمت دے پھل سحرے
عاشق درداں والے گھلدے پرو کے گجرے
خوشبو جیویں ہے رہندی گلزار ﷺ دے بوہے تے
میرے دل تے ہے جو بیتی توں ای حبیب ﷺ جانے
کس نوں سناواں جا کے اپنے غم پرانے
درداں دا لگیا پہرہ بیمار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار ﷺ دے بوہے تے
ایہو آرزو ہے آقا ﷺ اوہ دن وی کاش آوے
ناصر وی جا کے آپ ﷺ دی نعت سناوے
بیٹھا روے ہمیشہ دربار دے بوہے تے

☆☆☆

Marfat.com

آکھیں سوہنے ﷺ نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے

آکھیں سوہنے ﷺ نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نہیں مردا جے تیری نظر ہووے

دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں وار دیاں جنی میری عمر ہووے

دیوانیوں بیٹھو رہوؤ محفل نوں سجا کے تے
شاید میرے آقا ﷺ دا ایتھوں دی گزر ہووے

او کیسیاں گھڑیاں سن مہمان ساں سوہنے دے
دل فیر وی کردا اے طیبہ دا سفر ہووے

کیویں فکر کریں یارا ماسہ وی اگیرے دا
اوہنوں ستے ای خیراں نیں جدا سائیں مگر ہووے

جے جیون دا چا رکھنا تو راہیا مدینے دیا
سوہنے دے دوارے تے مرجاویں جے مرہووے

انجو دل وچ نیازی دے اک آس چروکنی اے
سوہنے ﷺ دے شہر اندر میری وی قبر ہووے

☆☆☆

Marfat.com

دنیا تے آئے کوئی تیری نہ مثال دا

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
میں لب کے لیاواں کیتھوں تیری نہ مثال دا

چہرا تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب دی درود بھیجے اک تیری ذات نوں
شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا

مکے رہن والیا مدینے آن والیا
ٹھیڈے کھان والیاں نوں سینے لان والیا
تیرے بناں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا

تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نہیں
تو کتھے تیرے تے غلاماں دا جواب نہیں
حوراں نوں تو روپ ونڈیں حبشی بلالؓ دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا

ہو کاپیاں دیواں تیرے سچیاں پیاراں دا
جیوندا ظہوری ناں لے کے تیرے یاراں دا
گولاہاں میں تیرا تیرے در تیری آل دا
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا

☆☆☆

Marfat.com

کلام باہو

(الف) اللہ چنبے دی بوٹی میرے من وچ مرشد لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہو جیں ایہہ بوٹی لائی ہو

ایمان سلامت ہر کوئی منگے عشق سلامت کوئی ہو
منگن ایمان شرماون عشقوں دل نوں غیرت ہوئی ہو
جس منزل نوں عشق پچاوے ایمان نوں خبر نہ کوئی ہو
میرا عشق سلامت رکھیں باہو ایمانوں دیاں دھرائی ہو

ایہہ تن میرا چشماں ہووے تے میں مرشد دیکھ نہ رجاں ہو
لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں ہک کھولاں ہک کجاں ہو
اتنا ڈٹھیاں مینوں صبر نہ آوے میں ہور کسے ول بھجاں ہو

بغداد شہر دی کی اے نشانی اچیاں لمیاں چیراں ہو
تن من میرا پرزے پرزے جیویں درزی دیاں لیراں ہو
ایہناں لیراں دی گل کفن پا کے رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہو کرساں میراں میراں ہو

(ب) بسم اللہ اسم اللہ دا وی گہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرور عالم ﷺ چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درود نبی ﷺ نوں جنید ایڈ پیارا ہو
میں قربان تنہانتوں باہو جہاں ملیا نبی ﷺ سوہارا ہو

Marfat.com

جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد ایہہ پڑھایا ہو
سینا سخن گیاں کھل اساں چت مولا ول لایا ہو
کیتی جان حوالے رب دے اساں ایسا عشق کمایا ہو
مرن تو اگے مر گئے باہو تاں مطلب نوں پایا ہو

چڑھ چناں تے کر روشنائی تیرا ذکر کریندے تارے ہو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے لعلاندے ونجارے ہو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے ککھ جنہاں توں بھارے ہو
تاڑی مار اڑاؤ تاں باہو اساں آپے اُڑن ہارے ہو

دل دریا سمندروں ڈونگے کون دلاں دیاں جانے ہو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ تانے ہو
چوداں طبق دلے دے اندر جتھے عشق تمبو ونج تانے ہو
جو دل دا محرم ہووے باہو سوئی رب پچھانے ہو

سن فریاد پیراں دیا پیرا عرض سنیں کن دھر کے ہو
بیڑا اڑیا میرا وچ کپراندے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لیو جھٹ کر کے ہو
پیر جہاندے میراں باہو اوہی کندی لگدے تر کے ہو

میں کوجھی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اس نوں بھانواں ہو
ویہڑے ساڈے وڑدے ناہیں پئی لکھ وسیلے پانواں ہو
ناں میں سوہنی ناں دولت پلے کیوں کر یار مناواں ہو
ایہہ دکھ ہمیشاں رہسی باہو روندڑی ہی مرجانواں ہو

Marfat.com

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجایاں نے سرکار ﷺ واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
اکھیاں بنایاں سوہنے ﷺ دیدار واسطے

رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچ
پاہئے جدوں میں سوہنے ﷺ دے دوچار واسطے

صدقہ نبی ﷺ دی آل بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کیاں نوں روز ہندے نیں دیدار آپ ﷺ دے
کئی ترسدے سوہنے ﷺ دے دیدار واسطے

گزرے نیازی زندگی عشق نبی ﷺ دے وچ
نعتاں میں پڑھ دا رہواں مٹھن منٹھار واسطے

☆☆☆

Marfat.com

سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں

سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں
آقا ﷺ کدوں آون گیاں ساڈیاں وی واریاں

قدماں تو دور رہ کے اکھیاں رہیاں روندیاں
ہنجواں دے ڈھونے تیری یاد وچہ ڈھوندیاں
اکناں نے کول رہ کے عمراں گزاریاں
سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں

تیرے روضے اتے جدوں سوہنیا میں آواں گا
نوری نوری جالی جدوں سینے نال لاواں گا
اودوں دور ہون گیاں سبھے بیقراریاں
سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں

دم دم نال مینوں رہندیاں اڈیکاں نے
جدوں تساں سدناں اوہ کہڑیاں تریکاں نے
سدلو مدینے گلاں مک جان ساریاں
سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں

مک گئی حیاتی اجے مکیاں نہ دوریاں
توہیوں دس ہون گیاں کدوں منظوریاں
لکھیاں دیاں لکھیاں نوں پچھ پچھ ہاریاں
سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں

ساڈا تے نیازی ایہو کم صبح شام دا
دیندے رہناں ہوکا ایس سوہنے دے نام دا
جناں دوجہانیاں دیاں محفلاں شنگاریاں
سیاں نے مدینے دیاں کیتیاں تیاریاں

Marfat.com

اج سک متراں دی

اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں نے لایاں کیوں جھڑیاں

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیاں ہن مدھریاں

اس صورت نوں میں جان اکھاں
جان آکھاں کہ جان جہاں آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

رھوے صورت شالا پیش نظر
رہے وقت نزع تے روز حشر
وچ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر
سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں

لاہو مکھ تھیں مخطط بردیمن
من بھانوری جھلک دکھلا سجن
دوجگ اکھیں راہ دا فرش کراں
سب انس و ملک حوراں پریاں

Marfat.com

ایہناں سکدیاں نے کرلاندیاں تے
لکھ واری صدقے جاندیاں تے
اتے بردیاں مفت دکاندیاں تے
شالا آون وت وی اوگن یاں

سبحان اللّٰہ مااجمالک مااکملک مااحسنک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء گستاخ اکھیاں کتھے جالڑیاں
سبحان اللّٰہ سبحان اللّٰہ سبحان اللّٰہ
سبحان اللّٰہ سبحان اللّٰہ سبحان اللّٰہ

☆☆☆

Marfat.com

جو شہر مدینے جائے گا

جو شہر مدینے جائے گا وہ واپس کیسے آئیگا
جب بچھڑے گا مر جائے گا اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

دکھیوں کا غم خوار وہی ہے عالم کا مختار وہی ہے
ہے ہر اک بات قرینے میں اک درد رہے گا سینے میں
ہے جس کی جان مدینے میں اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

رومیؒ حبشیؓ مصریؒ شامیؒ ہو چاہے مولانا جامیؒ
کوئی خاکی ہے کوئی نوری ہے کب اس کو گوارا دوری ہے
ہر عاشق کی مجبوری ہے اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

سب کی آنکھیں ترس رہی ہیں سب کی نظریں برس رہی ہیں
جو آپ ﷺ کا سگ کہلاتا ہے جو آپ ﷺ کا صدقہ کھاتا ہے
وہ دیکھ کے طیبہ آیا ہے اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

جنت پہ کیوں جی للچائے شہر مدینہ بھول نہ پائے
جو شہر نبی ﷺ کی راتیں ہیں جنت کی حسیں سوغاتیں ہیں
جسے یاد وہاں کی باتیں ہیں اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

کون اس شہر کی بات سنائے خود قرآن قصیدے گائے
رحمت کے وہاں پر ریلے ہیں حسنین جہاں پر کھیلے ہیں
جس نے بھی دیکھے وہ میلے ہیں اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

جب اُس شہر کی بات چلے گی ہجر کی کالی رات کٹے گی
جس آنکھ سے دریا بہتا ہے جس دل میں مدینہ رہتا ہے
ناصر کا دل یہ کہتا ہے اونوں شہر مدینہ بھلنا نئیں

☆☆☆

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

علامہ امام شرف الدین بوصیری

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّهِمِ

اَلحَمدُ لِلّٰهِ مُنشِئِ الخَلقِ مِن عَدَمِ
ثُمَّ الصَّلوٰۃُ عَلَی المُختَارِ فِی القِدَمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ
وَالفَرِیقَینِ مِن عُربٍ وَّمِن عَجَمِ

هُوَ الحَبِیبُ الَّذِی تُرجٰی شَفَاعَتُه‘
لِکُلِّ هَولٍ مِّنَ الاَهوَالِ مُقتَحِمِ

نَبِیُّنَا الاٰمِرُ النَّاهِی فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِی قَولِ لَا مِنهُ وَلَا نَعَمِ

فَاقَ النَّبِیِّنَ فِی خَلقٍ وَّفِی خُلُقٍ
وَلَم یُدَانُوهُ فِی عِلمٍ وَّلَا کَرَمِ

یَا اَکرَمَ الخَلقِ مَالِی مَن اَلُوذُ بِهٖ
سِوَاکَ عِندَ حُلُولِ الحَادِثِ العَمِمِ

فَاِنَّ مِن جُودِکَ الدُّنیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِن عُلُومِکَ عِلمَ اللَّوحِ وَالقَلَمِ

ثُمَّ الرِّضٰی عَن اَبِی بَکرٍ وَّعَن عُمَرَ
وَعَن عَلِیٍّ وَّعَن عُثمَانَ ذِی الکَرَمِ

یَا رَبِّ بِالمُصطَفٰی بَلِّغ مَقَاصِدَنَا
وَاغفِر لَنَا مَا مَضٰی یَا بَارِئَ النَّسَمِ

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ
عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رَسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ ملیح دِل آرا ہمارا نبی ﷺ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی ﷺ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ

لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکان کا اُجالا ہمارا نبی ﷺ

سارے اچھوں میں اچھا سمجھئے جسے
ہے اُس اچھے سے اچھا ہمارا نبی ﷺ

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے
ہے اُس اونچے سے اونچا ہمارا نبی ﷺ

انبیاء سے کروں عرض کیوں مالکو !
کیا نبی ﷺ ہے تمہارا ہمارا نبی ﷺ

جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
نورِ وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی ﷺ

جس نے مردہ دلوں کو دی عمر ابد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

Marfat.com

جو مدینے جاتے ہیں

خوش بخت ہے وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں
بنتے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

حُب داروں پر اک انعام ہے انعام قدرت کا
اس روضے کا دیدار ہے دیدار جنت کا

کیوں کریں نہ خود پر مان ہم مدینے جاتے ہیں
بنتے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

وہ پاکیزہ ماحول اک جنت کا منظر ہے
ہے ان کی حفاظت میں خطرہ نہ کوئی ڈر ہے

ملتی ہے انہیں امان جو مدینے جاتے ہیں
بنتے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

صلی علی نبینا صل علی محمد
صل علی شفعینا صل علی محمد

☆☆☆

Marfat.com

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا

حمد باری تعالیٰ عزوجل

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زبان خاموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

غلاف خانہ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں
خدا سے عرض و گزارش کی انتہاؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خاموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

در کرم پہ صدا دے رہا تھا اشکوں سے
جو منتظم میں کھڑے تھے ان گداؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خاموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

حطیم میں میرے سجدوں کی کیفیت تھی عجب
جبیں زمیں پہ تھی ذہن کہکشاؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خاموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

بھڑک رہا ہے میرے ساز روح پر اب بھی
وہ ایک نغمہ جو لبیک کی صداؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خاموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

مجھے یقین ہے میں پھر بلایا جاؤں گا
کہ یہ سوال بھی شامل میری دعاؤں میں تھا

Marfat.com

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں
صد شکر میں پھر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہر آیا مواجبہ پر
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

مجھ جیسا تہی داماں کوئی نذر تو لے جاتا
اک نعت سنا آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

ہر سال سلامی کو سرکار ﷺ طلب کیجئے
یہ عرض بھی کر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے
اک عمر گزار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہو ہر خواہش
جو سوچا وہی پایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

یاد آئی صبح اپنی ہر اک خطا مجھ کو
اعمال پہ شرمایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

☆☆☆

Marfat.com

المدینہ چل مدینہ

اشک غم دن رات پینا اس تمنا میں ہے جینا
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

در تمہارا پاک کر دے مرا یہ خاکی وجود
ہو کرم کہ آ کے پڑھ لوں اور پڑھوں تم پر درود
رحمت العالمین آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

جنتی ٹکڑے میں سجدے جب ادا ہو جائیں گے
ہم بھی گندے اور مندے پارس ہو جائیں گے
دل کو آئے گا قرینہ آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ہوں شفاعت کا طالب مہر بخش کی لگا دو
اے مدینہ میں بلا کر دل کی تاریکی مٹا دو
ہو نور میرا سینا آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

جس کو محبوب خدا سے صدق دل سے پیار ہے
اس پہ مولا کا کرم ہے اس کا بیڑا پار ہے
ضرور پہنچے گا سفینہ آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

کوئی نیکی پاس مرے نہ عمل ہیں مصطفیٰ ﷺ
کالی چادر میں چھپا لو شافع روز جزا
آپ ہیں رب عزوجل کا زینہ آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

Marfat.com

گر گناہوں پہ ہے نادان ہاتھ کو اپنے اٹھا
دے محمد ﷺ کا وسیلہ بخش دے رب خطا
پونچھ ماتھے کا پسینہ آج نہیں تو کل دینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ماہ رمضان کی فضیلت تو مدینے جا کے دیکھ
اک انوکھا ہی مزا ہے اس مہینے جا کے دیکھ
آخری عشرہ شبینہ آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

تا قیامت دیس میرا یونہی پائندہ رہے
اس کا دشمن میرے آقا ﷺ یونہی شرمندہ رہے
المدد شاہ مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ہر غلام مصطفیٰ کا آرزو کرنا سجا
یا خدا عابد کی تجھ سے سر جھکا کر التجا
دیکھ لے ہر چشم بینا آج نہیں تو کل مدینہ
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

☆☆☆

Marfat.com

دلوں میں ہے دھڑکن نبی ﷺ کی ثناء سے

دلوں میں ہے دھڑکن نبی ﷺ کی ثناء سے
دو عالم رواں ہیں انہی کی عطا سے

نبی ﷺ کے وسیلے کشادہ ہیں راستے
ناطہ جڑا ہے میرا بھی خدا سے

بساؤ دلوں میں عقیدت کی دھڑکن
تعلق ہو سانسوں کا صلِ علیٰ سے

فروزاں ستارے ہیں کتنے فلک پر
ضیاء پار ہے ہیں سبھی مصطفیٰ سے

عمر عرض کرتا ہے ان سے مسائل
میرا گھر تو چلتا ہے ان کی رضا سے

☆☆☆

Marfat.com

شہر مدینہ ایسا ہے

قدم نبی ﷺ کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے
باغ خلا بھی جس پے قرباں نبی ﷺ کا روضہ ایسا ہے

بھینی بھینی خوشبو جس کی گلشن دل کو مہکاتی ہے
خوشبوئے سرکار ﷺ سے سارا شہر مہکتا ہے

دل پہ چاہے دیکھتے جائیں دل افروز نظاروں کو
شہر نبی ﷺ کا دلکش منظر پیارا پیارا ایسا ہے

خلا اور کعبہ کو سب راہیں جس راستے سے جاتی ہے
میری سرکار ﷺ کے در کا ایک رستہ ایسا ہے

کوئی دکھا دو میرے نبی ﷺ سا جس کا نہ کوئی سایہ ہو
بے سایہ آقا ﷺ ہی میرا جگ میں یکتا ایسا ہے

ٹھوکر پہ رکھا ہے جس نے دنیا کی ہر شاہی کو
سرکار دو عالم ﷺ کا حافظ لگتا ایسا ہے

☆☆☆

Marfat.com

میرا حسینؓ باغِ نبوت ﷺ کا پھول ہے

میرا حسینؓ باغِ نبوت ﷺ کا پھول ہے
حیدرؓ کی اس میں جان اور خونِ بتولؓ ہے

تو ان کے در سے مانگ لے جو کچھ بھی جی کرے
مالک سبھی جہان کی آلِ رسول ﷺ ہے

گزرا جہاں جہاں سے نواسہؓ رسول ﷺ کا
اب تک وہاں خدا کے کرم کا نزول ہے

ایسی عظیم ذات ہے مولا حسینؓ کی
جس کیلئے حضور ﷺ کے سجدوں کو طول ہے

دنیا میں اور کون ہے شبیرؓ کے سوا
ایسا سوار جس کی سواری رسول ﷺ ہے

جس کیلئے یزید نے اتنے جتن کیے
وہ تاج تو حسینؓ کے قدموں کی دھول ہے

☆☆☆

طلع البدر علینا	وداع کی گھاٹیوں میں
من ثنیات الوداع	چاند نکلا چودھویں کا رحمتوں کا لے کے ہالہ
واجب الشکر علینا	شکر ہے ہم پہ واجب
مادعا للہ داع	جب تلک دنیا رہے گا دعوت حق دینے والا
ایھا المبعوث فینا	نبی ﷺ وہ آیا ہم میں
جئت بالامر المطاع	اطاعت کے جو قابل اس کا پیغام اتنا اعلیٰ ہے

☆☆☆

Marfat.com

خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت

خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت کہیں نہیں تھی کہاں نہیں ہے
زمین کا ایسا ہے کوئی گوشہ کہ جس جگہ آسماں نہیں ہے

وہ روشنی کا سفیر بھی ہے وہی سراج منیر بھی ہے
نبی ﷺ کی ذات اک دیا ہے ایسا کہ جس دیے میں دھواں نہیں

ہیں بے شمار آج مؤذن امام بھی ان گنت ہیں لیکن
امام کوئی رسول ﷺ جیسا بلالؓ جیسی اذان نہیں

پڑھو درود اور سلام بھیجو یہی طریقہ ہے رب کا لوگو
جو وقت ذکر نبی ﷺ میں گزرے وہ مول ہے رائیگاں نہیں ہے

خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے
زمین کا ایسا کوئی ہے گوشہ کہ جس جگہ آسماں نہیں ہے

☆☆☆

Marfat.com

لوٹے تیری خوشبو کے مزے

ہم اہل ثناء جب بھی گئے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

آتے نظر سامنے مینار حرم بھی
اللہ کو سجدے بھی کئے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

قرآن کا آغاز نزول ان پر ہوا جب
جبرائیل گلے لگ کے ملے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

ویسے تو بہاتا ہوں تیری یاد میں آنسو
انمول تھے جو اشک گرے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

میں آپ ﷺ کے قدموں کے نشان ڈھونڈ رہا تھا
اس فرش کے جب بوسے لئے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

حسان نے منبر پر کھڑے ہو کے پڑھی نعت
مقصود نے اشعار پڑھے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

ہم اہل ثناء جب بھی گئے غار حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غار حرا میں

☆☆☆

Marfat.com

کوئی ہاتھ تھامے ہوئے

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
میں گھر سے چلا ہوں مدینہ نگر میں
کوئی ہاتھ تھامے ہوئے اے سفر میں
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
سوئے کہکشاں وہ کہا دیکھتے ہیں
مدینے کے ذرے ہوں جن کی نظر میں
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
میں ان کی کریمی کے قربان جاؤں
وہ رکھتے ہیں مجھ کو بھی اپنی نظر میں
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
درودوں کی سوغات دامن میں بھرلوں
سنا ہے وہ آئیں گے میری قبر میں
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
بلالے عمر کو پھر اپنے کرم سے
کہ نوکر تو جچتا ہے مالک کے گھر میں
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ
میں گھر سے چلا ہوں مدینہ نگر میں
کوئی ہاتھ تھامے ہوئے ہیں سفر میں

Marfat.com

مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

اجازت کیسے لیں گے رخصتی کی
قدم اپنے اٹھا پائیں گے کیسے

ریاض الجنہ کا پرنور منظر
وطن میں ڈھونڈ کر لائیں گے کیسے

کہاں پر تھے کہاں پرآ گئے ہیں
کوئی پوچھے تو بتلائیں گے کیسے

تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

☆☆☆

Marfat.com

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا
میں ہوں یا علیؓ یا علیؓ کرنے والے

محمد ﷺ کی دنیا میں شان جلی ہے
محمد ﷺ کا دل بند مولا علیؓ ہے

علیؓ ہے محمد ﷺ پہ مر مٹنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

محمد ﷺ نے شانوں پہ علیؓ کو بٹھایا
علیؓ مولا حق نے بتوں کو گرایا

علیؓ ہے بتوں پر ہی وار کرنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

علیؓ ہے محمد ﷺ کا سچا سپاہی
علیؓ نے ہی یہ بات سب کو بتائی

محمد ﷺ جہان کی شفاعت کرنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

محمد ﷺ کی دنیا میں شان جلی ہے
محمد ﷺ کا دل بند مولا علیؓ ہے

علیؓ ہے محمد ﷺ پہ مر مٹنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

☆☆☆

Marfat.com

مانگتی ہوں تجھ سے بخشش

مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی
اپنے ماں اور باپ کی اور ان کے ماں اور باپ کی

گر لگے جو بھوک ان کو اے میرے پیارے خدا
کرنا بارش ان پر تو جنت کے میوہ جات کی
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی

اگر لگے جو پیاس ان کو اے میرے پیارے خدا
آب کوثر سے مٹانا تشنگی اس پیاس کو
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی
اپنے ماں اور باپ کی اور ان کے ماں اور باپ کی

☆☆☆

Marfat.com

کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت

کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ اعلیٰ
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا تو تھی دل کی حالت تڑپ جانے والی
وہ دربار اب تو میرے سامنے تھا ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی

کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ اعلیٰ
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

جو پوچھا ہے تم نے کہ میں نذر کرنے کو کیا لے گیا تھا تو تقسیم لو
حالاتوں کا اک حال اشکوں کے موتی درودوں کے گجرے سلاموں کی ڈالی

کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ اعلیٰ
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں اک ہاتھ سے دل سنبھالے ہوئے تھا تو تھی دوسرے ہاتھ روضے کی جالی
دعا کیلئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی

کھلا ہے سبھی کیلئے باب رحمت وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ اعلیٰ
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

☆☆☆

Marfat.com

بے خود کیے دیتے ہیں

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوہ جاناں

جی چاہتا ہے تحفے میں بھیجوں میں انہیں آنکھیں
درشن کا درشن ہو نذرانے کا نذرانہ

میری قسمت میں سجدے ہوں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ درجانانہ

بس اتنا کرم کرنا اے ذات کریمانہ
جب جاں لبوں پر ہو تم سامنے آ جانا

جب تم نے مجھے اپنا دنیا میں بنایا ہے
تو محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آدل میں تجھے رکھ لوں آ جلوہ جاناں

☆☆☆

Marfat.com

صل اللہ یا محمد ﷺ تیرے ناز اٹھائے اللہ نے

صل اللہ یا محمد ﷺ تیرے ناز اٹھائے اللہ نے
تیرے ہی لئے اے پیارے نبی ﷺ کونین سجائے اللہ نے

آئے ہیں نبی لاکھوں لیکن سرکار ﷺ جیسا کوئی کب آیا
خود اپنے حبیب ﷺ کی آمد کے ہیں جشن منائے اللہ نے

ما اجملک تیری صورت ہے ما احسنک تیری سیرت ہے
ورفعنا لک ذکرک کہہ کر تیرے رتبے بڑھائے اللہ نے

پیارے نبی ﷺ کی محفل کو جو لوگ سجا کرتے ہیں
فردوس بریں میں ان کیلئے ہیں محل بنائے اللہ نے

قربان میں اپنے آقا ﷺ کے کیا شان ہے میرے آقا کی
جو ان کے گدا کہلاتے ہیں سلطان بنائے اللہ نے

صل اللہ یا محمد ﷺ تیرے ناز اٹھائے اللہ نے
تیرے ہی لئے اے پیارے نبی ﷺ کونین سجائے اللہ نے

☆☆☆

Marfat.com

میں مدینے جاؤں گا

وہ دن آئیگا اک بار میں مدینے جاؤں گا
کرنے روضے کا دیدار میں مدینے جاؤں گا
جب بلوائیں گے سرکار میں مدینے جاؤں گا

شاہِ مدینہ رحمت عالم نبیوں کے سردار ﷺ
دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار
میں تو کب سے ہوں تیار میں مدینے جاؤں گا

مجھ کو یقیں ہے کرم کریں گے آمنہؓ بی بی کے لعل
ان کو تو معلوم ہے واللہ میرے دل کے حال
کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا

غوث و خواجہ لعل قلندر میرے سچے پیر
ان کی نسبت کا سرمایہ ہے میری جاگیر
وہ کر دیں گے بیڑہ پار میں مدینے جاؤں گا

کیا غم ہے جو جکڑے ہوئے دوری زنجیر
مل جائے گی مجھ کو میرے خوابوں کی تعبیر
جس دن چاہیں گے سرکار ﷺ میں مدینے جاؤں گا

☆☆☆

Marfat.com

جلوے دیکھو طور کے

جلوے دیکھو طور کے روضے پہ حضور ﷺ کے
گنبد پہ ہریالی ہے اور سنہری جالی ہے
صلی اللہ سبحان اللہ صلی اللہ سبحان اللہ
صلی اللہ سبحان اللہ صلی اللہ سبحان اللہ

رحمت کی برسات ہوتی ہے دن رات
گائے گا دل جھوم کے نظر سجا لو چوم کے
ہم خاک بہا کے لائیں گے آنکھوں سے لگائیں گے
رہنے والے دور کے خدمت میں حضور ﷺ کے
دامن اپنا خالی ہے اور سنہری جالی ہے
صلی اللہ سبحان اللہ صلی اللہ سبحان اللہ

نظریں دیکھ حسرت کی دیکھو مدینہ جائیں گے
چاہے مدینہ کے روضے سے لوٹ کیسے آئیں گے
دیکھ دیکھ کہ پیارا گنبد اپنا دل بہلائیں گے
جلوے صدقے نور کے قدموں میں حضور ﷺ کے
اور یہ شان عالی ہے کاندھے پر کملی کالی ہے
صلی اللہ سبحان اللہ صلی اللہ سبحان اللہ

☆☆☆

Marfat.com

سوئے طیبہ جانے والو

سوئے طیبہ جانے والو۔ مجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھ کو دکھا دو شہ دیں کا آستانہ

ہیں وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور
وہ سنبھالا مجھ کو دیں گے جو ہیں خاص رب کے دلبر
مجھے پہنچ کر مدینہ نہیں لوٹ کر ہے آنا

میں تڑپ رہا ہوں تنہا۔ میری بے بسی تو دیکھو
میں اسیر رنج و غم ہوں میری بے کلی تو دیکھو
ذرا روضۂ نبی ﷺ کا مجھے راستہ دکھانا

مجھے پھر کرم سے ان کے نئی زندگی ملے گی
کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ
مجھے ہم سفر بنا لو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا

سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھ کو دکھا دو شہہ دین کا آستانہ

☆☆☆

Marfat.com

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامیٔ رسول ﷺ میں تو موت بھی قبول ہے
جو ہو نہ عشق مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے

پڑھیں درود آپ ﷺ پر ملی زباں اسی لئے
فدا ہو اس کے دین پر ہے تن میں جان اسی لئے
جو اس کے واسطے نہیں وہ زندگی فضول ہے
غلامیٔ رسول ﷺ میں تو موت بھی قبول ہے

کرم ہے خاص رب کا یہ ملی ہیں ان کی رحمتیں
ہیں اس کے پاک نام سے ہماری کیسی نسبتیں
ہم اس کی امت آخری وہ آخری رسول ﷺ ہیں
غلامیٔ رسول ﷺ میں تو موت بھی قبول ہے

دُھلا ہے اس کے رنگ میں قریب اس کے جو گیا
ملا ہے جو ایک بار اسے غلام اس کا ہو گیا
وہ ایسا خوش بیان ہے وہ ایسا خوش اصول ہے
غلامیٔ رسول ﷺ میں تو موت بھی قبول ہے

چل اس کے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے
بہشت اس کے روضے ہی کی جالیوں کے پاس ہے
خدا کی خاص رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے
غلامیٔ رسول ﷺ میں تو موت بھی قبول ہے

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامیٔ رسول ﷺ میں تو موت بھی قبول ہے

Marfat.com

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں محمد ﷺ کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے
اسی بے خودی میں کہیں کو نہ جاؤں تڑپ کملی ﷺ والے کی تڑپا رہی ہے

دو عالم کا داتا ﷺ میرے سامنے ہے وہ کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے
ادا کیوں نہ فرض محبت کروں میں خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے

گلے میں ہیں زلفیں تو نیچے نگاہیں نظر چومتی ہے مدینے کی راہیں
فرشتے بھی بڑھکر قدم چومتے ہیں محمد ﷺ کی جوگن چلی آ رہی ہے

فقیری کا مجھ میں نہیں سلیقہ نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ
ادھر بھی نگاہ کرم کملی ﷺ والے زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے

فرشتو سر راہ آنکھیں بچھا دو اٹھو بہر تعظیم سر کو جھکا دو
خدا کہہ رہا ہے میرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آ رہی ہے

یہ جذبہ محبت ہے رحمت کی چوکھٹ میرے سامنے مصطفیٰ ﷺ کی ہے چوکھٹ
مجھے کیوں نہ ہو ناز قسمت پہ مسلم محبت کہاں کی کہاں لا رہی ہے

☆☆☆

Marfat.com

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ
کیا خوب مہکا مہکا سرکار ﷺ کا مدینہ

جس کو پسند آیا سرکار ﷺ کا مدینہ
مل کر لگائیں نعرہ سرکار ﷺ کا مدینہ

ہر شہر سے ہے اچھا سرکار ﷺ کا مدینہ
جنت سے بھی سہانا سرکار ﷺ کا مدینہ

بے کس کا سہارا سرکار ﷺ کا مدینہ
بے گھر کا ہے ٹھکانہ سرکار ﷺ کا مدینہ

ہر سمت رحمتوں کی برسات ہو رہی ہے
ہے رحمتوں کا دریا سرکار ﷺ کا مدینہ

پیرس پر لانے والے پیرس کو بھول جانا
تو بھی جو دیکھ لینا سرکار ﷺ کا مدینہ

پھولوں کو چومتا ہوں کانٹوں کو چومتا ہوں
لگتا ہے میٹھا میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ

جی چاہتا ہے میرا ہر شے یہاں کی چوموں
کیسا ہے میٹھا میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ

جنت میں تیری رضواں سوز و گداز بھی ہے
ہے عشق میں رلاتا سرکار ﷺ کا مدینہ

اللہ مصطفیٰ کے قدموں میں موت دے دے
مرض ہے ہمارا سرکار ﷺ کا مدینہ

تقدیر میں خدایا عطار کا مدینہ
لکھ دے فقط مدینہ سرکار ﷺ کا مدینہ

Marfat.com

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

مبارک رہے عندلیبو! تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یا رب نہ برباد جائے
پسِ مرگ کر دے غبارِ مدینہ

ادب سیکھو رضوان یہ جنت نہیں ہے
چلو سر کے بل ہے یہ کوئے مدینہ

جدھر دیکھے باغِ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

دو عالم میں بٹتا ہے صدقہ یہاں کا
ہمیں اک نہیں ریزہ خوارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسنؔ افتخارِ مدینہ

☆☆☆

Marfat.com

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صل علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صل علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مریں ہم تو صل علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
تیرے حسن کو حق نما کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اک بار حافظؔ کو اچھا
برا کہنے والے برا کہتے کہتے

☆☆☆

Marfat.com

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو

جتنا دیا سرکار ﷺ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کو ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پر آ جس در پہ سب کی بگڑی بنتی ہے
ایک تیری تقدیر بنانا ان ﷺ کیلئے کچھ بات نہیں

عشق شہ ﷺ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نام محمد ﷺ کے قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

ذکر نبی ﷺ میں جو دن گزرے وہ دن ان سے بہتر ہے
یاد نبی ﷺ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

غور تو کر سرکار ﷺ کی تجھ پر کیسی خاص عنایت ہے
کوثرؔ تو ہے ان کا ثنا خواں پھر معمولی بات نہیں

☆☆☆

Marfat.com

میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں
خدا کب بلائے گا مجھے اپنے گھر میں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

میرے سامنے وہ کعبہ کی چوکھٹ
وہ رکن یمانی وہ میزاب رحمت
میں صحن حرم میں کروں جا کے سجدہ

میرے سامنے ہو وہ گنبد خضریٰ
وہ روضے کی جالی وہ جنت کا گوشہ
کبھی چوم لوں جا کے خاک مدینہ

نہیں ہے بھروسہ کوئی زندگی کا
اسی کو خبر ہے میری زندگی کی
بلائے گا مجھ کو وہ مرنے سے پہلے

میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

☆☆☆

Marfat.com

مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

فرشتوں کی سلامی دینے والی فوج پڑتی تھی
جناب آمنہ سنتی تو یہ آواز آتی تھی
رب سلم علی رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ
رب سلم علی رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

آپ کو آمنہ مبارک ہو نور سے گھر سجا مبارک ہو
آئے نورانی رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

کاش پہنچاؤں ۔ میں اُن پر درود و سلام
تیرے روضے پہ یا رسول اللہ ﷺ مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

جشن میلاد سما دیکھو نور ہی نور ہے جہاں دیکھو
آ گئے مصطفیٰ رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

نام لب پہ نبی کا آتا ہے مشکلوں سے ہمیں بچاتا ہے
سب کے مشکل کشا رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

جن کے گھر پہ حضور ﷺ آتے ہیں رحمتیں وہ خدا کے پاس ہیں
ہے حبیب خدا رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

بات میراں کی بھی بن جائے رات دن آپ کے ہی گن گائے
ہے میری التجاء رسول اللہ ﷺ مرحبا مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

رُباعی

لیکے چنی جد پیار دے دیس جاواں
ہر اک حور مینوں تکن آئی ہووے

جدوں پیاری تکے تے خوش ہو جائے
ایسی رنگت دے وچ صفائی ہووے

جگمگا اٹھے گھر دا گھر میرا
ایسی چنی دی ایسی رشنائی ہووے

غرض کی پیاری نظر اندر
میری شان تے قدر سوائی ہووے

رہواں ہر ویلے پیا دے وِچ قدماں
میری ایہو جئی تیز برات ہووے

کوئی مشکل وی آوے نہ پیش حافظ
ہر مشکل تھیں میری نجات ہووے

لجپال مدینہ

رہندا وچہ خیال مدینہ ویکھاں میں ہر سال مدینہ
انشاء ... جنت وچہ دی جاناں سوہنے نال مدینہ
یے وچہ دھڑکے ہے بس ایہو مثال مدینہ
بی لجپال دا صدقہ بن گیا اے لجپال مدینہ
بیہڑے جان نبی ﷺ دے در تے کر دا استعمال مدینہ
دل تے جنے ہون پرائے لاہ چھڈ دا زنگال مدینہ
محشر تیکر ویکھ نہیں سکدا کوئی وی دجال مدینہ
ناصر ہر دم جیدا جیدا میرا ہر ہر وال مدینہ

Marfat.com

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی

صدائیں درودوں کی آتی رہیں گی میرا سن کے دل شاد ہوتا رہے گا
خدا اہلسنّت کو آباد رکھے محمد ﷺ کا میلاد ہوتا رہے گا

محمد ﷺ حق اسم گرامی ہمیں جان، دل سے پیارا ہے یہ نام نامی
وسیلہ رومی "وظیفہ جامیؒ یہی نام ہے یاد ہوتا رہے گا

سکون دل و جان خیال نبی ﷺ ہے نگاہوں کا مرکز جمال نبی ﷺ ہے
جسے آرزو و صال نبی ﷺ ہے وہ دل غم سے آزاد ہوتا رہے گا

گلوں کو تبسم رُخ والضحیٰ سے وجود گلستان دم مصطفیٰ ﷺ سے
وہ گلشن نہیں ہے جہاں وہ نہیں ہے وہ خالی ہے برباد ہوتا رہے گا

گدا ہے جو شاہ امم کی گلی کا اسے کوئی طعنہ نہ دے مفلسی کا
وہ اجڑا نہیں. ہے کرم ہے سخی کا حقیقت میں آباد ہوتا رہے گا

نوائے ظہوری ثنائے نبی ﷺ ہے مرادین و ایمان رضائے نبی ﷺ ہے
جو محروم لطف و عطائے نبی ﷺ ہے وہ ناکام و ناشاد ہوتا رہے گا

☆☆☆

Marfat.com

لَمْ یَاْتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ

لَمْ یَـاْتِ نَـظِیْـرُکَ فِیْ نَـظَـرٍ مثلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

اَلْبَـحْـرُ عَلاَ وَالْـمَـوْجُ طَـغٰـی من بے کس وطوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یَـا شَـمْـسُ نَـظَـرْتِ اِلٰی لَیْلِیْ چو بطیبہ رسی عرضے بکنی!
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا

لَکَ بَدْر" فِی الْـوَجْـهِ الْاَجْمَلْ خط ہالۂ مہ زلف ابراجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی بھرن برسا جانا

اَنَا فِیْ عَطَشٍ وَّسَخَاکَ اَتَمّ اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یَـاقَـافِـلَتِـیْ زِیْـدِیْ اَجَلَکْ رحمے برحسرتِ تشنہ لبک
مورا جیرا لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

وَاهـاً لِسُـوَیْـعَـاتٍ ذَهَـبَتْ آں عہد حضورِ بار گہت
جب یاد آوت موہے کر نہ پرت دردا وہ مدینے کا جانا

اَلْـقَـلْـبُ شَحٍ وَّالْـهَـمُّ شَـجُوْن دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مورا کون ہے تیرے سوا جانا

اَلـرُّوْحُ فِـدَاکَ فَـزِدْ حَـرْقًـا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جانِ بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خامِ نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

☆☆☆

Marfat.com

جھولے جھولے پیارے آقا ﷺ

جھولے جھولے پیارے آقا ﷺ نور کے جھولے میں جھولے
دائی حلیمہؓ جھولا جھولائے پیارے محمد ﷺ جھولے

ان کا جھولا رحمتوں والا
فرش سے بالا عرش سے اعلیٰ
کہتا ہے یہ جھولانے والا
ساقی کوثر جھولے

آمنہؓ بی بی کا وہ جایا
دائی حلیمہؓ کے گھر آیا
قدسیوں نے مل کر گایا
شافع محشر جھولے

چاند ستاروں سے کھیلنے والے
الٹا سورج پھیرنے والے
رب کا جلوہ دیکھنے والے
دین کے سردار ﷺ جھولے

آقا ﷺ کے سب ناز اٹھائیں
صدقے جائیں واری جائیں
حورو ملائک مل کر گائیں
خضر کے رہبر جھولے

آقا ﷺ آئے خوشیاں لائے
دونوں جہاں پر کرم کے سائے

Marfat.com

جبرائیلؑ بھی جھولا جھولائے
خلق کے دلبر جھولے
بے کس اور بے بس کے محسن
دونوں جہاں کے وہ ہیں محسن
غیب سے آئی ندا یہ محسن
نور کے پیکر جھولے

☆☆☆

یارب اپنی طاقت پا جاندا میں

یا رب اپنی اپنی طاقت پا جاندا میں
شہر مدینہ سرتے چک کے پاکستان نے آ جاندا میں
نالے فیر گھر گھر اعلان میں کردا
آ کے نوری خزینہ دیکھو
ویزے دی ہن لوڑ نہیں
بس رج رج شہر مدینہ دیکھو

☆☆☆

جب مدینے کی بات ہوتی ہے
رقص میں کائنات ہوتی ہے
حُسن ہوتا نہیں حسینوں میں
ان کے رُخ کی زکوٰۃ ہوتی ہے

☆☆☆

Marfat.com

صلی اللہ علیک یا محمد ﷺ

صلی اللہ علیک یا محمد تیرے ناز اٹھائے اللہ نے
تیرے ہی لئے اے پیارے نبی ﷺ کونین سجائے اللہ نے

ایمان تمہاری الفت ہے قرآن تمہارا چہرہ ہے
وہ دل جس میں تم بستے ہو کعبے بنائے اللہ نے

معراج کی شب کے دولہا ہو یہ شرف کسی کو مل نہ سکا
مہمان بنایا اور اپنے ہی جلوے دکھائے اللہ نے

ہم جیسے گنہگاروں کیلئے اب تیرا سہارا باقی ہے
تیرے ہی وسیلے کے صدقے ہیں ڈوبے ترائے اللہ نے

جو آپ ﷺ سے آقا ﷺ دور ہوئے وہ قرب الٰہی پا نہ سکے
جو تم نے بنائے ہیں اپنے وہ اپنے بنائے اللہ نے

ہے مہک پسینے سے آئی اور جسم ہے آپ ﷺ کا بے سایہ
دربار جنت پہ آقا ﷺ تیرے لکھائے اللہ نے

آدم سے مسیح تک نبیوں نے جو پایا تمہیں سے پایا ہے
نبیوں کو تمہاری عظمت کے ہیں شان بنائے اللہ نے

☆☆☆

Marfat.com

مدینے دیاں پاک گلیاں

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

اینہاں گلیاں توں تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
اتھے نور دیاں سچیاں نے ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ایہناں گلیاں چہ رہیا سوہنا پھر دا سانوں دیکھنے دا جا بڑے چڑدا
اتھے لگیاں میرے نبی ﷺ دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

ابر رحمتاں دے سدا اوتھے وسدے جاندے روندے تے آوندے نیں ہسدے
رل ویکھنے نوں سیاں نہیں چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

اینہاں گلیاں نو جیہڑے ویکھ آوندے اوتے جنتاں نوں ہین کھل جاوندے
تر گئے جنہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

پاوے انہاں گلیاں دا دیدار جو ہو جاوے رحمت دا حقدار اوہ
تر گئے جنہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

☆☆☆

Marfat.com

اللہ دے حبیب ﷺ نال پیار ہونا چاہیدا

ایکو ای حیاتی دا معیار ہونا چاہیدا
اللہ دے حبیب ﷺ نال پیار ہونا چاہیدا

سانوں یار غار نے دسیا اے دوستو
سب کچھ سوہنے تو نثار ہونا چاہی دا

ایکو ای تمنا سی صدیقؓ تے فاروقؓ دی
یار نال یار دا مزار ہونا چاہی دا

حسنؓ تے حسینؓ اتوں جند جان وار کے
علیؓ دے غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا

آقا ﷺ جدوں یاد کرو اپنے غلاماں نوں
ساڈا وی غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا

سوہنیا جیہڑے تیرے نام دیاں محفلاں سجاندے نے
اوہناں بیلیاں دا بیڑا پار ہونا چاہی دا

لباں تے نیازی ہووے ساہ جدوں آخری
اوس ویلے سوہنے ﷺ دا دیدار ہونا چاہی دا

☆☆☆

Marfat.com

در مصطفیٰ ﷺ دی گدائی

در مصطفیٰ ﷺ دی گدائی بڑی اے
اساڈے لئی ایہہ کمائی بڑی اے

نبی پاک ﷺ دی رہنمائی بڑی اے
ضروری تے نہیں شور پایا کے منگئے
اوتھے چپ چپیتی دوہائی بڑی اے

اسیں چن تے سورج تے کیہ کرنا جا کے
در مصطفیٰ ﷺ تک رسائی بڑی اے

تو جُم جُم پیا صاف کر کوچے گلیاں
جے ہو جاوے دل دی صفائی بڑی اے

بجھا دینا واں میں سرِشام دیوے
تیری نعت دی روشنائی بڑی اے

بوہا مصطفیٰ ﷺ دا خدا دا ہے بوہا
ایہہ گل ذہن اندر سی کی بڑی اے

سلامت رہوے عشق سوہنے نبی ﷺ دا
ایہہ دولت ہی ناصر نوں بھائی بڑی اے

☆☆☆

Marfat.com

کرم دا جدوں تک اشارہ نہیں ہوندا

کرم دا جدوں تک اشارہ نہیں ہوندا
اساڈے جیہاں دا گزارا نہیں ہوندا

کسے ہور دے آسے پاسے جو گھمے
سیارہ تے ہے اوہ ستارہ نہیں ہوندا

ذرا سوچ کے عشق دریا چہ اتریں
میں سنیاں ایں اس دا کنارہ نہیں ہوندا

اوہدا دین ہوندا مکمل نہیں ہر گز
جنہوں سوہنا ہر شے توں پیارا نہیں ہوندا

اوہ جتھے وی جاوے اوہنوں ہے پین چھتر
جنہوں مصطفیٰ ﷺ دا سہارا نہیں ہوندا

در مصطفیٰ ﷺ توں جو چاہویں تو منگ لے
نقد اوتھوں لبھدا اے کارہ نہیں ہوندا

جدوں تیک سوہنے دا لنگر نہ کھایئے
اساڈا تے منہ وی قرارا نہیں ہوندا

جے ہو اک دے منگتے تے ہک ہوکے دسو
بھراواں دا چنگا بلدرا نہیں ہوندا

جدوں تیک نعرہ نہ سوہنے دا لگے
کدی عاشقاں دا نثارا نہیں ہوندا

جہدے وچ لعاب آپ ﷺ سٹ دیندے ناصر
اوہ کھوہ حشر دے تک کھارا نہیں ہوندا

Marfat.com

کریئے عید مدینے دی

جے کر کرم کرے لج پال کریئے عید مدینے دی
ربا گھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

جس دم روضہ نظری آوے
ساری تھکن دور ہو جاوے

نالے سدھراں پاؤن دھمال کریئے عید مدینے دی
ربا گھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

یار حضور ﷺ دے پیارے دونویں
چن دے کول ستارے دونویں

چلو کھلیئے اکھیاں نال کریئے عید مدینے دی
ربا گھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

نور دی بارش وردی اوتھے
ہر عاشق دا کردی اوتھے

خود رحمت استقبال کریئے عید مدینے دی
ربا گھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

دل نوں یاراں نال سجا کے
کجھ ہنجواں دے ہار بنا کے

ایہو لے کے چلیئے نال کریئے عید مدینے دی
ربا گھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

چھڈ دیوے سارے جھگڑے جھیڑے
عید دی آ گئی نیڑے نیڑے

Marfat.com

اس سال حضور ﷺ دے نال کریئے عید مدینے دی
ربا کھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

در سرکار ﷺ دا ملئے جا کے
جامیؒ ورگی چلئے جا کے

اوہناں گلیاں دے وچ چال کریئے عید مدینے دی
ربا کھل دے ایسے سال کریئے عید مدینے دی

☆☆☆

Marfat.com

نرالے محمد ﷺ دا در وی نرالا

نرالے محمد ﷺ دا در وی نرالا
بلاوے اوہ بوہے تے ہر اک نوں شالا
محمد ﷺ دے در دی ملے جے گدائی
ایہو جیہا زمانے وچ نعمت نہ کائی
اوتھوں جا کے بھردا اے آساں دا پیالہ
بلاوے اوہ بوہے تے ہر اک نوں شالا
قبر وچ جدوں آ کے پچھیا نکیراں
میں فٹ بولیا مصطفیٰ ﷺ دا فقیراں
مرے آ گیا کم ایہوای حوالہ
بلاوے اوہ بوہے تے ہر اک نوں شالا
خدا نوں ملن مصطفیٰ ﷺ جے نہ جاندے
جے اوہ نوری تلیاں عرش تے نہ لاندے
نہ ہوندی کدی شان اس دی دوبالا
نرالے محمد ﷺ دا در وی نرالے
جے والی نہ اوہ بدنصیباں دے بن دے
نہ کم اجیہاں چ غریباں دے بن دے
تے کھوہ لیندے منہ دا وی ظالم نوالا
نرالے محمد ﷺ دا در وی نرالا
مدینے دی مٹی خدانوں وی بھاوے
اوہنوں جا کے ناصر دی اکھیاں چ پاوے
مدینے دی مٹی ہے جنت توں اعلیٰ
نرالے محمد ﷺ دا در وی نرالا

Marfat.com

سدلو ہن سرکار ﷺ مدینے

سدلو ہن سرکار ﷺ مدینے
آوے اوہ گنہگار مدینے

رب آکھے میں بخش دیاں گا
آجاون گنہگار مدینے

رب دے جنے ہن خزانے
سبھنا دا مختار مدینے

ہر واری مینوں روندیاں چھڈ کے
ٹر جاندے نے یار مدینے

جے رب سن لے میریاں عرضاں
دیواں ساری عمر گزار مدینے

ہر ویلے قدماں وچ رہندے
سوہنے دے دو یار مدینے

ہے جبرئیل غلامی کردا
آقا ﷺ دے دربار مدینے

جو حب دار پنجتن سیداں دا
اس نوں ملدا پیار مدینے

☆☆☆

Marfat.com

نبی ﷺ دیاں شاناں توں میں لکھ وار واری آں

نبی ﷺ دیاں شاناں توں میں لکھ وار واری آں
اللہ جانے سوہنے نوں میں چنگی آں کے ماڑی آں

رُتبے کی دساں سیو اس سرکار ﷺ دے
اوتھے جنید جے دم وی نئی مار دے
دسوں ہاں نی سیو اوتھے کون میں وچاری آں
اللہ جانے سوہنے نوں میں چنگی آں کے ماڑی آں

دل وچ درد اوہدا اوہدی مہربانی اے
اکھاں وچ اتھرو وی اوناں دی نشانی اے
پچھو نہ سیو ڈاڈی درداں دی ماری آں
اللہ جانے سوہنے نوں میں چنگی آں کے ماڑی آں

ویکھیا اے مندیاں نوں سوہنا گل لاوندا
میرے جئی کچجی اتے کیدوں ویلا آوندا
دساں کی میں سیو بڑی اوگن ہاری آں
اللہ جانے سوہنے نوں میں چنگی آں کے ماڑی آں

عمر گزاری اوہدی راہواں وچ بہہ کے
کوئی تے مدینے چلے مینوں نال لے کے
منتاں میں راہیاں دیاں کر کر ہاری آں
اللہ جانے سوہنے نوں میں چنگی آں کے ماڑی آں

لگے نے نذیر جتھے ڈیرے سرکار ﷺ دے
عرشاں تو اچے شاناں اس دربار دے
پلکاں دے نال اوتھے پھیراں میں بہاریاں
اللہ جانے سوہنے نوں میں چنگی آں کے ماڑی آں

Marfat.com

اکھیاں وچ سوہنے ماہی دی تصویر وسائی پھرناں واں

اکھیاں وچ سوہنے ماہی دی تصویر وسائی پھرناں واں
کی جانن لوکی دل وچ کی درد لکائی پھرناں واں

تیرے ناں دی مالا گل پائے سارے جگ دیاں خوشیاں ٹھکرا کے
جیہڑا درد دتا تیری فرقت نے سینے نال لائی پھرناں واں

تیرا ذکر کرہندیاں تھکدا نہیں کسے غیر ولے نیں تکدا نیں
جس دن دی خاک مدینے دی اکھیاں وچ پائی پھرناں واں

کوئی او گنہار نئیں میرے جیا کوئی پردہ پوش نہیں تیرے جیا
ایسے لئی تیری رحمت نے امید میں لائی پھرناں واں

اوہدے کرم بناں گل مکنی نہیں اوہدے باجھ لکایاں مکنی نہیں
جیہڑی گٹھڑی عیباں دی طاہر میں سر تے چائی پھرناں واں

☆☆☆

Marfat.com

میں مدینے چلی آں

اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جھلیاں
مینوں سوہنے نے بلایامیں مدینے چلی آں
مینوں کرونی تیار گل پاؤ پھلاں دے ہار
مینوں ملووار وار میں مدینے چلی آں
اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جھلیاں
مینوں سوہنے نے بلایا میں مدینے چلی آں
حاجی کردے نے طواف نالے چم دے نے غلاف
میں وی کعبے دا غلاف ہون چمن چلی آں
اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جھلیاں
مینوں سوہنے نے بلایامیں مدینے چلی آں
خانے کعبے دے مینار جتھے لگی اے بہار
اس لگی ہوئی بہار نوں میں ویکھن چلی آں
اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جھلیاں
مینوں سوہنے نے بلایامیں مدینے چلی آں
خانے کعبے دیاں گلیاں جتھے سوہنے نبی لایاں تلیاں
ایناں گلیاں دا میں بوسہ لیون چلی آں
اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جھلیاں
مینوں سوہنے نے بلایامیں مدینے چلی آں

Marfat.com

صفا مروہ دے چوفیرے جتھے حاجی الیندے سات پھیرے
بی بی ہاجرہ دی سنت میں نبھاون چلی آں

اللہ ھو اللہ ھو دل پاوے جھلیاں
مینوں سوہنے نے بلایا میں مدینے چلی آں

☆☆☆

رُباعی

عقل کہندی اے ہمت ہے کول تیرے میرے نال آ طور تک لے چلاں
عشق کہندا اے دل دیاں کھول اکھاں تینوں در حضور تک لے چلاں
عقل کہندی اے میری اے گل منیں تینوں جنت دی حور تک لے چلاں
تے عشق کہندا اے حوراں نوں چھڈ ناصر تینوں در حضور تک لے چلاں

☆☆☆

Marfat.com

اتھے دل نہیں لگدا یار

اتھے دل نہیں لگدا یار چلئے شہر مدینے نوں
کریئے روضے دا دیدار چلئے شہر مدینے نوں

آپ ﷺ دے شہر مدینے آواں سبز گنبد نوں ویکھی جاواں
بھانویں مل جاون دن چار چلئے شہر مدینے نوں

جے ہووے سرکار ﷺ دی مرضی بن کے رہواں میں نوکر درزی
شالا وسدا رہوئے دربار چلئے شہر مدینے نوں

سرمہ پا کے مانگ سجا کے سوہنے سوہنے کپڑے پا کے
نالے کر کے ہار سنگھا چلئے شہر مدینے نوں

من تو میں تتڑی دیاں عرضاں ہجر دیاں سب مک جاون مرضاں
آپ ﷺ دا ہو جاوے دیدار چلئے شہر مدینے نوں

سوہنا مُکھڑا مدنی منائیے دل دیاں ساریاں ریجھاں لائیے
دیئے قدماں توں جند وار چلئے شہر مدینے نوں

طیبہ دیاں نیں وکھریاں شاناں ہندیاں سانوں ہر دم تانگاں
آوے قسمت والا وار چلئے شہر مدینے نوں

گل وچ عشق دی مالا پا کے دل وچ یار دا نقش جما کے
سارے ہو جاؤ تیار چلئے شہر مدینے نوں

اتھے دل نہیں لگدا یار چلئے شہر مدینے نوں
کریئے روضے دا دیدار چلئے شہر مدینے نوں

☆☆☆

Marfat.com

ذکر کلمہ شریف

لَآ اِلٰــــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ لَآ اِلٰــــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ

ایہہ کلمہ نور خزینہ ایں
ایہہ رحمت دا آئینہ ایں
ایہہ دیندا تار سفینہ ایں پڑھو لَآ اِلٰــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ

ایہہ کھولدا اے ادراک میاں
ایہہ سیندا اے دامن چاک میاں
سانوں دسیا پنج تن پاک میاں پڑھو لَآ اِلٰــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ

ایہہ پڑھیاں روح وی جھول دی اے
انہوں پڑھ گئی ذات بتولؓ دی اے
ایہدے وچ ہی نعت رسولؐ دی پڑھو لَآ اِلٰــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ

ایہہ کل فقیراں دی چولی اے
ایہنے منہ وچ مصری گھولی اے
ایہو مرشد پاک دی بولی اے پڑھو لَآ اِلٰــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ

اس کلمے وچ سرور وی اے
غم کردا ناصر دور وی اے
ایہدے وچ توحید دا نور وی اے پڑھو لَآ اِلٰــہَ اِلَّا الـلّٰــہُ

☆☆☆

Marfat.com

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا' نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا ﷺ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں' کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں گے تم ہو دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے

عمل کی میری اساس کیا ہے' بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت مرا تو بس آسرا یہی ہے

عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پُرخطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور ﷺ کی بندہ پروری ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو' مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا ﷺ کی زندگی ہے

یہی ہے خالق اساس رحمت یہی ہے خالق بنائے رحمت
نبی ﷺ کا عرفان زندگی ہے نبی ﷺ کا عرفان بندگی ہے

Marfat.com

گھٹاؤ پھول برساؤ مدینہ یاد آیا ہے مدینہ یاد آیا ہے

گھٹاؤ پھول برساؤ مدینہ یاد آیا ہے مدینہ یاد آیا ہے
سماں ساون کا دکھلاؤ مدینہ یاد آیا مدینہ یاد آیا ہے

نہ چھیڑو واعظو جنت کے لالہ زار کی باتیں
مجھے کچھ اور نہ سمجھاؤ مدینہ یاد آیا ہے مدینہ یاد آیا ہے

تڑپ کر اے دل بیتاب تڑپا دے زمانے کو
جلد دو بجلیوں آ کر خوشی کے آشیانے کو

اے ارمانوں مچل جاؤ مدینہ یاد آیا ہے مدینہ یاد آیا ہے
خدا کے واسطے روکو نہ مجھ کو آج رونے دو

میرے اشکوں کو رونے دو مجھے بیتاب ہونے دو
مجھے کچھ اور نہ تڑپاؤ مدینہ یاد آیا ہے

تصور میں مرے رہنے بھی دو رنگین ناؤں کو
نبی ﷺ کے شہر اطہر گنبد خضرا کی چھاؤں کو
نہ اب صائم کو بہلاؤ مدینہ یاد آیا ہے مدینہ یاد آیا ہے

☆☆☆

Marfat.com

سارے نبیوں علیہ السلام کے عہدے بڑے ہیں

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں
لیکن آقا ﷺ کا منصب جدا ہے
وہ امام حدف انبیاء علیہ السلام ہیں
ان کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے

کوئی لفظوں سے کیسے بتائے
ان کے رتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے
صرف اللہ ان سے بڑا ہے

نام جنت کا تم نے سنا ہے
میں نے اس کا نظارہ کیا ہے
میں یہاں سے تمہیں کیا بتاؤں
ان کے شہر کی گلیوں میں کیا ہے

وہ جو اک شہر نورالہدیٰ ہے
جلوہ گاہوں کا اک سلسلہ ہے
جس کی ہر صبح شمس و الضحیٰ ہے
جس کی ہر شام بدرالدجیٰ ہے

مستقل ان کی چوکھٹ عطا ہو
میرے معبود یہ التجاء ہے
کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں گا
باب جبریل علیہ السلام میرا پتہ ہے

Marfat.com

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو کردوں زندگی ساری بسر طیبہ کی گلیوں میں

ہوائیں رحمتیں حق کی وہاں چلتی ہیں روز و شب
برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

جدھر دیکھی ادھر ماہ مبیں کی چاندنی دیکھی
جمال مصطفیٰ ﷺ آیا نظر طیبہ کی گلیوں میں

محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں ہر آنکھ پرنم ہے
یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں

درود ان ﷺ پر سلام ان ﷺ پر سلام ان ﷺ پر درود ان ﷺ پر
وظیفہ ہو یہی شام سحر طیبہ کی گلیوں میں

فرشتے بھی ادب سے سر جھکاتے ہیں وہاں راشدؔ
مری بھی کیوں نہ جھک جائے نظر طیبہ کی گلیوں میں

☆☆☆

Marfat.com

میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ

میرے دل میں ہے یادِ محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ
تاجدارِ حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

ان کی چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیاء ہے
یادِ سلطانِ طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ نگینہ

میں غلامانِ احمد ﷺ میں سگِ آستانِ احمد ﷺ
قابلِ فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

مجھے طوفان کی موجوں کا کیا ڈر یہ نکل جائیگا رخ بدل کر
ناخدا میرے جب محمد ﷺ کیلئے ڈوبے گا میرا سفینہ

دولتِ عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے اشکِ سکندر
مدحتِ مصطفیٰ ﷺ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

☆☆☆

Marfat.com

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنوں نہ چھیڑو مرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ میں

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو
مری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

میرے ڈوبنے میں باقی کوئی کسر ہی نہیں رہی
کہا المدد محمد ﷺ تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیال احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

☆☆☆

Marfat.com

یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا

یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی ﷺ بن گئی

جو بھی آنسو ہے میرے محبوب ﷺ کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
ہو گئی رات زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

یہ تو مانا کہ جنت ہے باغ حسیں خوبصورت ہے سب خلا کی سرزمیں
حسن جنت کو پر جب سمیٹا گیا سرور انبیا ﷺ کی گلی بن گئی

جب چھڑا تذکرہ ان کے رخسار کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
سورتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

سب سے صائم زمانے میں معذور تھا سب سے بے کس تھا بے بس تھا مجبور تھا
ان ﷺ کو رحم آ گیا میرے حالات پر مری عظمت مری بے بسی بن گئی

☆☆☆

Marfat.com

طیبہ کی ہے یاد آئی

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب ﷺ نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کی شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو

اشکوں کی لڑی ہوگی اب ٹوٹنے مت دینا
آقا ﷺ کیلئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو

جو چاہو سزا دینا محبوب ﷺ کے دربارنو!
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

محبوب ﷺ کے قابل یہ الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زباں سے اب اک نعت سنانے دو

☆☆☆

Marfat.com

بگڑی بھی بنائیں گے

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے مناروں کو
اور گنبد خضریٰ کے پرنور نظاروں کو
ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

مل جائے گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی
گرجائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

دل عشق نبی ﷺ میں تم کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر زم زم سے بجھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانوں سرکار بلائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہوگا
جب فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا
امت کو شہہ بطحا ﷺ کملی میں چھپائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

للہ محمد ﷺ سے روداد مری کہنا
یہ پوچھ کے آقا ﷺ سے لے حاجیو! تم آنا
عشرت کو در اقدس کب آپ ﷺ بلائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

Marfat.com

یہ درِ حبیب ﷺ کی بات ہے

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ درِ حبیب ﷺ کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی یہ مچل کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے مرا واسطہ
مری لاج رکھ لے میرے خدا یہ تیرے حبیب ﷺ کی بات ہے

تجھے اب منوّر بے نوا درِ شہ ﷺ سے چاہئے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنے تو بڑے نصیب کی بات ہے

☆☆☆

Marfat.com

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے یہ دل بے قرار ہم بھی ہیں

ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
تیرے فقیروں میں اے شہریار ہم بھی ہیں

تمہاری اک نگاہ کرم میں سب کچھ ہے
پڑے ہوئے تو سرراہ گزار ہم بھی ہیں

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور ﷺ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

ادھر بھی تو سن اقدس کے دو قدم جلوے
تمہاری راہ میں مشت غبار ہم بھی ہیں

ہماری بگڑی بنی ان کے اختیار میں ہے
سپرد انہیں کے ہیں سب کاروبار ہم بھی ہیں

حسنؔ ہے جن کی سخاوت کی دھوم عالم میں
انہیں کے تم بھی ہو اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

☆☆☆

Marfat.com

دل درد سے بسمل کی طرح

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلی کو تیرا ہاتھ دھرا ہو

گر وقت اجل سر تیری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہو

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتے کا بھلا ہو

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبت
ہے ترک ادب ورنہ کہیں ہم فدا ہو

فردوس کے باغوں سے ادھر مل نہیں سکتا
جو کوئی مدینہ کے بیاباں میں گما ہو

دے ڈالئے اپنے لب جاں بخش کا صدقہ
اے چارۂ دل! درد حسن کو بھی دوا ہو

☆☆☆

Marfat.com

رخ پہ رحمت کا جھومر سجا ہے

رخ پہ رحمت کا جھومر سجا ہے کملی والے ﷺ کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے ان کی محفل میں جلوہ گری ہے

نعت حسن شاہ دوسرا ہے نعت نبی ﷺ ذکر رب العلیٰ ہے
نعت لکھنا میری زندگی ہے نعت کہنا میری بندگی ہے

مفلسو تم اگر چاہتے ہو زیارت در مصطفیٰ ﷺ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکا لو سامنے مصطفیٰ ﷺ کی گلی ہے

جب نہ آئے تھے وہ شاہ شاہاں سونی سونی تھی یہ بزم امکان
ان کے آنے سے رونق ہوئی ہے ان کے آنے سے بگڑی بنی ہے

ان کی چوکھٹ کے مانگنے والا کون کہتا غریب ہوتا ہے
جس کو جس نے دیا ہے دردا میرا سکا وہ ہی طبیب ہوتا ہے

روئے بدرالدجی دیکھتے رہ گئے چہرۂ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے
حسن خیرالوری میں خدا کی قسم ہم جمال خدا دیکھتے رہ گئے
ہم گنہگار پہنچے در پاک پر زاہد و پارسا دیکھتے رہ گئے
در پہ بلوا کے داتا نے جھولی بھری یہ عطا پر عطا دیکھتے رہ گئے
کوئے طیبہ میں حیرت سے اہل سخا شہ کی جود و سخا دیکھتے رہ گئے
وہ ہوا لطف کرم صل علیٰ عاصی و پرخطا دیکھتے رہ گئے
چاند دو ٹکڑے ہو کر تصدق ہوا دشمن مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
جالیوں کے قریں بیٹھ کر وجد میں نور حق کی ضیاء دیکھتے رہ گئے
شان محبوب ﷺ اسریٰ میں ملکوت کیا قدسی با صفاء دیکھتے رہ گئے
رکے سدرہ کی منزل پہ روح الامین رخصت مصطفیٰ ﷺ دیکھتے رہ گئے
جو سکندر ہوا ان کے دربار سے وہ کرم وہ عطا دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

نام محمد ﷺ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے

نام محمد ﷺ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے
دونوں جہاں سرکار ﷺ کا مجھ کو صدقہ لگتا ہے

یاد نبی ﷺ کا گلشن مہکا مہکا لگتا محفل ہے
محفل میں موجود ہیں آقا ﷺ ایسا لگتا ہے

لب پہ نغمے صل علیٰ کے ہاتھوں میں کشکول
دیکھو تو سرکار ﷺ کا منگتا کیسا لگتا ہے

غوث و قطب ابدال قلندر سب ان کے محتاج
میرا داتا سب داتوں داتا لگتا ہے

یاد نبی میں رونے والا ہم دیوانوں کو
لاکھ پرایا ہو وہ پھر بھی اپنا لگتا ہیں

ان کے در پہ پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہیں

اور سنائیں اپنے نبی ﷺ کو اپنے غم کی بات
ان کے علاوہ کون نیازی اپنا لگتا ہے

☆☆☆

Marfat.com

پہلے سرکار ﷺ کی محفل کو سجانا ہوگا

پہلے سرکار ﷺ کی محفل کو سجانا ہوگا
دیکھنا پھر میرے سرکار ﷺ کا آنا ہوگا

طالب دید کو دیدار مدینہ ہوگا
دل کی جانب ذرا نظروں کو جھکانا ہوگا

نعت لکھتا رہوں نعت میں پڑھتا ہی رہوں
خلامیں یہ میرے جانے کا بہانہ ہوگا

پنجتن کا ہوں گدا اتنا کرم ہے مجھ پر
میرا حامی وہاں سرکار ﷺ کا گھرانہ ہوگا

جو یہ چاہے کہ ملے اس کو بقائے ابدی
عشق سرکار ﷺ میں ہستی کو مٹانا ہوگا

ہو یہ عطار شاہا آپ ﷺ کے قدموں پہ نثار
انشاء اللہ میری بخشش کا بہانہ ہوگا

☆☆☆

Marfat.com

اے عشقِ نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا

اے عشقِ نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی مدینے کا دیوانہ بنا جانا

جو رنگ کے جامیؒ پر رومیؒ پہ چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پہ بھی چڑھا جانا

قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھی
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا

جس خواب میں ہو جائے دیدارِ نبی ﷺ حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

دیدار محمد ﷺ کی حسرت تو رہے باقی
جز اس کے ہر ایک حسرت اس دل سے مٹا جانا

دنیا سے ریاضؔ ہو جب عقبٰی کی طرف جانا
داغِ غمِ احمد ﷺ سے سینے کو بسا جانا

☆☆☆

Marfat.com

اے سبز گنبد والے

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں کا جب تنہا
امداد کو میری تم آجانا رسول اللہ ﷺ
روشن میری تربت کے للہ ذرا کرنا

اے نور خدا آ کر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینے یا خواب میں آ جانا
اے پردہ نشیں دل کے پردے میں رہا کرنا

محبوب الٰہی سے کوئی نہ حسیں دیکھا
یہ شان ہے محمد ﷺ کی کہ سایہ بھی نہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا

چہرے سے ضیاء پائی ان چاند ستاروں نے
اس در سے شفا پائی دکھ درد کے ماروں نے
آتا ہے انہیں صابر ہر دکھ کی دوا دینا

☆☆☆

Marfat.com

سیر گلشن کون دیکھے

سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

سرگزشت غم کہوں کس سے تیرے ہوتے ہوئے
کس کے در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

بے لقائے یار ان کو چین آ جاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریل سدرہ چھوڑ کر

مر ہی جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم
کیا بچے بیمار غم قرب مسیحا چھوڑ کر

بخشوانا مجھ سے عاصی کو روا ہوگا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

ایسے جلوے پر کروں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

کس تمنا پر جئیں یارب اسیرانِ قفس
آ چکی باد صبا باغ مدینہ چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ آئے ہیں حسن
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

☆☆☆

Marfat.com

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
ملیں گنبد خضرا کو حال دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ جب تشریف لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اس کو
لحد میں وہ جسے اپنا رخ زیبا دکھائیں گے

غم عشق نبی سے ہو جب معمور دل نیّر
تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

☆☆☆

Marfat.com

چھوڑ فکر دنیا کی

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ ﷺ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

اے کاش کوئی کہہ دے آ کر میرے کانوں میں
چل تجھ کو مدینے میں سرکار ﷺ بلاتے ہیں

بنے گا جانے کا بہانہ کہے گا آ کر کوئی دیوانہ
چلو نیازی تمہیں مدینے میں مدینے والے بلاتے ہیں

آمنہؓ کے پالے کا کالی کملی ﷺ والے کا
جشن ہم مناتے ہیں جلنے والے جلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ ﷺ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

نقش کرے سینے میں نام سرور دیں کو
یہ وہ نام ہے جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ طیبہ کی گلیاں ہیں
جس جگہ پر مجھ جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

ذکر شہہ بطحا کو ورد اپنا بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

جاؤں در پہ ان کے میں اور سناؤں میں نعتیں
دیکھیں دل کے کب ارمان میرے یہ نکلتے ہیں

ہم کو روز ملتا ہے صدقہ کملی والے کا
مصطفیٰ ﷺ کے ٹکڑوں پر خوش نصیب پلتے ہیں

سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا ﷺ کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

Marfat.com

منگتے ہیں کرم ان کا صدا مانگ رہے ہیں

منگتے ہیں کرم ان کا صدا مانگ رہے ہیں
دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

کم مانگ رہے ہیں نہ سوا مانگ رہے ہیں
جیسا ہے غنی ویسی عطا مانگ رہے ہیں

ہر نعمت کونین ہے دامن میں ہمارے
ہم صدقہ محبوب خدا ﷺ مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکار ﷺ کے لطف و کرم میں
یہ بھی تو نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں

سرکار ﷺ کا صدقہ میری سرکار ﷺ کا صدقہ
محتاج و غنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں

اب راج تیرے ہاتھ ہے اے رحمت کونین ﷺ
مدفن کو مدینے میں جگہ مانگ رہے ہیں

اے درد محبت ابھی کچھ اور فزوں ہو
دیوانے تڑپنے کی ادا مانگ رہے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

کرم دی اک نظر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا

کرم دی اک نظر ہووے. مدینے والیا ﷺ شاہا
جے آویں تے سحر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا
میں سوں جاواں تے کھولاں جس گھڑی اکھیاں
تیرا موجود در ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا
تیرے دربار چوں منگنا تیرے حسنینؓ دا صدقہ
میری ہاہ وچ اثر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا
مدینے وچ تیری چوکھٹ تیرے دربار تے جا کر
عمر ساری بسر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا
میں تیرے ہجر دے اندر سدا رونواں تے کرلانواں
نہ جی ہووے نہ مدہووے مدینے والیا ﷺ شاہا
غلامی دی سند سانوں وی مل جاوے مدینے چوں
نہ فیر دوزخ دا ڈر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا
کدی تشریف لے آویں تے محشر وچ مزا آوے
جدوں پل توں گزر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا

ایہو ناصر سوال دی گزارش ہے میرے آقا ﷺ
حشر وچ نال نشر ہووے مدینے والیا ﷺ شاہا

☆☆☆

Marfat.com

میں فقیر ہاں تیرے شہر دا

میں فقیراں ہاں تیرے شہر دا میرا آسرا کوئی ہور نہیں
مینوں بھیک دے میرے سوہنیا تیرے نال دا کوئی ہور نہیں

توں ازل توں سجناں پال دا توں سوالیا نوں نہیں ٹال دا
تیرے مرتبے تیری شان دا یا مصطفیٰ ﷺ کوئی ہور نہیں

تینوں رب نے سد کے خود کہیا میرے جانیاں میرے دلبرا
جیویں ویکھنا تیری ہے ادا انج ویکھ دا کوئی ہور نہیں

جتھے نوریاں دا گزر نہیں جتھے پہنچ سکدا بشر نہیں
جتھے توں گیوں تیرا حوصلہ اوتھے پہنچا کوئی ہوا نہیں

گنہگار امت واسطے رب نال گنڈھ کے رابطے
جیویں جاگیوں میرے سوہنیا اونویں لگدا کوئی ہور نہیں

آئے نیں جنے دی نبی ﷺ تک دے رہے تیری گلی
جیویں چمکیوں توں سوہنیا انج چمکیا کوئی ہور نہیں

کدی آ توں ناصرؔ گھر میرے نت ویکھاں رستے میں تیرے
میرے وانگ درداں ماریا میرے ہادیا کوئی ہور نہیں

رُباعی

گنہگار گزاری اے جو اتھے ایپلی کیشن حضور ﷺ دی اکھ وچ اے
محفل اندر جوہن تک ہور ہی اے کنورسیشن حضور ﷺ دی اکھ وچ اے
ہر اک فرد نوں جان دے نبی ﷺ میرے ہر اک نیشن حضور ﷺ دی اکھ وچ اے
جو کجھ بیت رہی اے ناصرؔ دلاں اتے سچویشن حضور ﷺ دی اکھ وچ اے

☆☆☆

Marfat.com

چنگیاں چنگیاں نال لالویاریاں

چنگیاں چنگیاں نال لالویاریاں
مشکلاں آسان ہوسن ساریاں
چنگیاں وچ صفتاں نظر دو آندیاں
عادتاں چنگیاں تے شکلاں پیارایاں

کر محبت اللہ دے دل دار ﷺ نال
رب کرے گا تیریاں دل داریاں
ہون ازل توں رہن گیاں تابد
رب دی سوں آقا ﷺ دیاں سرداریاں

اوس دی الفت جان ہے ایمان دی
عاشقاں اوس توں نیں جاناں ولدیاں
سرنوائے اوس دے اگے خاکیاں
دل تھیں منیا نوریاں تے ناریاں

دل تے ناں لکھ مصطفیٰ ﷺ دا اے ریاضؔ
دیکھ لیں فیر دل دیاں گل کاریاں

☆☆☆

Marfat.com

در تے کھڑا غلام بڑی دیر ہو گئی

در تے کھڑا غلام بڑی دیر ہو گئی
بھر دو میرا بھی جام بڑی دیر ہو گئی

پی پی کے سارے ٹر گئے میخوار ساقیا
آیا نہیں میرا نام بڑی دیر ہو گئی

دو گھٹ پلا دے سانوں وی اکھیاں دے جام چوں
بیٹھے آں تشنہ کام بڑی دیر ہو گئی......

دو مٹھڑے بول ذرا بول سوہنیا
سنیا تیرا کلام بڑی دیر ہو گئی

تکناں صبح و شام میں روز شام دا
آیا نہیں میرا نام بڑی دیر ہو گئی

چہرے توں کھول زلفاں میخوار ساقیا
لمبی اے غم دی شام بڑی دیر ہو گئی

ساڈے جیاں غریباں نوں در تے بلان لئی
ہو جائے اذن عام بڑی دیر ہو گئی

چھوٹی جئی آرزو اے حافظ غلام دی
سن لو میرا سلام بڑی دیر ہو گئی

در تے کھڑا غلام بڑی دیر ہو گئی
بھر دو میرا بھی جام بڑی دیر ہو گئی

☆☆☆

مدینے دی مٹی دوائی توں ودھ اے
کیہڑی شے نبی ﷺ دی گدائی توں ودھ اے
تے اسی اینہاں لڈواں دے گھٹ شوقین آں
کیونکہ ناں میرے آقا ﷺ دا مٹھائی توں ودھ اے

Marfat.com

بناں یار گزارا نئیں ہونا

دلا اٹھ سجناں دے کول وسیئے
بناں یار گزارا نہیں ہونا
جتھے یار ہووے اوتھے چل وسیئے
ایویں بیٹھے نظارا نہیں ہونا

کتھے ملے تے درد سنا دیئے
رو رو کے نین وہا دیئے
جیویں مندا اے یار منایئے
ایڈا صدمہ گوارا نہیں ونا

بناں یار دے جینا مندا اے
اوہدے نالوں مرناں چنگا اے
دلا یار دے قدماں وچہ چل چلیئے
اوہندے باہجھ سہارا نہیں ہونا

کوئی یار دے در تے جاندے نیں
رج رج کے دید جاپاندے نیں
سانوں قسمت تے اج رونا پیا
بناں دید گزارا نہیں ہونا

اٹھ یار نوں راضی کریئے
بھاویں دکھ مصیبتاں جر لیئے
بیٹھے ہووے آرام دے نال دلا
راضی مول پیارا نہیں ہونا

درغیراں دے حافظ جانا کی
غیراں نوں حال سنانا کی
رونا یار دے در تے چنگا اے
اس در توں کنارا نہیں ہونا

Marfat.com

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا ﷺ

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا ﷺ
کج لیندے عاصیاں دے پول کملی والیا ﷺ

جنہاں لالیاں دل وچہ بوٹا یار والا کسے ویر نے اوس وڈھن نئیں
جیہڑے دل وچہ حضور ﷺ دی یاد بہہ گئی اوہنوں حشر تیکر کسے کڈھنا نئیں
جیہڑا بنیا سوالی حضور ﷺ دا اے کئے تراگے ہتھ اڈناں نئیں
چھڈے سارا ظہور کی جہان سانوں اساں ذکر حضور ﷺ دا چھڈ ناں نئیں

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا ﷺ
کج لیندے عاعضیاں دے پول کملی والیا ﷺ

ٹھنڈیاں ہواواں نے مدینے وچوں چلیاں
زلفاں نوں دتا جدوں کھول کملی والیا
پل سے گزروں راہ گزر کر قبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو
وڈے وڈے جاندے جتھے ڈول کملی والیا ﷺ
مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا ﷺ

خلیل و نجی مسیح و ھی سبھی سے کہیں کہیں یھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لئے
بس تیرے ای سہارے سانوں اوتھے وی سنبھالیاں
وڈے وڈے جاندے جتھے ڈول کملی والیا ﷺ

خدا جب تجھ سے فرمائے کہ لاؤ اپنی ت کو
تو ہماری طرف بھی کرنا اشارہ یارسول ند ﷺ

Marfat.com

تیرے ای سہارے سانوں اوتھے ای سنبھالیا
وڈے وڈے جاندے جتھے ڈول کملی والیا ﷺ

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا ﷺ
کج لیندے عاصیاں نوں پول کملی والیا ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

کلامِ اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
''نہیں'' سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا

فیض ہے یا شہِ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

اغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستا تیرا

فرش والے تیری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

آسماں خوان' زمین خوان' زمانہ مہمان
صاحبِ خانہ لقب کس کا ہے؟ تیرا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

Marfat.com

بحر سائل کا ہوں سائل نہ کنویں کا پیاسا
خود بجھا جائے کلیجا مرا چھینٹا تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یا اسکے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

آنکھیں ٹھنڈی ہوں جگر تازے ہوں جانیں سیراب
سچے سورج وہ دل آرا ہے اُجالا تیرا

دل عبث خوف سے پتا سا اُڑا جاتا ہے
پلہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی
اَب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکما تیرا

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

خوار و بیمار خطا وار گنہگار ہوں میں
رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا

میری تقدیر بری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کڑوڑا تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

کس کا منہ تکیے کہاں جایئے کس سے کہیئے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

Marfat.com

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیہ تیرا

مَوت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابۂ ناب
کون لا دے مجھے تلووں کا غسالہ تیرا

دور کیا جانیے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

حرم طیبہ و بغداد جدھر کیجئے نگاہ
جوت پڑتی ہے تری نور ہے چھنتا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضؔا اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

☆☆☆

Marfat.com

وہ کمالِ حسن حضور ﷺ ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں

وہ کمالِ حسن حضور ﷺ ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانیِ دل و جاں نہیں
کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک ''نہیں'' کہ وہ ہاں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفیٰ ﷺ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدیؐ ارے ہاں نہیں' ارے ہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں
کوئی کہہ دو یاس و اُمید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں

یہ نہیں کہ خُلد نہ ہو نِکو وہ نِکوئی کی بھی ہے آبرو
مگر اے مدینہ کی آرزو جسے چاہے تو وہ سماں نہیں

ہے انہیں کے نور سے سب عیاں ہے انہیں کے جلوہ میں سب نہاں
بنے صبح تابش مہر سے رہے پیش مہر یہ جاں نہیں

وہی نورِ حق وہی ظل رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی مِلک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

Marfat.com

وہی لا مکاں کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ﷺ ہے جسکے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سرِ عرش پر ہے تری گزر دلِ فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

ترا قد تو نادرِ دہر ہے کوئی مثل ہو تو مثال دے
نہیں گل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سرو چماں نہیں

نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو کوئی نہ کبھی ہوا
کہو اس کو گل کہے کیا بنی کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں

کروں مدح اہلِ دول رضاؔ پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

☆☆☆

Marfat.com

دشمن احمد ﷺ پہ شدت کیجیے

دشمن احمد ﷺ پہ شدت کیجیے
ملحدوں کی کیا مروت کیجیے

ذکر اُن کا چھیڑیئے ہر بات میں
چھیڑنا شیطاں کا عادت کیجیے

مثل فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکر آیاتِ ولادت کیجیے

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
"یا رسول اللہ" ﷺ کی کثرت کیجیے

کیجیے چرچا انہیں کا صبح و شام
جانِ کافر پر قیامت کیجیے

آپ درگاہِ خدا میں ہیں وجیہہ
ہاں شفاعت بالوجاہت کیجیے

حق تمہیں فرما چکا اپنا حبیب ﷺ
اب شفاعت بالمحبت کیجیے

اِذن کب کا مل چکا اب تو حضور ﷺ
ہم غریبوں کی شفاعت کیجیے

ملحدوں کا شک نکل جائے حضور ﷺ
جانب مہ پھر اشارت کیجیے

شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب ﷺ
اُس برے مذہب پہ لعنت کیجیے

Marfat.com

ظالمو! محبوب ﷺ کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجیے

والضحیٰ حجرات الم نشرح سے پھر
مومنو اتمامِ حجت کیجیے

بیٹھتے اُٹھتے حضور پاک ﷺ سے
التجا و استعانت کیجیے

یا رسول اللہ! دہائی آپ کی
گوشمالِ اہلِ بدعت کیجیے

غوث اعظم آپ سے فریاد ہے
زندہ پھر یہ پاک مِلّت کیجیے

یا خدا تجھ تک ہے سب کا منتہیٰ
اولیاء کو حکمِ نصرت کیجیے

میرے آقا حضرتِ اچھے میاںؒ
ہو رِضا اچھا وہ صورت کیجیے

☆☆☆

Marfat.com

دلا غافل نہ ہو یک دم

دلا غافل نہ ہو یک دم یہ دینا چھوڑ جانا ہے
باغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
نہ بیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ دے مائی
تو کیوں پھرتا ہے سودائی عمل نے کام آتا ہے
تیرا نازک بدن بھائی جو لیٹے سیج پھولوں پر
ہوگا ایک دان مردار اسے کیڑوں نے کھانا ہے
فرشتہ روز کرتا ہے منادی چار کونوں پر
محلاں اونچیاں والے تیرے گور ٹھکانہ ہے
عزیزا یاد کروہ دن جو ملک الموت آئے گا
نہ جائے ساتھ تیرے گور اکیلا تو نے جانا ہے
جہاں شغل میں شاغل کی یاد سے غافل
کرے آواز کہ یہ دینا میرا واتم ٹھکانہ ہے

غلام اک دم نہ کر غفلت حیاتی پر
خدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

☆☆☆

Marfat.com

قطرہ مانگے جو کوئی

قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا دے دے
مجھ کو کچھ اور نہ دے اپنی تمنا دے دے

میں تجھ سے فقط اک نقش کف پا مانگو
تو جو چاہے تو مجھے جنت ساری دے دے

وہ جو آسودگی چاہیں انہیں آسودہ کر دے
بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دے دے

میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں لیکن
مجھ کو ہمسائگی گنبدا خضرا دے دے

تب سینوں میں تیرے ابر کرم کے صوفی
میرے دامن کو جو تو وسعت صحرا دے دے

تیری رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ انہیں رستا دے دے

جب بھی تھک جائیں محبت کی ساخت میں ندیم
تب تیرا حسن بڑھے اور سنبھالا دے دے

☆☆☆

Marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عید مناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ دیکھو رسولوں کا سلطان ﷺ آیا
ارے کجکلا ہو ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی میرے گھر میں آؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلامو سجاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب ﷺ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء ﷺ کا
نبی ﷺ کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں ان کی باتیں کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں پہ بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور ﷺ آ گئے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

لب صلِ علیٰ کے ترانے

لب پر صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقا ﷺ تشریف لائے ہوئے ہیں

ہر سو چرچا ہے خیرالوریٰ ﷺ کا جشنِ میلاد مصطفیٰ ﷺ ہے کا
نور ہے یہ حبیبِ خدا ﷺ کا راستے جگمگائے ہوئے ہیں

عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں نام نبیوں کے بیشک بڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں

جھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیل امینؑ بھی اپنی گردن جھکائے ہوئے ہیں

در کھلے ان کی جو دوستی کے فیض جاری ہیں لطف خطا کے
آئیں دربار میں مصطفیٰ ﷺ کے جو بھی پہلے سے آئے ہوئے ہیں

زندگی دور رہ کے ادھوری حسرت دید کب ہوگی پوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوریؔ چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر

یوں تو سارے نبیؑ محترم ہیں مگر سرور انبیا ﷺ تیری کیا بات ہے
رحمت دو جہاں اک تیری ذات ہے اے حبیب خدا ﷺ تیری کی بات ہے

روح کون و مکاں پر نکھار آ گیا روح انسانیت کو قرار آ گیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا آمد مصطفیٰ ﷺ تیری کیا بات ہے

حضرت آمنہؓ کے دلارے نبی ﷺ غمزدہ امتوں کے سہارے نبی ﷺ
روز محشر کہے گی یہ خلق خدا سب کے مشکل کشا تیری کی بات ہے

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی باغ عالم میں فصل بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا اسم اعظم ملا ذکر صل علیٰ تیری کی بات ہے

رحمت دو جہاں کا خزینہ ملے جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا اے در مصطفیٰ ﷺ تیری کی بات ہے

آرزو تھی جو دل کی وہ پوری ہوئی روضہ مصطفیٰ ﷺ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ یہ ظہوری ظہوری ہوئی اے نبی ﷺ کے گدا تیری کیا بات ہے

☆☆☆

Marfat.com

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرورِ عالم ﷺ کے آنے کی گھڑی ہے

وہ ابرِ کرم دشت کو گلزار بنائے
وہ سایہ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے

محبوب ﷺ کے دربار سے جو مانگو ملے گا
اللہ کی رضا آپ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے

سرکار ﷺ نے حسانؓ کو منبر پر بٹھایا
آقا ﷺ کے ثنا خوان کی توقیر بڑی ہے

جب چاہوں ظہوریؔ کروں روضے کا نظارا
تصویر مدینے کی میرے دل میں جڑی ہے

☆☆☆

Marfat.com

ہر لحظہ رحمت کی برسات مدینے میں

ہر لحظہ رحمت کی برسات مدینے میں
فیضان محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہے زار سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا!
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوریؔ کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

☆☆☆

Marfat.com

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار ﷺ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

☆☆☆

Marfat.com

کملی والے کا ﷺ دامن

جسے مل گیا کملی ﷺ والے کا دامن اسے دو جہاں کی خوشی مل گئی ہے
بھلا باغ جنت کو وہ کیا کریگا مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے

کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں مجھے یار کا آستانہ ملا ہے

نمازیں پڑھے جا اذانیں دیئے جا شب و روز سجدے پہ سجدا کیا جا
نمازیں اسی کی اذانیں اسی کی جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے

دیئے جا تو زاہد خدا کی دہائی فرد نے تیری چھین لی ہے رسائی
اسی کی ہوئی ہے یہ ساری خدائی نبی ﷺ کا جسے آستانہ ملا ہے

جسے مل گئی ان کے در کی گدائی اسے دولت دو جہاں ہاتھ آئی
درِ مصطفیٰ ﷺ تک ہے جس کی رسائی شفاعت کا اس کو بہانہ ملا ہے

ظہوری قلم کی یہی آبرو ہے کہ ذکر محمد ﷺ سے یہ سرخرو ہے
محمد ﷺ کا روضہ مرے روبرو ہے درودوں کا مجھ کو ٹھکانہ ملا ہے

☆☆☆

Marfat.com

مرحبا سرورِ کونین مدینے والے ﷺ

مرحبا سرورِ کونین مدینے والے ﷺ
ہم گنہگاروں کے سکھ چین مدینے والے ﷺ

نام ہونٹوں پہ تیرا آیا تو محسوس ہوا
مل گئی دولت دارین مدینے والے ﷺ

یاد کرکے تیرے دربار کے نظاروں کو
خوب روتے ہیں مرے نین مدینے والے ﷺ

دیکھ لیتا ہوں مدینے کا مسافر جو کہیں
دل مرا ہوتا ہے بے چین مدینے والے ﷺ

ایک مدت سے ہوں بیتاب زیارت آقا ﷺ
ہو کرم صدقہ حسنینؓ مدینے والے ﷺ

میں کہاں میری حقیقت ہی ظہوری کیا ہے
تاجِ شاہاں تیری ثقلین مدینے والے ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

بزمِ کونین سجانے کیلئے آپ ﷺ آئے

بزمِ کونین سجانے کیلئے آپ ﷺ آئے
شمع توحید جلانے کیلئے آپ ﷺ آئے

ایک پیغام جو ہر دل میں اجالا کردے
ساری دُنیا کو سنانے کیلئے آپ ﷺ آئے

ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کیلئے آپ ﷺ آئے

ناخدا بن کے ابلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کیلئے آپ ﷺ آئے

قافلہ والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کیلئے آپ ﷺ آئے

چشم بیدار کو اسرا خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کیلئے آپ ﷺ آئے

☆☆☆

Marfat.com

ہم درِ آقا ﷺ پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں

ہم درِ آقا ﷺ پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں

وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکار ﷺ کی مرضی ہو بُلا لیتے ہیں

گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

غم کے ماروں کا دیوانو کرو کوئی علاج
ہم غم عشق نبی ﷺ سے ہی دوا لیتے ہیں

پتھرو تم تو ہو پتھر مگر آقا ﷺ میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

جب سے دیکھا ہے نیازیؔ وہ ریاض الجنہ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کیلئے

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کیلئے
دل تڑپ رہا ہے دربار میں جانے کیلئے

کاش میں اڑتا پھروں خاک مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکار ﷺ کو پانے کیلئے

میرے لجپال نے رسوا نہ ہونے دیا مجھ کو
جب بھی پکارا ہے آئے ہیں بچانے کیلئے

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا ﷺ تو ہیں سینے سے لگانے کیلئے

یہ تو بس ان کا کرم ہے کہ وہ سن لیتے ہیں
ورنہ یہ لب کہاں فریاد سنانے کیلئے

بخش دی نعت کی دولت جو ہمیں آقا ﷺ نے
کتنا پیارا ہے وسیلہ انہیں پانے کیلئے

پھر میسر تجھے دیدار مدینہ ہوگا
وہ بلائیں گے تجھے جلوہ دکھانے کیلئے

تجھ سے بدکار و خطا کار کو محشر میں عدیلؔ
ہوں گے موجود وہ دامن میں چھپانے کیلئے

☆☆☆

Marfat.com

اللہ اللہ شہ کونین میں جلالت تیری

اللہ اللہ شہ کونین میں جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری حکومت تیری

تیرے انداز یہ کہتے کہ خالق تیرے
سب حسینوں میں پسند آئی ہے صورت تیری

بزم محشر کا نہ کیوں جائے بلاوا سب کو
کہ زمانے کو دکھانی ہے وجاہت تیری

موت آ جائے مگر آئے نہ دل کو آرام
دم نکل جائے مگر نکلے نہ الفت تیری

دیکھنے والے کیا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا کو دیکھ کے صورت تیری

مجمع حشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے
ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری

چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دل محشر میں
کیسے غم یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

☆☆☆

Marfat.com

دل میں ہو یاد تیری

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانے پہ تیرے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ خدا تخت شہی کی راحت
خاک طیبہ پہ جسے چین سے نیند آئی ہو

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کیلئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ اٹھنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں تیرا جلوہ زیبائی ہو

☆☆☆

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

نہ کہیں ہیں دور کی منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے جتنا نواز دے یہ در حبیب ﷺ کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلالیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی یہ مچل کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان ﷺ سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھ لے میرے خدا یہ در حبیب کی بات ہے

تجھے اے ارشد بے نوا درشہ سے چاہے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

☆☆☆

Marfat.com

معراج کی رتیا دھوم یہ تھی

معراج کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دولارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سوہت وہ احمد ﷺ پیارا آوت ہے

حوروں نے پڑھا جب بسم اللہ غلماں نے پکارا لا اللہ
خود رب نے کہا ماشاء اللہ محبوب ﷺ ہمارا آوت ہے

جبرائیل امیں یہ کہتے چلے اے عرشیوں تمہارے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار ﷺ ہمارا آوت ہے

یٰسین کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے

ما زاغ کا کجلا نہیں بھرے والشمس کا سینہ مکھ پہ ملے
میم کا گھونگٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صل علی سردار ہمارا آوت ہے

☆☆☆

Marfat.com

جی کردا مدینے دیا سائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

جی کردا مدینے دیا سائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں
کاسہ پھڑ کے کراں میں گدایاں مدینے دیاں ہون گلیاں

آواں کول کرو منظوری اوتھے زندگی ہو جاوے پوری
فیر پین کدی نہ جدائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

کم کراں نال میں شوقاں گلیاں ہنجواں نال ترو ں
کراں پلکاں دے نال صفائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

ماہی دی رہ جائے نظر سولی عشق ماہی وچہ ہو جاواں جھلی
اوتھے پھراں میں وانگ سودائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

یار طبیبو دور ہٹ جاؤ نبض میری نوں ہتھ نہ لاؤ
ملے یار دا اے ساڈیاں دوائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

کل عالم توں چنگیاں گلیاں جتھے مدنی نے لایاں تلیاں
جہندیاں رب نیں قسماں نے چائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

دور آقا ﷺ توں دوریاں ہوون دردی آساں پوریاں ہوون
کراں شکر تے ونڈاں میں مٹھائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

☆☆☆

Marfat.com

ذکر نبی ﷺ دا کردیاں رہن چنگا لگدا اے

ذکر نبی ﷺ دا کردیاں رہناں چنگا لگدا اے
ایس بہانے رل مل بہنا چنگا لگدا اے

مسجد نبوی دے وچ جانا نکرے ہو کے بہہ جانا
روضے پاک نوں تک دیاں رہنا چنگا لگدا اے

جالیاں کول کھلونا اچی ساہ نہ لینا رو لینا
اوتھے بولن نالوں چپ کر رہنا چنگا لگدا اے

آل نبی ﷺ دی عزت خاطر وچ کھاڑے دے
شیخ جنیدؒ دا جان کے ڈھنا چنگا لگدا اے

در حضور ﷺ تے جاؤں موڑ واپس آواں ناں
اس مرنے توں مرجانا ای چنگا لگدا اے

اللہ پاک پڑھدا اے فرشتے وی سارے پڑھدے نے
سارے پڑھو درود نبی ﷺ تے چنگا لگدا اے

جدوں سکون دی لوڑ ہووے محفل نعت سجا لینا
ذکر نبی ﷺ دا رب تعالیٰ نوں چنگا لگدا اے

اچے بول نہ بول ظہوری نیویں پا کے ٹریا دو
آقا ﷺ دیاں نعتاں لکھنا پڑھنا چنگا لگدا اے

☆☆☆

Marfat.com

نہیں کوئی اوقات او گنہار دی

نہیں کوئی اوقات او گنہار دی
جیوجئی وی ہاں میں ہاں سرکار ﷺ دی
اللہ دی سونہہ سانوں کوئی بُھکھ نہیں
بُھکھ جے ہے تے ہے تیرے ﷺ دیدار دی

تر گئے لکھاں بلالؓ حبشی جئے
دیدار کر کے احمد مختار ﷺ دی
کیوں پھراں میں منگتیاں توں منگدی
میں تے منگتی ہاں خدا دے یار ﷺ دی

اوہناں نوں چنگی نہیں لگدی کوئی شے
جھلک ویکھی اے جناں سرکار ﷺ دی
مہرباناں سوہنیاں من موہنیاں
ویکھ جا حالت کدی بیمار دی

لیراں بیراں ہو گئیاں گھر وچ میرے
جدی کیتی نوکری سرکار ﷺ دی

جو ملی عزت نیازی جگ تے
مہربانی ہے اے سب سرکار ﷺ دی

☆☆☆

Marfat.com

عرشاں اتے جاون والا آ گیا

عرشاں اتے جاون والا آ گیا
امت نوں بخشاون والا آ گیا

پتھر جھل کے طائف دے میداناں وچ
ویکھو پھل ورتاون والا آ گیا

کہندے پئے نے سارے لوک مدینے دے
انصاری ول جاون والا آ گیا

محلاں والے رستے تک دے رہ گئے
جھگیاں نوں رنگ لاون والا آ گیا

ساڈی وی اوقات بدل گئی دنیا تے
ساڈے مان ودھاون والا آ گیا

سورج نوں پچھے ہٹنا پئے گیا
چن کول بلاون والا آ گیا

او گنہارو رب دا شکر بجاندے رہو
جنت وچ لے جاون والا آ گیا

اجڑی کل آج دائی وس پئی اے
اجڑے نگر وساون والا آ گیا

ناصر ختم اڈیکاں سبھے ہوئیاں نے
محفل دے وچ آون والا آ گیا

☆☆☆

Marfat.com

آمنہؓ دے گھر آون والا

آمنہؓ دے گھر آون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں
بھاگ فرش نوں لاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

منزل اتے بڈھری مائی پہنچ کے بولی سی
میرا بھار اٹھاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

ذکر حضور ﷺ دا رل مل کرنا عین عبادت جے
گیت حضور ﷺ دے گاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

مولیٰ علیؓ نے پھر دا سورج ویکھ کے فرمایا
سورج موڑ لیاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

پاک نبی ﷺ دے نام دے اتوں وچ مدینے دے
سارا مال لٹاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

ست کھجوراں دستر خوان نے رکھ کے رب دی سوں
ساری فوج رجاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

چنگیاں نوں تے ہر کوئی اپنا بیلی کیہندا اے
منیاں نوں گل لاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

کیر کے اتھرو غاراں اندر دوزخ نوں
چھٹے مار بجھاون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

انج تے لکھاں سوہنے نے پر ناصؔر دنیا تے
رحمت بن کے آون والا سب توں سوہنا ﷺ ایں

☆☆☆

Marfat.com

سدلو مدینے آقا ﷺ

یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سدلو مدینے آقا ﷺ کرو مہربانیاں
ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جہاں نوں مدینہ مل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ اوناں موجاں ماریاں
سدلو مدینے آقا ﷺ کرو مہربانیاں
در دے سوالیاں نوں فیر جھولی پاوناں
گندیاں تے مندیاں نوں سینے نال لاوناں
ایہو لج پالاں دیاں عادتاں پرانیاں
سدلو مدینے آقا ﷺ کرو مہربانیاں
سارے جگ نالوں اوہ فضاواں نیں نرالیاں
چماں جا کے اوس سوہنے روضے دیاں جالیاں
شالا کدی فیر۔ آون رتاں او سہانیاں
سدلو مدینے آقا ﷺ کرو مہربانیاں

ساڈتے ظہوری ایہو دین تے ایمان اے
پیار سوہنے مدنی دا عبادتاں دی جان اے
باقی سبھے گلاں ایویں قصے نے کہانیاں
سدلو مدینے آقا ﷺ کرو مہربانیاں

☆☆☆

Marfat.com

ہنجواں دے ہار پھلاں دے

ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنالواں
ذکر رسول پاک ﷺ دی محفل سجا لواں

رہیا مدینے جاندیا کولوں دی لنگھ کے
ٹھہریں میں تیری راہوں چہ اکھیاں وچھالواں

اوتھے تے جند چھڑائے گی میتھوں اے موت دی
اک وار میں حضور ﷺ دے روضے تے جالواں

ویکھاں جے روضے پاک نوں نظراں نہ رج دیاں
جے ویکھاں اپنے آپ نوں نظراں جھکالواں

ہے عقل دا اے فیصلہ نچنا حرام اے
کہندا اے عشق پیراں نوں نچ نچ منالواں

اِک وار گناہ گار جے کرلے نبی ﷺ نوں یاد
رحمت کوئے حضور ﷺ دی آمیں چھڑا لواں

وچ قبر دے ظہوریؔ نوں نہ کروا جے سوال
پہلے تے میں حضور ﷺ نوں نعتاں سنا لواں

☆☆☆

Marfat.com

سب دے درد ونڈاون والا

سب دے درد ونڈاون والا
آ گیا جگ تے آون والا

پھلاں نوں خوشبوواں ونڈے
پیار دے باغ اگوان والا

دشمن لئی وچھاوے چادر
ہس ہس پتھر کھاون والا

عرش اعلیٰ توں اگے چلیا
چن نوں کول بلاون والا

پڑھیا نہیں استاداں کولوں
سب نوں علم سکھاون والا

بیٹھا آپ چٹائی دے اتے
عرش تے ڈیرا لاون والا

تاریکی دا سینہ چیرے
روشنیاں ورتاون والا

پیٹ دے اتے پتھر بنھے
بھکھے پیٹ رجاون والا

ناصر کدی غریب نہیں رہندا
آقا ﷺ دے گن گاون والا

☆☆☆

Marfat.com

سرکار ﷺ جیا سوہنا آیا اے نہ اونا اے

سرکار ﷺ جیا سوہنا آیا اے نہ اونا اے
نہ رب نے بنایا اے نہ رب نے بناؤنا اے

حق اے

جی کردا اے مرجاواں جس دن اے سنیا اے
وچ قبر دے آقا ﷺ نے دیدار کروانا اے
حق اے

ویکھو جی ہر اک شے تے پیا نور برس دا اے
لگدا اے ہنیں اتھے سرکار ﷺ نے اونا اے

حق اے
انگلی نوں اٹھاندے نیں نالے چن نوں ہلاندے نے
سوں رب دی اے چن فلکی آقا ﷺ دا کھڈونا اے
حق اے

کوئی سڑدا اے سڑ جاوے کوئی مردا اے مر جاوے
سنیاں نے تے گج وچ کے میلاد منانا اے

حق اے
بن جانی اے گل تیری ویکھیں حشر دے دن یارا
سنیاں نوں جدوں آقا ﷺ اوتھے گل نال لاؤنا اے
حق اے

☆☆☆

Marfat.com

سب ناواں توں سوہنا نام

سب ناواں توں سوہنا نام
جہدے وچ دو میماں
اس نام نوں لکھاں سلام
جیہدے وچ دو میماں

نور محمدی ﷺ چمکدا آیا
عرش فرش تے چانن لایا
سوہنے نے سوہناں نام، رکھایا
اس نام توں میں قربان
جیہدے وچ دو میماں

احد سی احمد ﷺ بن کے آیا
رب نے اپنا روپ وٹایا
مکھ تے میم دا برقعہ پایا
نام عاشقاں لیا پچھان
جیہدے وچ دو میماں

سارے نام نبی ﷺ دے پیارے
اک دوجے توں ودھ کے سارے
سارے نام تجلیاں والے
اس نام توں میں قربان
جیہدے وچ دو میماں

Marfat.com

کملی لے کے عمر گزاری
ایہہ گل جان دی دنیا ساری
نام نبی ﷺ توں صدقے واری
اس ناں وچ میری جان
جیہدے وچ دو میماں

نام محمد ﷺ جگ وچ تمیاں
سب توں پہلا آدم چمیاں
فیر جبرائیل امین نے چمیاں
فیر چمیاں صدیقؓ عثمانؓ
جیہدے وچ دو میماں

جدوں دا پیار نبی ﷺ نال پایا
لوں لوں دے وچ نور سمایا
عرشاں اتوں آواز آیا
حافظ دل تے لکھ لے نام
جیہدے وچ دو میماں

☆☆☆

Marfat.com

ہر شے خدا نے بنائی اے

ہر شے خدا نے بنائی سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے
دو جگ دی کھیڈ رچائی اے سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

رب فرمایا موسیٰ تائیں تینوں دید کراؤن ناہیں
اے دید بس میں لکائی اے سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

حکم اوہناں دے ہر تھاں چلدے اج وی اونہاں دے دیوے نیں بلدے
ہر شے جناں نئیں لٹائی اے سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

رب جو حسن دی ڈھیری لائی کج حصے چوں خلقت بنائی
تے باقی دی ساری بچائی سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

ہر اک جاتے قدم نبی دا لوح کرسی تے قلم نبی دا
جنت وی رب نے سجائی اے سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

کہ دِن محشر دا جد ہے اوناں حاکم اودوں رب فرمانا
دینی میں سب نوں رہائی اے سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

ہر شے خدا بنائی سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے
دو جگ دی کھیڈ رچائی اے سوہنے مدنی ﷺ دے واسطے

☆☆☆

Marfat.com

سارے مل کے مارو نعرہ علیؓ علیؓ

علیؓ علیؓ دے نعرے تھاں تھاں‘ تھاں تھاں نام علیؓ دا
اس دا کیف نہیں مکدا‘ جیہڑے پیتا جام علیؓ دا
ہاں مقصود دا ازل توں میں تے خاص غلام علیؓ دا
تاہیوں ذکر پیاہاں کردا صبح تے شام علیؓ دا
سب ولیاں تے ہے سرداری جگ دے پیر علیؓ دی
جگ کر دا اے تابعداری جگ دے پیر علیؓ دی
گھر مقصود دے برکت سارے جگ دے پیر علیؓ دی
شالہ اج آوے اسواری جگ دے پیر علیؓ دی
ہر کوچے ہر نگر نگر : ہر گلی گلی
سارے مل کے مارو نعرہ علیؓ علیؓ
علیؓ دے دیوانیاں کدی ڈر کے نئیں رہنا ایں
ہر دم علیؓ مولا علیؓ مولا کہنا ایں......
ایسے نام دا صدقہ مشکل ٹلی ٹلی
سارے مل کے مارو نعرہ علیؓ علیؓ
علیؓ اسد اللہ ولی اے
اوہندا رتبہ کمال اے
سخی ایں گھرانہ مولا علیؓ لجپال اے
اساں صدقہ نبی ﷺ دا منگنا تے کہنا علیؓ علیؓ
جنتاں دے کوٹھے ونڈا دا پیا نور دیوانہ
ایس دیوانے نوں جاندا زمانہ
کیوں بھلیا پھرناں ایویں گلی گلی
سارے مل کے مارو نعرہ علیؓ علیؓ

Marfat.com

مدینے دے راہی ﷺ

سن شہر مدینے دے راہی
پیغام دیویں سرکاراں نوں
قدماں وچ سدلو سانوں وی
کدی دکھیاں تے لاچاراں نوں

کوئی شہر مدینے جاندا اے
دل روندا تے کرلاندا اے
جویں وچھڑے کونج قطاراں نوں
جویں کوئل ترسے بہاراں نوں

مکھ سوہنیا ساتھوں موڑیں نہ
بڑا مان تیرے تے توڑیں نہ
عملاں توں جھولی خالی اے
اک مان تیرے گنہگاراں نوں

پئے جگ تے اوہدا مل جاندا
جہڑا عشق نبی ﷺ وچ رل جاندا
رب ناویں اس دے لاچھڈ دا
سب جنتاں دیاں گلزاراں نوں

سانوں جو کجھ رب توں ملدا اے
سب صدقہ نبی ﷺ دا مل دا اے
تیرے نام دے صدقے ونڈ دا ہاں
رب آکھیا اے سرکاراں نوں

Marfat.com

اگے یاراں دے یار جی کر دے
ڈنگ کھاندے پر نہیں سی کر دے
اوکھے سوکھے ویلے لگدا اے
پتہ یاراں دیاں فریاداں نوں

گل دل وچ رکھ اے ہو شاکر
بن آل نبی ﷺ دا توں چاکر
چھڈ دنیا دے سب یاراں نوں
ایناں جوٹھیاں تے مکاراں نوں

☆☆☆

Marfat.com

چل نبی ﷺ دے در تے

چل نبی ﷺ دے در تے
ویکھیں نظارے نور دے
قدماں دے وچ حضور ﷺ دے بن جانی تیری گل
چل نبی ﷺ دے در تے

طیبہ دیاں مست ہواوٗں رنگیں پرکیف فضاواں
جنت توں ودھ کے تھاواں اوہناں توں صدقے جاواں
اللہ عزوجل دی رحمت اوتھے بکھری محبت اوتھے
راضی جے ہووے سوہنا مکنا ایں اوتھے رونا
رحمت دی آئی چھل چل نبی ﷺ دے در تے

ہسن تدبیراں اوتھے بدلن تقدیراں اوتھے
مہکن تعبیراں اوتھے ٹٹن زنجیراں اوتھے
واہندا اے اویراں اوتھے رجنا فقیراں اوتھے
کوئی جے تھوڑ تینوں جنت دی لوڑ تینوں
سوہنے دا بوہا مل چل نبی ﷺ دے در تے

مہکن ایمانی کلیاں چھکن نورانی گلیاں
چمکن وجدانی کلیاں اترن آسمانی پریاں
سوہنے ﷺ دے در تے جا کے جالی نوں سینے لا کے
عرشاں دا زینہ ویکھو سوہنا مدینہ دیکھو
مشکل نے جانا ٹل چل نبی ﷺ دے در تے
عصیاں دے دفتر دھوے امت دی خاطر رووے

Marfat.com

غاراں سجائیاں سوہنے ﷺ راہواں مہکائیاں سوہنے
فرشاں تے آون والا عرشاں تے جاون والا
ونڈ داد اے سوہنا یاسے بھردے نیں کویں کاسے
اونذا اے اوہناں ول چل نبی ﷺ دے در تے

سوہنے ﷺ دا منکر جیہڑا ڈبے گا اوہدا بیڑا
چہرہ لکا دے گا اوہ محشر نوں روے گا اوہ
روئے کر لاوے گا اوہ اوتھے پچھتاوے گا اوہ
رہنا نہیں کجھ وی پلے پینے نیں اہنوں کھلے

لہہ جانی اوہدی کھل چل نبی ﷺ دے در
دکھیاوی در تے آوے دوری نہ وارا کھاوے
سوہنا ﷺ جے کرم کماوے اوتھے ای موت آوے
اکھیاں چوں اتھروں چلے چلے نے سوہنے ﷺ ولے
پوری امید ہونی ناصر دی عید ہونی اج نہیں تے یاروکل

Marfat.com

سوہناں ناں لکھدے

کملی والیا پاک مدینے اندر میری زندگی دی صبح شام لکھدے
اپنے خاص غلاماں دی لسٹ اندر آقا ﷺ مینوں وی ادنیٰ غلام لکھ دے
تینوں واسطہ سوہنے مدینے دا ای اپنے قدماں وچ میرا انجام لکھدے
کورے حافظ دے دلدے ورق اتے سوہنیا اپنا سوہنیا نام لکھ دے

☆☆☆

سوہنے یار دی دیدلئی زندگی وچ رنگ عاشق نوں گھولنے کئی پیندے
رو رو کے رُٹھڑی یار اگے بھیت دلدلے کھولنے کئی پیندے
اک یار پیارے دی جستجو وچ بندے نظراں چہ تولنے کئی پیندے
حافظ پہنچن لئی سوہنے دے در تیکر رستے عشق نوں ٹولنے کئی پیندے

☆☆☆

Marfat.com

توڑ کے جہان دیاں سنگتاں ایہہ ساریاں

توڑ کے جہان دیاں سنگتاں ایہہ ساریاں
لا کے محمد ﷺ سوہنے مدنی تھیں یاریاں

جگ دی ہر چیز بھلا کے ملدے در اوہدے جا کے
چھڈ دے جہان دیاں سب رشتے داریاں

جیہڑا مدینے جاندا بھر بھر کے جھولیاں آوندا
ونڈا دا مدینے والا نعمتاں ساریاں

چلو گنہگارو چلئے آقا ﷺ دا درجا ملئے
رحمتاں والیاں اوتھے کھلیاں نے باریاں

لائیے قدماں وچ ڈیرے لئے روضے دے پھیرے
رہیئے مدینے اندر عمراں ساریاں

کوجی نوں جس گل لایا میرا جس مان ودھایا
جاواں اس سوہنے اتوں صدقے میں واریاں

کرم اوہ سب تے کردا جھولی ہر اک دی بھردا
میں جئیاں ڈبدیاں لکھاں اوسے نے تاریاں

سیدھیاں جنت وچ گئیاں مر کے وی زندہ رہیاں
کملی ﷺ والے توں جاناں جنہاں نے واریاں

حافظ وی امید کردا منگتا اے اوہدے دردا
جس نے حلیمہؓ دیاں بکریاں نیں چاریاں

☆☆☆

Marfat.com

ماں دی شان

دکھ دنیا دے گھیرا لیندے پا ماواں جدوں مرجاندیاں
کوئی کہندا نہیوں پت گھر آ ماواں جدوں مرجاندیاں

اپنیاں ماواں والی ٹھنڈ کون پاندا اے
منہ متھا چم کے تے سینے کون لاندا اے

کون منگدا اے مگروں دُعا ماواں جدوں مرجاندیاں
کوئی کہندا نہیوں پُت گھر آ ماواں جدوں مرجاندیاں

اپنے پرائے سارے مکھ موڑلیندے نے
سمجھ یتیم سارے دل توڑ دیندے نے

رہندے دل وچہ دل والے چا ماواں جدوں مرجاندیاں
کوئی کہندا نہیوں پت گھر آ ماواں جدوں مرجاندیاں

پُت پاویں بُرا ہووے ماں بُرا کہندی نئیں
مر کے وی بچیاں دا کدی دُکھ سہندی نئیں

کدی لگن دیندی نہیں تتی ہوا ماواں جدوں مرجاندیاں
کوئی کہندا نہیوں پُت گھر آ ماواں جدوں مرجاندیاں

☆☆☆

Marfat.com

مائیں نی مائیں

مائیں نی مائیں آئی کیہڑی رتے
اللہ سوہنیا کرم کماویں......
ماں میری نوں جنت پہنچاویں
کرکے رحمت اتے نی مائیں

مانواں تے دھیاں دا ساتھ انوکھا
ماںواں تے پتراں دا ساتھ انوکھا
پچھ لے. پاویں ساریاں لوکاں
ماں تیرے بنا کون پچھے نی مائیں

بھابیاں ویکھ کے مُکھ چا موڑیا
سانوں ویکھ کے بوا چاٹو لیا
ویر اندر پئے ستے میں دہلیز دے اتے
مائیں نی مائیں آئی کیہڑی رتے

عیداں تے شبراتاں آیاں
لوکاں گھر گھر خوشیاں منایاں
سانوں تیرے بنا کون پچھے
نی مائیں آئی کیہڑی رتے

☆☆☆

Marfat.com

ماں دی عظمت

رب قادر کریم رحیم ایسا کوئی رحیم نہیں اللہ پاک ورگا
بعد رب تو ساری کائنات اندر دوجا کوئی نئیں شاہے لولاک ورگا
دنیاداری دے ساریاں رشتیاں چوں کوئی ساک نئیں ماں دے ساک ورگا
پتر بھانویں زمانے دا غوثؒ ہووے نئیں ماں دے پیراں دی خاک ورگا
گودماں دی اے درسگاہ پہلی ایتھوں زندگی دا نصب العین بندا اے
ایتھوں داتاؒ خواجہ فرید بن کے دُکھی دلاں دے واسطے چین بندا اے
شرم و حیا دی ماں جے ہووے پیکر پھر پتر وی غوث الثقلینؒ بندا اے
سیدہ خاتون جنتؓ جے ماں ہووے پھر لال وی سخی حسینؓ بندا اے
دو جگ اندر جے توں سکھ چاہناں دساں عمل میں کر تو کی لیا کر
جس حال اندر ماں ہووے راضی اوسے حال دے وچ توں جی لیا کر
اچابول نہ ماں توں بول بیٹھی ماں سامنے لباں نوں سی لیا کر
جدوں تینوں سکون دی لوڑ ہووے پیر ماں دے دھوکے پی لیا کر
کملی والے سوہنے محبوب ﷺ رب دے عزت کرکے ماں دی ویکھا دتی
اوندی مائی حلیمہؓ نوں ویکھ کے کملی والے ﷺ نے کملی وچھا دتی
یاراں عرض کیتی سوہنیا کون سی اے جنہوں کملی دے اوتے جگہ دتی
فرمایا نبی ﷺ میری ایہہ ماں ہے جیہندے بیٹے اوہ مولا غزادتی
عظمت اوس انسان دی بڑی ہندی راضی جس تے سجنوں ماں ہووے
جیہڑا جھکدا اے ماں دے وچ قدماں اوہو بندہ زمانے تے تاں ہووے
حضرت اویسؒ وانگ ماں دا قدر جانے قائم سدا زمانے تے ناں ہووے
رب وی کہندا اے موسیٰ سنبھل کے آ جدوں سر تے ماں صابرہ ماں ہووے

Marfat.com

ماں دی ماتا سچا اے پیار ایسا جہندے وچ دکھاوے دی بات کوئی نئیں
بعد رب رسول ﷺ دی ذات نالوں ودھ ماں دی ذات توں ذات کوئی نئیں
جہنے ماں نوں صابرا دکھ دتا ہوئی حشر تھیں اوہندی نجات کوئی نئیں
حج اکبر دا ملے ثواب اس نوں نال پیار جو ماں نوں تکدا اے
راضی رب رسول ﷺ وی ہیں اس تے راضی ماں نوں جیہڑا وی رکھدا
تے راضی ہو کے ماں بے ہتھ چک لوئے اوہنوں رب وی موڑ نہ سکدا اے
ٹرجاوے صابر ماں جس ویلے پتہ لگدا زمانے اکھ دا اے
پتر بھانویں زمانے دا ہووے عیبی ماں فیر وی پردے کج دی اے
نافرمان تے بھانویں گستاخ ہووے صفتاں کر کر ماں نہ رجدی اے
سیاں کوہاں توں پتر نوں لگے ٹھیڈا سٹ ماں دے سینے وچ وجدی اے
طاہر ماں دا عجیب میں پیار ڈٹھا کھاندا پت تے ماں پئی رجدی اے
جاواں صدقے ماں دے ناں اتوں ماں آکھیاں سینے وچ ٹھنڈ پیندی
بے ادب جو ماں دا ہووے طاہر اوہنوں دوہاں جہاناں نوں پھنڈ پیندی
ہے دعا میری ماں دی قبر تیری اللہ پاک سوہنا پُرنور رکھے
برسن رب دیاں رحمتاں ہر ویلے سایہ رحمت دا رب غفور رکھے
تیری قبر پھلاں دی سیج ہووے ہر بلا مولا تیتھوں دُور رکھے
سجے ہتھ ہووے اعمال نامہ کالی کملی دے تھلے حضور ﷺ رکھے
اج تے ہین زمانے تے لکھ رشتے پر کوئی رشتہ ماں دی شان دا نئیں
جیہڑا ماں دے پیراں دی خاک چمے کدے خاک زمانے دی چھان دا نئیں
ماں دی سیس بے شامل حال ہووے پھر ڈر خوف کسے طوفان دا نئیں
کدے طاہر اوہ شان نئیں پا سکدا جیہڑا ماں دی قدر پچھان دا نئیں

☆☆☆

Marfat.com

دھپ وی اے چھاں ورگی

کسے ماں دا پیتا اے۔ دل سمجھو
جدوں کسے گراں چوں سیک نکلے

برا بھلا جو کہندا اے ماں تائیں
کیوں ناں اوہدی زباں چوں سیک نکلے

ماں ہووے تے دھپ وی چھاں ورگی
جے نئیں ماں تے چھاں چوں سیک نکلے

ماں دا سایہ نئیں صائم جے سراتے
ٹھنڈی برف جہی تھاں چوں سیک نکلے

☆☆☆

جس دل وچ خوشبو حضور ﷺ دی نئیں اوہدے بوٹے نوں جڑاں تو وڈھ دیوو
کملی والے نال کرو پیار ایہناں جھنڈے عشق رسول ﷺ دے گڈ دیوو
پڑھ پڑھ دُرود حضور ﷺ اتے سینے وچوں کدورتاں کڈھ دیوو
نبی ﷺ قبر وچ آکھیا فرشتیاں نوں ایہہ میرا امتی ایہنوں چھڈ دیوو

☆☆☆

Marfat.com

ماں ماں ایں

ماں ماں ایں ماں جیہا ہویا کوئی نئیں
رب دے رحم دا خاص نمونہ ایں ماں

بھانڈا اپنی اولاد دے پیار والا
ہون دیندی ناں کدی وی خالی ایں ماں

کسے طرح دی بھانویں اولاد ہووے
پیار دیوندی دونے توں دوناں ایں ماں

ونڈ کے نعمتاں صائم اولاد تائیں
کھاندی الوناں سلوناں ایں ماں

☆☆☆

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ

تیرا پوندا اے ناں سینے چہ ٹھنڈاں یارسول اللہ ﷺ
تیرے بولاں چہ بھریاں شہد کھنڈاں یارسول اللہ ﷺ
کدے آویں جے گھر میرے خوشی وچ آون دی......
نیازاں ناں دیاں تیرے میں ونڈاں یارسول اللہ ﷺ
اوہ سب دیوانے مستانے جو کردے نے ادب تیرا......
کدی روضے دے ول کردے نہیں کنڈاں یارسول اللہ ﷺ
عقیدت مند مر کے وی چھڈا دا نہیں چوکھٹ نوں
جیہدے پیاراں دیاں پکیاں نے گنڈھاں یارسول اللہ ﷺ
حشر دے روز امت لئی نبی ﷺ سارے ولی سارے......
تیرے ای ناں دیاں پاون گے ڈنڈاں یارسول اللہ ﷺ
تیری رحمت بناں بخش دی نہیں امید کوئی وی
گنہگاری دیاں سرتے نیں پنڈاں یارسول اللہ ﷺ

کرم دی بھیکھ لئی حافظ ہے آیا تیری چوکھٹ تے
زمانے بھر دیاں کھا کھا کے چنڈاں یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

میری بات بن گئی تیری بات کرتے کرتے

میری بات بن گئی تیری بات کرتے کرتے
تیرے شہر میں میں آؤں تیری نعت پڑھتے پڑھتے

تیرے عشق کی بدولت مجھے زندگی ملی ہے
میرے پاس آئی لیکن میری موت ڈرتے ڈرتے

کسی چیز کی طلب ہے نہ ہے آرزو بھی کوئی
تو نے اتنا بھر دیا ہے کشکول بھرتے بھرتے

میرے سونے سونے گھر میں کبھی رونقیں عطا ہوں
میں دیوانہ ہوگیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے

ہے جو زندگانی باقی یہ ارادہ کر لیا ہے
آپکے ﷺ منکروں سے آقا ﷺ میں مروں گا لڑتے لڑتے

ناصر کی حاضری ہو کبھی آپ ﷺ کے آستاں پر
کہ زمانہ ہوگیا ہے مجھے آہیں بھرتے بھرتے

☆☆☆

Marfat.com

ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں

ہمیں وہ اپنا کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو

وہ پتھر مارنے والوں کو بھی دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو

وہاں مجرم کو ملتی ہیں پناہیں بھی جذائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو

حسینؓ ابن علیؓ نے کربلا میں یہ ہے بتلایا
رہے جاری جو نیزے پر تلاوت ہو تو ایسی ہے

میرے آقاﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو

اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو

وہاں آسماں والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصرؔ حکومت ہو تو ایسی ہو

☆☆☆

Marfat.com

خاک مجھ میں کمال رکھا

خاک مجھ میں کمال رکھا
مصطفیٰ ﷺ نے سنبھال رکھا

میرے عیبوں پہ ڈال کر پردہ
مجھ کو اچھوں میں ڈال رکھا ہے

مصطفیٰ ﷺ کی شبیہ حسن و حسین
نام پردے میں آل رکھا

کہ تیرا اعجاز کب کا مر جاتا
تیرے ٹکڑوں نے پال رکھا

خاک مجھ میں کمال رکھا
مصطفیٰ ﷺ نے سنبھال رکھا

☆☆☆

Marfat.com

یادِ مصطفیٰ ﷺ ایسی گئی ہے سینے میں

یادِ مصطفیٰ ﷺ ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

کیسا ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ
حشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں

میرے کملی والے آقا ﷺ کا گھر تو ہے مدینے میں
لیکن وہ تو رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں

کون سے جگہ ان کے عاشقوں سے خالی ہے
ہر جگہ ہے پروانے پر شمع ہے مدینے میں

کون ہیں تیرے آقا ﷺ پوچھا تو خضرؑ بولے
کالی کملی ﷺ والے ہیں رہتے ہیں مدینے میں

بعد میرے مرنے کے دوست میرے یوں بولے
آدمی تو اچھا تھا جو مرگیا مدینے میں

بڑھتے ہوئے طوفان نے موڑ لیا ہے رخ اپنا
مصطفیٰ ﷺ کے دیوانے بیٹھے جس سفینے میں

یادِ مصطفیٰ ایسی بس گئی ہے سینے میں
جسم میں ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

☆☆☆

Marfat.com

میرے آقا ﷺ آؤ کہ مدت ہوئی ہے

میرے آقا ﷺ آؤ کہ مدت ہوئی ہے
تیری راہ میں اکھیاں بچھاتے بچھاتے
تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں
بڑے دن ہوئے گھر سجاتے سجاتے
میرا یہ ہے ایماں میرا یہ یقیں ہے
میرے مصطفیٰ سا نہ کوئی حسیں ہے
کہ رخ ان کا دیکھا ہے
جس دن قمر نے کہ نکلتا ہے
منہ کو چھپاتے چھپاتے
قیامت کا منظر بڑا پر خطر ہے مگر مصطفیٰ ﷺ کا جو دیوانہ ہوگا
وہ پل سے گزر جائے گا دشت در سے نعرہ نبی ﷺ کا لگاتے لگاتے
میرے لب پہ مولا نہ کوئی صدا ہے فقط مجھ نکمے کی یہ ہی دعا ہے
میرے سانس نکلے در مصطفیٰ ﷺ پہ غم دل نبی کو سناتے سناتے
یہ مانا کہ اک دن یہ آئی قضا ہے مگر دوستو میری یہ التجا ہے
کہ شہر محمد ﷺ کی ہر گلی سے جنازہ اٹھانا گھماتے گھماتے
میرے آقا ﷺ آؤ کہ مدت ہوئی ہے
تیری راہ میں اکھیاں بچھاتے بچھاتے

☆☆☆

Marfat.com

تیرے روضے تے آواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا

تیرے روضے تے آواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
تیرے صدقے جاواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
پہنچ جاواں جے تیرے دوارے شاہا ﷺ
سبز گنبد دے ویکھاں نظارے شاہا ﷺ
اوتھے ٹھنڈیاں چھاواں نیں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
تیرے روضے تے آواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
عرضاں سن لے توں عاجز کمینے دیاں
ویکھاں رج رج کے گلیاں مدینے دیاں
رو رو ترلے پاواں میں مدینے میںوں سد سوہنا ﷺ
تیرے روضے تے آواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
نوری دیندے نیں جھتے جھاڑو دلبرا ﷺ
ملدے درداں دے دارو دلبرا ﷺ
اوتھوں پاواں شفاواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
تیرے روضے تے آواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
واسطے ای غلاماں دے وچ گنی یانبی ﷺ
مک دے جاندے حیاتی دے ساہ یانبی ﷺ
روز منگدا دعاواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
تیرے روضے تے آواں میں مدینے میںوں سد سوہنیا ﷺ
اور کی کراں کول شے کوئی نہیں وچھندے لئی
دلبرا ترسدا روضہ ویکھن دے لئی

Marfat.com

ترسدا مر نہ جاواں میں مدینے مینوں سد سوہنیا ﷺ
تیرے روضے تے آواں میں مدینے مینوں سد سوہنیا ﷺ

مدنی ماہی سجن دیاں سن زاریاں
بہت مدتاں گئیاں آئیاں نہ واریاں
آکے عرضاں سناواں میں مدینے مینوں سد سوہنیا ﷺ
تیرے روضے تے آواں میں مدینے مینوں سد سوہنیا ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

اللہ اللہ کریئے تے تاں گل بن دی اے

اللہ اللہ کریئے تے تاں گل بن دی اے
کامل مرشد پھڑیئے تے تاں گل بن دی اے

عقل منداں نوں پٹھیاں سوچاں لے ڈبیاں
مرشد دے سنگ تریے تے تاں گل بن دی اے

اللہ ہو دیاں ضرباں لا کے سینے تے
سینہ روشن کریئے تے تاں گل بن دی اے

دل وچ نقش بٹھا کے سوہنے مرشد دا
مرشد مرشد کریئے تے تاں گل بن دی اے

سر نذرانہ کر کے سروے ہائیں توں
جان تلی تے دھریے تے تاں گل بن دی اے

اپنا آپ مٹا کے سوہنے مرشد توں
مرن توں پہلاں مریئے تے تاں گل بن دی اے

مرشد دا کم حق دے رستے پا دینا
پیر سنبھل کے دھریئے تے تاں گل بن دی اے

سو گلاں دی اکو گل تنویر میاں
سچی توبہ کریئے تے تاں گل بن دی اے

اللہ اللہ کریئے تے تاں گل بن دی اے
مرشد کامل پھڑیئے تے تاں گل بن دی اے

☆☆☆

Marfat.com

مشکل میں جب حضور ﷺ کو مشکل کشا کہا

مشکل میں جب حضور ﷺ کو مشکل کشا کہا
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی

پیدا ہوئے وہابی تو شیطان نے کہا
لو آج میں بھی صاحب اولاد ہو گیا
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی

نعت رسول ﷺ جب پڑھیں میں نے تو نجدیا
اللہ جانے تیری کیوں صورت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی

یوں لال پیلے ہونے لگے بے ادب تمام
غصے میں ہر گستاخ کی صورت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی

یہ نعرۂ تکبیر کا دیتے ہیں سب جواب
پر حیدری کے نعرے پر رنگت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی

Marfat.com

ہے نماز میں خیال ان کا خر سے بھی برا
اللہ اکبر اتنی ہی ظلمت بگڑ گئی

یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی
یہ سن کے نجدیوں کی طبیعت بگڑ گئی

☆☆☆

رُباعی

دعا سے پہلے دعا کے پیچھے درود بھیجو سلام بھیجو
خدا سے مانگو یہ التجائیں بنام خیرالانام بھیجو
جو چاہو منظور ہو گزارش جو چاہو بن جائے بات بگڑی
تو اپنی عرضی محبتوں سے شہِ مدینہ کے نام بھیجو

Marfat.com

کملی والا ﷺ آ گیا

سب تو ارفع سب تو اعلیٰ سب توں بالا ﷺ آ گیا
عاشقو خوشیاں مناؤ کملی والا ﷺ آ گیا

ہن حلیمہؓ تینوں دیوا بالنے دی لوڑ نہیں
تیری کلی وچ دو عالم دا اجالا آ گیا

جھک گئے دیوانیاں دے سر عقیدت نال اودوں
جس گھڑی سرکار ﷺ دے نال دا حوالہ آ گیا

پیش کیتے نیں کسے نے آپ ﷺ نوں پڑھ کے درود
کوئی ہنجواں دی پرو کے درتے مالا آ گیا

انشاء اللہ جان گئے ہن سدھے جنت وچ غلام
لا کے سوہنا دوزخاں توں ہتھیں تالا آ گیا

آ گئیاں لے کے بہاراں خوشبوواں دیاں ڈالیاں
لوڑ سی جس ول اسانوں اون والا آ گیا

آپ ﷺ دے دست کرم دیاں برکتاں اج ویکھیاں
پندرہ سونوں پانی دا کم ایک پیالہ آ گیا

مَنْ رَاء نی کہہ کے سوہنے ایہو عقد کھولیا
آپ ﷺ دی صورت دے ویلے حق تعالیٰ آ گیا

ہر دا کاسہ بھر کے ناصر بھیجیا سرکار ﷺ نے
بھاویں ورتے کوئی گورا بھاویں کالا آ گیا

☆☆☆

Marfat.com

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا

مہکی مہکی فضا مدینے دی
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے دی
جاواں قربان اوہناں گلیاں تو قسم کھاہدی خدا مدینے دی
اکناں اک دن بلاؤن گے آقا ﷺ روز منگو دعا مدینے دی

مہکی مہکی فضا مدینے دی
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے دی
میں وی من داہاں عظمت شان سب توں جدا مدینے دی
قصے چھڈ کے بہشت دے واعظ گل کوئی سنا مدینے دی

میرے رحمان نوں دل دے درداں نوں
راس آئی دوا مدینے دی
نور آوے نظر محمد ﷺ دا خاک اکھیاں وچ پا مدینے دی
کملی والے ﷺ دی نعت دے صدقے میں وی ویکھی فضا مدینے دی
کیہدا کیہدا نام لواں ساری دنیا گدا مدینے دی

☆☆☆

Marfat.com

چند کھجوریں، جو کی روٹی، ایک پیالہ پانی کا

چند کھجوریں، جو کی روٹی، ایک پیالہ پانی کا
طور طریقے درویشی کے منصب ہے سلطانی کا

مسند، منبر گاؤ تکیہ، قصر، حویلی کچھ بھی نہیں
دیا چٹائی پر ہے روشن تہذیب عمرانی کا

خدمتگاروں کا لشکر ہے اور نہ فوج کنیزوں کی
یہ شاہی دربار ہے کوئی یا مسکن حیرانی کا

اسم محمد ﷺ اک صفحے پر ملا کتاب ہستی میں
جا نہ سکا پھر اس سے آگے شوق ورق گردانی کا

حکمت نے دروازہ کھولا اس امی کی دستک پر
جس خلق نمونہ ٹھہرا تعلیم قرآنی کا

غار نشینی سے ہجرت تک کیسے کیسے موڑ آئے
پیکر رحمت سے کب چھوٹا جادہ فیض رسانی کا

الہامی باتیں کرتے ہیں شاعر بھی پیغمبر بھی
انہیں لقب گلزار ہے زیبا تلمیذ رحمانی کا

☆☆☆

Marfat.com

عرس اور برسی

ولیوں کا عرس ہو تو بدعت بتایئے
اپنے بڑوں کی پیار سے برسی منایئے
چاول ہوں گیارہویں کے تو منہ پھیر لیجئے
ہولی کی پوریاں ہوں تو چپکے سے کھایئے

میلاد کی مٹھائی سے غش آ گیا اسے
کوے کی یخنی لایئے اس کو پلایئے
تبلیغ کا لباس وہ پہن کے آئے ہیں
گستاخ مصطفیٰ کے ہیں دامن بچایئے

گستاخ مصطفیٰ مرا تو کہا گیا
یہ بے ادب کا چہرہ ہے اس کو چھپایئے
گر بد مذہبی کا سایہ کسی پہ ہو
احمد رضا کے نام سے اس کو بھگایئے

ذکر نبی ﷺ کی دل میں تڑپ پیدا کیجئے
شیطان بدنصیب کو تڑپاتے جایئے
نعت رسول پڑھنا میرا شغل ہے بشیرؔ
کہتے ہیں جس کا کھایئے بس اس کا گایئے

☆☆☆

Marfat.com

منکرین میلاد کی الٹی گنگا

ہم جو میلاد منائیں تو بتائیں بدعت
خود جنم روز منائیں تو کوئی بات نہیں

ہم کریں روشنی محفل میں ٹھہرے اسراف
پینتیس سو بلب جلائیں تو کوئی بات نہیں

ہم جو راہوں کو سجائیں تو بنائیں مجرم
ٹائیلیں ترکی سے منگائیں تو کوئی بات نہیں

ہم جو لکڑی کی محراب بنائیں تو غلط
چاندی سونے کے بنائیں تو کوئی بات نہیں

ہم جو آٹھ سو کریں خرچ تو بتائیں ناجائز
آٹھ ارب آپ لگائیں تو کوئی بات نہیں

جلوس میلاد نکالیں اگر ہم تو خطا
خود جو مردوں کا نکالیں تو کوئی بات نہیں

ہم بجا لیں جو تعظیم نبی ﷺ تو شرک
اپنے لیڈر کو بڑھائیں تو کوئی بات نہیں

ہم پڑھیں نعت نبی ﷺ تو گردن زدنی
گن اگر مولوی کے گائیں تو کوئی بات نہیں

جشن میلاد منائیں تو لگائیں فتوے
جشن صد سالہ منائیں تو کوئی بات نہیں

مٹ گئے مٹتے چلے جائیں گے جعلی فتوے
اب بھی جو باز نہ آئیں تو کوئی بات نہیں

☆☆☆

Marfat.com

یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ گونجتا ہے

نجد کے کیڑے کا عجب اسلام ہے
انبیاء و اولیاء کو سمجھتا اخدام ہے

سیم و زر کے مولوی پر نفرین ہے
کافروں کے ہاتھ پر دیں کر دیا پیغام ہے

دیو کا بندہ ہے مگر یہ بندہ احمد نہیں
او کمینے غوز کر یہ کتنا گندہ نام ہے

دھوکہ بازی جعلی سازی لوٹنا ایمان کو
اس برے کردار میں یہ ہوا بدنام ہے

شرک ٹھہرا کہنا یوں کہ المدد یا مصطفیٰ ﷺ
المدد امریکہ کہا یہی اسلام ہے

اے وہابی اب تیری توحید ہے بتلا کہاں
تو بھکاری اور یہودی قوم کا درد بام ہے

تو نہ ہوتا یوں نہ ہوتا تب مسلم کا حال
فتنہ دجال ہے تو دشمن اسلام ہے

Marfat.com

الٹا سیدھا ترجمہ قرآن کا کرتا پھرے
توبہ توبہ الٹا سیدھا مولوی کا کام ہے

ان سے عشق مصطفیٰ ﷺ کی کیا بھلا امید ہو
جن کے ہاتھوں ہندوؤں کی دوستی کا جام ہے

تھوک دیجئے ایسے گندے نظریئے پر دوستو
بغل کے نیچے چھری اور منہ میں رام رام ہے

یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ گونجتا ہے چار سو
نجد میں آئے زلزلہ مچ گیا کہرام ہے

اے فریدؔی دشمنان مصطفیٰ ﷺ کو پھونکا دے
میرے اعلیٰ حضرت کا مجھے پیغام ہے

☆☆☆

Marfat.com

منکر حدیث کون؟

جھوٹا لیبل لا کے ایویں اہل حدیث اکھواندے او
جھوٹھیوں وہابیوں حدیثاں چھڈی جاندے او
سید ولد آدم ایہہ وی تے حدیث ایں
اول آء اللہ نوری ایہہ وی تے حدیث ایں

انما انا قاسم ایہہ وی تے حدیث اے
او نبی ﷺ دے دشمنوں حدیثاں پئے چھپاندے او
یصارع فی ہواں ایہہ وی تے حدیث ایں
مسل ماشدت ایہہ تے حدیث ایں

واخبر نا ماکان ایہہ وی تے حدیث ایں
اوہ مصطفیٰ ﷺ دی شان والی ہر شے کھاندے او
انی اری مالا ترون ایہہ وی تے حدیث ایں
علمت ماضی السماء ایہہ وی تے حدیث ایں

ارا کم وراء ظہری ایہہ وی تے حدیث ایں
حدیثاں دے او باغیوں حدیثاں کھائی جاندے او
نتی اللہ حیی ایہہ وی تے حدیث ایں
تفرض اعمال علی ایہہ وی تے حدیث ایں

جیہڑا نہ منے دسو کھاں کہنا اوہ خبیث ایں
خبیثاں دے وی خبثی آپے بنی جاندے او
جھوٹا لیبل لا کے ایویں اہل حدیث رکھواندے او
جھوٹھیوں وہابیوں حدیثاں چھدی جاندے اوہ

Marfat.com

حلوہ وی طیب اے تے سیویاں طیب نے
بکرے چھترے طیب نے ایہہ سب کھانیں جائز نے

تسی دسو ڈڈو کچھو کے کوے کتھوں پئے کھاندے او
جھوٹھیوں وہابیوں حدیثاں چھڈی جاندے او

☆☆☆

جے توں مینوں وہابی بنا دیندوں خشک ملاں پھر یار بنانے پیندے
اپنے ورگاہ حضور ﷺ نوں کہن بدلے کولوں گھڑ گھڑ کے مسئلے سنانے پیندے
علط آیتاں دا ترجمہ کرن ویلے لفظ یعنی دے کنے رلانے پیندے
کھیراں حلوے چھڈ کے یارہویں دے کچھو کے تے کاں وی کھانے پیندے

☆☆☆

Marfat.com

نعرۂ رسالت ﷺ

میں ہر دم ورد کرناں تیرے ناں دا یارسول اللہ ﷺ
تیرا ناں میرے سینے ٹھنڈ پاندا یارسول اللہ ﷺ

ایہو ایمان ہے ساڈے دلاندا یارسول اللہ ﷺ
خدا دیندا ہے پرتوں دلدندا یارسول اللہ ﷺ

تیرا نام مبارک چین جاندا یارسول اللہ ﷺ
کسے دامن کے ایہ ناں چین جاندا یارسول اللہ ﷺ

تیرا ہتھ رب دا ہتھ اے ایس وچہ ہتھ دین والے نوں
ایہہ ہتھ رب نال ہتھوں ہتھ یارسول اللہ ﷺ

لگے تکبیر دا نعرہ تے پھر نعرۂ رسالت دا......
بفضل اللہ میں قائل ہاں دوہاں دا یارسول اللہ ﷺ

تیرا نعرہ مسلماناں لئی اکسیر پایا ایں
تے نہیں کئی بدنصیباں نوں سکھاندا یارسول اللہ ﷺ

کرامتیاں تھیں منعقد ایہہ محفلاں جلسے
خدا پیا ہے تیرے ڈنکے و جاندا یارسول اللہ ﷺ

میں تاں میلاد دا ہاں دن مناندا یارسول اللہ ﷺ
تیرا ناں لے کے میں رب نوں مناندا یارسول اللہ ﷺ

نبی اے تو مکان دلا مکان دا یارسول اللہ ﷺ
نبوت تیں تے کیوں نہ رب مکاندا یارسول اللہ ﷺ

تیرے ذکر مبارک نوں کوئی بند کر کے دسے کھاں
جے ہے کوئی پتر اپنی ماں دا یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

جے تیرا چمناں جائز ہے تیرے ناں نوں کیوں چمے
ترچمناں تے ہے مسلک اوتراں دا یارسول اللہ ﷺ

دنے راتی گستاخ تاں پیاں شورپاندااے
کریندا رہندا ہے شور ایہہ کاں یارسول اللہ ﷺ

تیرے گستاخ دے نال اتحاد ایہہ ہونہیں سکدا
کوئی بدمعاش انہاں نوں نہیں وساندا یارسول اللہ ﷺ

تیرا گستاخ مویا تے چھپاندا پھریاں منہ اپنا
اوہ کسمنہ نال اپنا منہ دکھاندا یارسول اللہ ﷺ

میں ہر دم تیریاں نعتاں سناواں یارسول اللہ ﷺ
تیراناں لے کے میں رب نوں مناواں یارسول اللہ ﷺ

تیرا اسم مبارک سن کے جس نوں سول پے جاوے
میں اس بدبخت نوں سولی چڑھاواں یارسول اللہ ﷺ

ہمیشہ بلبلاں نغمہ سرائی کر دیاں رہناں
تے کاں کاں کردیاں رہناں اے کاواں یارسول اللہ ﷺ

اے سوجی نہیں بھجدی کوئی بجھ جاندا اے پھلوں اے
میں جد شبرات دا حلوہ پکاواں یارسول اللہ ﷺ

پھیرا کے استر سر تے چکا کے بسترا سرتے
گھروں کڈھیا نکے نوں پھرواں یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

Marfat.com

محمد انور کی بستی ہے

بڑے کیف و سکون والی محمد انور کی بستی ہے
خدائے پاک کی ہر دم یہاں رحمت برستی ہے

یہاں آ کر یہ دل کو بے گماں محسوس ہوتا ہے
یقیناً قطب دوراں ہاں محمد انور کی بستی ہے

یہاں ہے چشم فیض ولایت ہر گھڑی جاری
یہاں ہر نعمت دنیا بہت مہنگی بھی سستی ہے

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہے تقدیریں
یہاں روتی ہوئی تقدیر آ آ کے ہنستی ہے

اس در پر تو اسرار حقیقت کھلتے ہیں
قدم بوسی کو ہر ایک روح عاشق کی ترستی ہے

بڑے کیف سکون والی محمد انوار کی بستی ہے
خدائے پاک کی ہر دم یہاں رحمت برستی ہے

☆☆☆

Marfat.com

صدائیں صلوٰۃ وسلام کی

محفل ہے پاک حضرت خیرالانام کی
ہیں ہر طرف صدائیں صلوٰۃ والسلام کی

دربار مرشدی میں ہے فیضان مصطفیٰ ﷺ
خیرات بٹ رہی ہے محمد ﷺ کے نام کی

مقدور بھی تمام ہی بھرتے ہیں جھولیاں
تفریق کچھ نہیں ہے یہاں خاص عام کی

انوار ماہتاب انوار ضوفگن
ظلمت رہا میں پڑی ماہ تمام کی

قطب زماں پیر محمد انور آنجناب
رکھیں خیر ہمیشہ ہر اپنے غلام کی

نسبت رسول ﷺ پاک کی قائم رہے صدا
بس اپنی ہی دعائیں یہی صبح و شام کی

☆☆☆

Marfat.com

پیر انور شاہا

پیر انور شاہا میری سن لے صدا مہربانہ
تیرا قائم رہے آستانہ......
ہن کر دے نگاہ کجھ کر دے عطا میں دیوانہ
تیرا قائم رہوے آستانہ

میں منگتا تیرے در دا ہاں اے شاہا
میری بگڑی بنا دے میرے شہنشاہ
تیرے در تے کھڑا عرض کردا رہواں مودبانہ
تیرا قائم رہوے آستانہ

تیرے در توں میں خالی نہیں جانا پیا
تیرے قدماں چوں آج فیض لینا پیا
میری قسمت تے کر دے کرم دی نظر مہربانہ
تیرا قائم رہوے آستانہ

تیری آمد دیاں خوشیاں ہوئیاں دور دور
تیریاں زلفاں دی مہک اٹھی دور دور
تیرے قدماں نوں بوسہ میں دیندا رہواں عاشقانہ
تیرا قائم رہوے آستانہ

تیرے جوڑیاں توں اے شاہا قربان میں
تیرے قدماں دی خاک تو قربان میں
اس حافظ تے کر دے کرم دی نظر پیر خانہ
تیرا قائم رہوے آستانہ

☆☆☆

Marfat.com

نواں فرقہ

کرا کے ٹنڈ پھرے پنڈ پنڈ تے مڑ جاندا اے رائے ونڈ
خدا پیا ہے اہدی چکری بھواندا یارسول اللہ ﷺ

ہے قید بامشقت ایندی ایسے لئی خدا اس نوں
چکا کے بھار بستے دا پھراندا یارسول اللہ ﷺ

ایہہ گرجے تے ایہہ مندر کافراں دے جو ٹھکانے نیں
کرن تبلیغ اوتھے کیوں نہیں جاندا یارسول اللہ ﷺ

ایہہ بھوں بھوں کے مسیتاں وچہ ای آکے
ڈیرے لاندا تے مسلماناں نوں ورغلاندا یارسول اللہ ﷺ

مسیتاں وچ پکاندا کھاندا سوندا تے راتیں اٹھ کے
طہارت خانیاں وچہ گند پاندا یارسول اللہ ﷺ

بشیرا پنے دی سن لو اس دی بس ایہہ تمنا اے
مدینے ول میں رہواں اوندا جاندا یارسول اللہ ﷺ

ہے جب تک اہلسنت کا کوئی اک فرد بھی زندہ
فضاؤں میں سدا گونجے گا نعرہ یارسول اللہ ﷺ

غلام احمد مختاریوں پہنچانے جائیں گے
کہ ہوگا حشر میں بھی ان کا نعرہ یارسول اللہ ﷺ

☆☆☆

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جیہڑا چونہہ یاراں دا یار نہیں اوہ جنت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھ بھانویں لکھ لمبے سجدے کر بھانویں
جے توں آل رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

Marfat.com

داڑھی سنت ہے سارے نبیاں دی

چہرہ پاک نبی ﷺ دا نوری اے داڑھی پاک نبی ﷺ دی پوری اے
جیہڑا رکھے اوہ حضوری اے کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم صل علیٰ

نہ داڑھی صاف کرامیاں تو کر کجھ شرم حیا میاں
پیاں بودے نہ رکھا میاں کہو لا الہ الا اللہ ہے سرو عالم صل علیٰ

نالے مسلم پیا سداویں توں داڑھی مُڈھوں رگڑوایں توں
نہ شرم نبی ﷺ تھیں کھاویں توں کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم صل علیٰ

داڑھی سنت سارے نبیاں دی ایہہ زینت سارے ولیاں دی
توں قبرے پیناں کلیاں ایں کہو لا الہ الا اللہ ہے سرو ر عالم صل علیٰ

مذاق داڑھی دا اڑاویں توں پینیدیاں جواں سناویں توں
کیوں دین ایمان نچاویں توں کہو لا الہ الا اللہ ہے سرو عالم صل علیٰ

ہے حکم نبی ﷺ دا حکم خدا آیا وچہ قرآن جا بجا
نہ مسلم جاتوں الٹے راہ کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم صل علیٰ

داڑھی منانی کم کفاراں دا تے کترانی کم اشراراں دا
بے دینیا رب دیاں ماراں دا کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم صل علیٰ

چنگی جان نہ شکل ویکھاون دی داڑھی صورت ہے دالبراوندی
نالے مسلم نیکو کاراں دی کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم صل علیٰ

منہ پھیر نہ سنت سرور تھیں کی فائدہ دیر پیغمبر تھیں
ہیں گھٹے دس نمبر تھیں کہو لا الہ الا اللہ ہے سرورعالم صل علیٰ

حسن درجہ سو شہیداں اے ترک سنت کم پلیداں اے
فرماں براردی نبی وچہ عیداں اے کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم ﷺ

حق سننے تھیں دل نسدا اے حسن سچے مسئلے دسدا اے
کیوں قید ہو اوچہ پھدا اے کہو لا الہ الا اللہ ہے سرور عالم صل علیٰ

Marfat.com

وہ شمع اجالا جس نے کیا

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے ﷺ نے بتلا دیا چند اشاروں میں
بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی
ہم مرتبہ ہیں یارانؓ نبی ﷺ کچھ ان چاروں میں
وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکان فلسفہ سے
ڈھونڈے سے ملے گا عاقل کو یہ قرآن کے سیپاروں میں

☆☆☆

مولانا مہر محمد ہمدم

ہم تیرے اور تو ہمارا مدینے والے
دونوں عالم سے تو پیارا ہے مدینے والے

عرش والے بھی تو محتاج ہیں واللہ تیرے
انبیاء کا تو سہارا ہے مدینے والے

☆☆☆

Marfat.com

عقل تے عشق دا جھگڑا

عقل کہیا حسینؓ نہ جائیں اگے موت پئی للکرے مار دی اے
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے زہرہ پاک دی روح پکار دی اے
عقل کہیا حسینؓ نہ جائیں اگے تتی ریت دشت کربلا دی اے
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے کھلی ہوئی جھولی مصطفیٰ دی اے
عقل کہیا حسینؓ نہ جائیں اگے تیرے اتھرو کسے نہ پونجھنے نے
عشق کہیا حسینؓ لڑیں پچھے تیرے نام والے نعرے گونجنے نے
عقل کہیا حسینؓ نہ جائیں اگے رل وچہ پردیس توں جاونا ایں
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے نیزے اتے قرآن سناونا ایں
عقل کہیا حسینؓ نہ جائیں اگے نیزہ اکبرؓ دے وجنا ایں
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے پردہ نانے دی امت دا کجنا ایں
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے کاہنوں جان مصیبت وچہ پاوّن لگا
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے توں تے نانے دا دین بچان لگا
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے شہر نانے دا چھڈ کے جار ہیا ایں
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے کلے واسطے قدم ودھا رہیا ایں
عقل کہیا حسینؓ کچھ سوچ تے سہی رہ جاسی سکینہ یتیم تیری
عشق کہیا حسینؓ کی سوچدا ایں قدر کرے گا رب کریم تیری
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے تیرا قافلہ لٹیا جاوناں ایں
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے باطل نال توں اج ٹکرواناں ایں
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے تساں پرت مدینے نہ آوناں ایں
عشق کہیا حسینؓ نہ لڑیں پچھے تاج تساں شہادت دا پاوناں ایں

Marfat.com

عقل کہیا حسینؓ نا جا اگے پڑھ ازل دے ذرا نوشتیاں نوں
عشق کہیا حسینؓ دے جوڑیاں نوں اج ملنا تقدس فرشتیاں نوں
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے منزل سخت ہے بڑی طویل تیری
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے راہ تکدارہیا خلیل تیری
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے گریبان ہوسی تار تار تیرا
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے جنت کر رہی اے انتظار تیرا
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے تیرے عابد نے قیدی بن جاوناں ایں
عشق کہیا حسینؓ خدا تینوں حوض کوثر دا وارث بناوناں ایں
عقل کہیا حسینؓ کجھ سوچ تے سہی شہر بانو دا کچھ خیال کر لے
عشق کہیا حسینؓ وچ کربلا دے جا کے دید رب ذوالجلال کر لے
عقل کہیا حسین نہ جا اگے اپنی ماں دے روضے توں دور چلیا ایں
عشق کہیا حسین نہ مڑیں پچھے توں تے وںڈن محمد ﷺ دا نور چلیا ایں
عقل کہیا حسینؓ نہ جا اگے پردے داراں نے سوہنیا نال تیرے
عشق کہیا حسینؓ نہ مڑیں پچھے ظاہر ہونے اج کمال تیرے

☆☆☆

اک اک کر کے ٹر گئے سارے ہن آئی حسینؓ دی واری
بھین آکھے میں صدقے ویرا میری جان تیری اتوں واری
چھیتی آویں دیر نہ لاویں پچھے کلی بھین و چاری
اعظم پھڑ کے واگ گھوڑے دی کھڑی زینب کر دی زاری

☆☆☆

Marfat.com

کربلائی جھوک

نانے دی لاج رکھ لئی سید شبیر نے
کنبہ قربان کیتا زینبؑ دے ویر نے

سیدؑ دا شیر پتر باطل دے نال لڑیا
نیزے دے اُتے چڑھ کے سیدؓ قرآن پڑھیا

ظلمت نوں دور کیتا بدر منیر نے
نانے دی لاج رکھ لئی سید شبیرؓ نے

پیشی دا ویلا آیا وقت زوال گیا
سجدے دے اندر جس دم زہرا دا لال گیا

پھیریا حلق اتے خنجر شمر شریرؓ نے
نانے دی لاج رکھ لئی سید شبیرؓ نے

مجرماں بنا کے قیدی کونے دے ولے کھڑیاں
اوس چہرے نوں ظالم عمرو نے ماریاں چھڑیاں

جس نوں سی چمیا کملی والے بینظیر نے
نانے دی لاج رکھ لئی سید شبیرؓ نے

ظالماں کیتیاں حافظ عابد تے سختیاں بڑیاں
پیراں تے بیڑیاں پائیاں ہتھاں نوں ہتھکڑیاں

کیتا اے جرم کیہڑا عابد اسیر نے
نانے دی لاج رکھ لئی سید شبیرؓ نے

☆☆☆

Marfat.com

کربلا چہ آ کے

ڈیرا جاں حسینؓ لایا کربلا چہ آ کے
حوراں نے سلام کہیا اتھرو بہا کے

بال بچہ اپنا تے واریا حسینؓ نے
بیڑا پردین والا تاریا حسینؓ نے

پی گیا شہادتاں دا جام مسکرا کے
حوراں نے سلام کہیا اتھرو بہا کے

روندا سی عرش پیندے جناں چہ وین سی
خیمیاں دے ولے جدوں آوندے حسینؓ سی

موہنڈیاں تے لاش اکبر لال دی اٹھا کے
حوراں نے سلام کہیا اتھرو بہا کے

بالاں نوں بے ہوش جدوں کیتا سی پیاس نے
پانی دے لئی جان تائیں واریاں عباس نے

منداں نال مشک چکی بازو کٹوا کے
حوراں نوں سلام کہیا اتھرو بہا کے

واپس امانتاں منگنیاں خدا نے
ٹور ٹور گھلے ساتھی شاہ کربلا نے

جیہڑے نہیں سی لڑن جوگے وارے گھروں چا کے
حوراں نوں سلام کہیا اتھرو بہا کے

Marfat.com

چھٹیاں یزیدیاں دی حدوں ودھ چکیاں
شبیر تے وی حداں صائمؔ صبر دیاں کلیاں

ڈولیا نہیں ذرا جناں بھارا ایڈا چا کے
حوراں نے سلام کہیا اتھرو بہا کے

رباعی

گلی گلی مدینے دی چیخ اٹھی، جدوں کربلا دا شاہ سوار ٹریا
ایہہ تے جگرا حسین دا ای جان دا اے کیویں بچی نوں دے کے پیار ٹریا
گھر نوں چھڈ کے کوئی نئیں انج ٹریا مولا علیؓ دا جیویں دلدار ٹریا
صائمؔ ٹرپیا جگ سی جدوں سید جاندا اے اماں دے حجرے نوں مار ٹریا

☆☆☆

Marfat.com

سوھرے گھر یعنی موت دا وقت

مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں
مینوں آ گیا سدا ماہی دا چھڈ ماپیاں دا در چلی آں

مینوں کل کل کے نہلاؤں ناں نی نالے عطر پھلیل لگاؤناں نی
پاجوڑا چٹا تن اتے مینوں ووہٹی اج بناؤناں نی
میں ملناں جا کے ماہی نوں تاں بن سنور کے چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں

سوہنے دیاں شاناں صفتاں دے اج مینوں گیت سناؤتی
کلمے تے پاک دروداں دے رل مل کے نغمے گاؤنی
مینوں خوشی خوشی اج الوداع کرو میں ماہی دے گھر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں

تسیں کرو دعاواں رل مل کے من ماہی دے میں بھاں جاواں
انہدی نظر دے اندر چج جاواں اوہدے دلدے وچ سما جاواں
کتے سوہنا نہ درکار دیوے اس فکر چہ میں مر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں

نہ کتیا داج بنایا نہیں میں غفلت وچ عمراں گالیاں نیں
نہ نک وچ میرے نتھ سیو نہ کناں دے وچ بالیاں نیں
کی منہ دکھلاساں ماہی نوں لے دل وچ ایہہ ڈر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں

مڑاوناں نہیں میں پیکے گھر منہ تک لو جاندی وار کڑے
مینوں رکھناں یاد دعاواں وچ جے چتارہ جائے پیار کڑے

Marfat.com

اوتھے پتل نہ بن جاوے نی جو لیکھے میں زر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں
گھر سوہریاں پہلی رات اند رکئی سیاں کہیاں ماریاں نے
کئی سوہنیاں شکلاں والیاں دی میرے سوہنے نے درکاریاں نے
اس بے پردہ دے گھریں وی چھڈ جکدی شے ہر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں
جدساہ نہ رہئے وچ ساہواں دے ہن کیہڑے کم پچھتا پانی
میں رہ کے گھر وچ ماپیاں دے گھٹ کھٹیاں بہت گوریانی
جو کھٹیا وٹیا میں اتھے سب جھولی وچ بھر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں
پنڈو سدا چھڈ کے ماپیاں دا میں چلی دیس پرائے نی
میرا دکھ ونڈاون لئی جتھے نہ اونے ماں پیو جائے نی
اج شرم دے مارے سوہرے گھر میں نیواں کر سر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں
رب جانے سوہنا کوجی نوں گل لاوے یا ٹھکرادیوے
یالا کے سینے تھیں اپنے اس کوجی دا مُل پا دیوے
کھائی جاوے ایہو غم حافظ اس فکر چہ میں مر چلی آں
مینوں سیوٹورو رل مل کے میں سوہریاں دے گھر چلی آں

☆☆☆

Marfat.com

جس طرف دیکھئے گلشن بہار آئی ہے

جس طرف دیکھئے گلشن بہار آئی ہے
دل مگر دشت مدینہ کا تمنائی ہے

خوشنما پھول گلستان میں کھلے ہیں لیکن
میرا دل خار مدینہ ہی کا شیدائی ہے

میرے آقا ﷺ کی عنایت کہ میرے دل میں
گنبد سبز کی تصویر اتر آئی ہے

جب کبھی جس نے بھی پائی ہے جہاں کی نعمت
آپ ﷺ کے دست کرم ہی سے شہا پائی ہے

مال دولت کی ہوس دل سے مٹا دے یا رب
منور سرکار ﷺ کا عطار تمنائی ہے

☆☆☆

Marfat.com

کلام بلھے شاہؒ

مکے گیاں گل مک دی نی
بھاویں سو سو جمعے پڑھ آیئے

گنگا گیاں گل مک دی نی
بھاویں سو سو گوتے کھایئے

گیا گیاں گل مک دی نہیں
بھاویں سو سو پند پڑھ آئیے

بلھے شاہ گل تاں ای مک دی
جدوں میں نوں دلوں گوایئے

☆☆☆

Marfat.com

بن جاتوں وی یار

بن جا توں وی یار مدینے والے دا
جے کرنا دیدار مدینے والے دا

اناں مڑ کدرے وی دل لگدا نہیں
تکیا جناں دربار مدینے والے دا

تیرے حج نمازاں روزے کس کھاتے
جے نہیں دل وچ پیار مدینے والے دا

وقت دے حاکم مینوں گل نال لاوندے نیں
میں منگتا سرکار ﷺ مدینے والے دا

جتھوں اج تک خالی کوئی مڑیا نہیں
ہے اوچی دربار مدینے والے دا

شکر نیازیؔ کرنا واں اللہ دا
مینوں ملیا پیار مدینے والے دا

☆☆☆

Marfat.com

اوہ دولت کون منگدا اے

کرے جو دور سوہنے توں اوہ دولت کون منگدا اے
گدا بن کے مدینے دا حکومت کون منگدا اے

خیال امت دا انہیں رکھدے جے خود آقا ﷺ تے دس مینوں
کسے دے واسطے رو رو کے جنت کون منگدا اے

سنا کے نعت آقا ﷺ دی پتا لکھاں دا کیتا اے
عداوت کون کردا اے محبت کون منگدا اے

مدینے شہر دا پانی جیویں کوثر دا پانی ایں
او پی کے پرشش پانی شربت کون منگدا اے

جے وچ فردوس دے ہووے نبیؐ دا قرب لیکھاں وچ
تے پھر موراں نے غلاماں ذی قربت کون منگدا اے

جے خود قدماں دے وچ رکھے نبی ﷺ سوہنا غلاماں نوں
پچھاں گھر ولے آون دی اجازت کون منگدا اے

جے لکھ رہ جان محشر وچ نبی ﷺ دے سامنے ناصر
ایہہ جھوٹی عارضی دنیا دی عزت کون منگدا اے

☆☆☆

Marfat.com

تیرے در دیاں سوہنیاں فضاواں سوہنیا ﷺ

تیرے در دیاں سوہنیاں فضاواں سوہنیا ﷺ
اللہ کرے میں اوتھے ٹر جاواں سوہنیا ﷺ

چم رخسار تیرے دیندی اوہ تعظیماں سی
واری واری جاندی تے ایہہ آکھدی حلیمہؓ سی
تیرے چہرے توں نہ نظراں ہٹاواں سوہنیا ﷺ

ہویا سی نصیب ساتھ صاحب لولاک ﷺ دا
کہندا سی صدیق چہرہ ویکھ نبی پاک ﷺ دا
دل کردا اے تینوں ویکھی جاواں سوہنیا ﷺ

دھرتی دے سینے وچ نور دا خزینہ ایں
ساریاں توں سوہنا تیرا سوہنیا ﷺ مدینہ ایں
میں وی سگ تیرے شہر دا سداواں سوہنیا ﷺ

نبی علیہ السلام جیویں اک وی نہیں کوئی تیرے نالدا
کوئی وی گھرانہ نہیں ثانی تیرے نال دا
گیت تیرے ای گھرانے دے میں گاواں سوہنیا ﷺ

ناصر اے فقیر تیرے آستانے دا
تیرے باجھوں آسرا نہیں کوئی وی دیوانہ دا
تیرے باجھوں کنوں دکھڑے سناواں سوہنیا ﷺ

☆☆☆

عشق مہکدا سدا حضور ﷺ دا اے رہندا سینے وچ بن کے سن وی اے
پیار نبی کریم ﷺ دا سوہنہ رب دی باطل واسطے ٹینک تے گن وی اے
کملی والے ﷺ والے قدماں وچ رہ کے ہر اک کم ہندا اے ون وی اے
ناصر نعت دیاں برکتاں نے ساڈی جنت وچ راکش دن وی اے

Marfat.com

ذرہ ذرہ ہستی دا حضور ﷺ نوں جان دا

کہڑی گل اے ملاں جے نہیں شان اوہدی جان دا
ذرہ ذرہ ہستی دا اے اس سوہنے نوں پچھان دا
خالق اوہنوں جاندا زمانہ اوہنوں جاندا
ہر اک بھئی بگانہ اوہنوں جان دا

ہنیرا اوہنوں جان دا اجالا اوہنوں جان دا
ہے ادنیٰ اوہنوں جاندا تے اعلیٰ اوہنوں جان دا
ہر اک صفت اے قرآن اوہدی جاندا
کیہڑی گل ملاں جے نہیں شان اوہدی جان دا

بلندی اوہنوں جان دی تے پستی اوہنوں جاندی
عدم اوہنوں جاندا تے ہستی اوہنوں جاندی
مہنگی اوہنوں جاندی تے سستی اوہنوں جاندی
ہر اک شہر تے بستی اوہنوں جاندی

عزت و تکریم فیرداں اوہنوں جاندا
کہڑی گل اے ملاں جے نہیں شان اوہدی جاندا
غریب اوہنوں جان دے امیر اوہنوں جاندے
غنی اوہنوں جاندے فقیر اوہنوں جاندے

بلندی پرواز لامکاں اوہنوں جاندا
کہڑی گل ملاں جے نہیں شان اوہدی جاندا
حبیب ﷺ اے اوہ رب دا مجسمہ نور اے
اوسے دے ای نور دا سارا ایہہ ظہور اے

Marfat.com

اوسے دی ای جلویاں تھیں جلیا ہویا طور اے
ایویں اج پایا ہویا گلاں تے فتور اے

حآمد کوئی جچیا نہیں ھور اوہدی شان دا
کیہڑی گل اے ملاں جے نئیں شان اوہدی جان دا

☆☆☆

Marfat.com

کونین دے والی ﷺ دا گھر بار بڑا سوہنا

کونین دے والی ﷺ دا گھر بار بڑا سوہنا
سوں رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

اج مسجد نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جیہڑا روضے دے نال جڑیا اوہ مینار بڑا سوہنا

سب رستے مدینے دے سانوں جان توں ودھ پیارے
جیہڑا روضے نوں جاندا اے اوہ بازار بڑا سوہنا

دنیا دیاں سفراں توں بندہ اِک وی تے جاندا اے
پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا

صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ توں میں واری جاں
دوجگ دے والی ﷺ دا ہر یار بڑا سوہنا

ویکھو نہ ظہوریؔ نوں نسبت نوں ذرا دیکھو
میں کوجاہاں پر میرا غم خوار بڑا سوہنا

☆☆☆

Marfat.com

تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والڑیا

تیرا وسدا رہوے دربار مدینے والڑیا
سدو قدماں وچ سرکار ﷺ مدینے والڑیا

ہجر تیرے وچ پئی کر لاواں
سدلو قدماں دے وچ آواں

آکے جندڑی دے واں وار مدینے والڑیا
سدو قدماں وچ سرکار ﷺ مدینے والڑیا

ہجر دے وچ ہے مشکل جینا
ہن وکھلاؤ شہر مدینہ

ہن میرا وی سینہ ٹھار مدینے والڑیا
سدو قدماں وچ سرکار ﷺ مدینے والڑیا

ہور اسیں تاں کج نہیں منگدے سانوں اپنے رنگ وچ رنگدے
آپ ﷺ دی رحمت ہے درکار مدینے والڑیا

لگیاں دی لج آپ ﷺ سنبھالو ہر مسائل دے دکھڑے ٹالو
میری بگڑی دیوے سنوار مدینے والڑیا

وحدت دا اک جام پلا دے مینوں مست الست بنا دے
جنہوں پی کے ہواں سر شار مدینے والڑیا

سخیاں دا سلطان سخیاں اے سوہنا ذیشان اے سخیا
میری جھولی بھر منٹھار مدینے والڑیا

وقت نزع دے بھل نہ جاویں سوہنیاں نوری جھلک دکھاویں
ہووے مرن ویلے دیدار ﷺ مدینے والڑیا

☆☆☆

Marfat.com

اللہ دے حبیبا ﷺ

اللہ دے حبیبا ﷺ سارا جگ توں نرالیا
تیرے بنا دکھیاں نوں کسے نہیں سنبھالیا

اللہ اللہ تیری کنی لجپالی اے
منگتے نے لکھاں پر کوئی وی نہیں خالی اے

جناں کسے منگیا اے اوناں جھولی پالیا
تیرے بن دکھیاں نوں کسے نہیں سنبھالیا

مٹی وچ مٹی ہوئیاں مٹی دیاں مورتاں
سوہنیاں تو سوہنیاں نیں ڈٹھیاں نے صورتاں

تیرے جیا سوہنا پر ویکھیا نہ بھالیا
تیرے بنا دکھیوں نوں کسے نہیں سنبھالیا

بھیجے تیری ذات اتے پتھراں درود نے
جانور تیرے اگے سر بسجود نے

جدوں وی توں چاہیا اودوں چن نوں بلالیا
تیرے بنا دکھیوں نوں کسے نہیں سنبھالیا

☆☆☆

Marfat.com

مینوں مجبوریاں تے دوریاں نے ماریا

سدلو مدینے آقا ﷺ کالی کملی والیا
کون جا کے دسے سوہنے اللہ دے حبیب ﷺ نوں
سدلو دوارے اتے دکھیا غریب نوں
میرے تے ڈیرہ بدنصیبیاں پا لیا
سدلو مدینے آقا ﷺ کالی کملی والیا
ڈاڈا ہاں غریب آقا ﷺ کول میرے زر نہیں
اڈ کے میں کیویں آواں نال میرے پر نہیں
تساں تے ہے ڈیرہ میتھوں بڑی دور لالیا
سدلو مدینے آقا ﷺ کالی کملی والیا
آپ ﷺ دے دیدار باجھوں دل نہیں او لگدا
تیر جدائی والا نت سینے وجدا
اینہاں سوچاں وچ روگ جندڑی نوں لالیا
سدلو مدینے آقا ﷺ کالی کملی والیا
سادہ تے اوہ کالا جیہا حبشی بلالؓ سی
پا کے پریت پایا رتبہ کمال سی
فیر اونوں آقاؐ نے سینے نال لا لیا
سدلو مدینے آقا ﷺ کالی کملی والیا
جا کے کدی ویکھاں سوہنے گنبد دی ہریالیاں
فیر میں نیازی چماں روضے دیاں جالیں
اپناتے روناں سارا شعراں چہ سنا لیا

☆☆☆

Marfat.com

منگتوں کو سلطان بنایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

منگتوں کو سلطان بنایا میرے مدنی آقا ﷺ نے
جب اپنا دربار لگایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

مال و زر کی بات نہیں ہے یہ تو کرم کی باتیں ہیں
جس کو چاہا در پہ بلایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

جس کو حقارت سے دنیا نے دیکھا اور منہ پھیر لیا
اس کو بھی سینے سے لگایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

جس پر اپنا رنگ چڑھایا میرے مدنی آقا ﷺ نے
داتاؒ فریدؒ اور خواجہؒ بنایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

بارہ ربیع الاول کے دن نور خدائی کرنوں سے
آمنہؓ تیرا گھر چمکایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

خود کو ٹھہرے ختم رسل ﷺ اور غوثؒ پیا جیلانیؒ کو
ولیوں کا سردار بنایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

گود میں لیکر دائی حلیمہؓ پیارے نبی ﷺ سے کہتی تھیں
میرا سویا بھاگ جگایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

نعت علیم پر آئی نسبت میری قسمت جاگ اٹھی
میرے نام کو بھی چمکایا میرے مدنی آقا ﷺ نے

☆☆☆

Marfat.com

برسات مدینے وچ

انوار دی ہندی اے برسات مدینے وچ
بن دی اے گنہگارو ہر بات مدینے وچ

سرکار ﷺ دی چوکھٹ تے جھرمٹ اے فقیراں دا
سلطان وی منگدے نیں خیرات مدینے وچ

اوہناں دے مقدراں دی کی ریس کرے کوئی
لنگدے نے جہڑے یارو دن رات مدینے وچ

سر بھار غریبی دا کجھ وٹاں وی لمیاں نے
جاون ای نہیں دیندے حالات مدینے وچ

ملدا اے زمانے نوں صدقہ جس سوہنے دا
اس سوہنے محمد ﷺ دی ہے ذات مدینے وچ

جا سکدے او جیویں وی اے عاصیو پہنچو
ونڈ دے نے نبی سرور ﷺ کائنات مدینے وچ

سرمایہ نیازیؔ دا ہے نعت محمد ﷺ دی
ایہہ لیکے میں جاواں گا سوغات مدینے دی

Marfat.com

حبیب ﷺ خدا کا نظارہ کروں میں

حبیب ﷺ خدا کا نظارہ کروں میں
دل و جان ان پر نثار کروں میں

تیری کفش پایوں سنوارا کروں میں
کہ پلکوں سے اپنی بہارا کروں میں

آپ ﷺ کے نام پر سر کو قربان کر کے
آپ ﷺ کے سر سے صدقے اتارا کروں میں

یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں
آپ ﷺ کے نام پر سب وارا کروں میں

مرا دین و ایمان فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں

خدارا اب آؤ کہ دم ہے لبوں پر
دم واپسی تو نظارہ کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نوری
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں

☆☆☆

Marfat.com

میرے نبی ﷺ پیارے نبی ﷺ ہے مرتبہ بالا تیرا

میرے نبی ﷺ پیارے نبی ﷺ ہے مرتبہ بالا تیرا
جس جا کوئی پہنچا نہیں پہنچا وہاں تلوا تیرا

یا سرور دنیا و دین تجھ سا حسین کوئی نہیں
بعداز خدا ماہ مبیں ثانی نہیں واللہ تیرا

تیرا سراپا یا نبی ﷺ تفسیر ہے قرآن کی
واللیل ہو طٰہٰ جبیں والشمس ہے چہرہ تیرا

سرکش جو تھے مائل ہوئے دشمن جو تھے قائل ہوئے
مسحور کن تھا کس قدر یا مصطفیٰ ﷺ لہجہ تیرا

رحمت تھی پورے جوش پر میں بھی نہ تھا کچھ بے خبر
تجھ سے تجھی کو مانگ کر اچھا رہا منگتا تیرا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت خدا تیرے نام کی
جس کوملا جو کچھ ملا جتناملا صدقہ تیرا

محبوب ﷺ رب امی لقب مجھ کوسکوں کی ہے طلب
نظر عطا مشکل کشا مشکل میں ہے بندہ تیرا

جائے کہاں یہ بے نوا در چھوڑکر تیرا شہا
در در پہ وہ جاتا نہیں جس نے بھی در دیکھا تیرا

یا مصطفیٰ ﷺ یا مجتبیٰ بھر دیجئے کاسہ میرا
کر دو کرم رکھ لو بھرم سائل ہوں میں داتا تیرا

اے وارث ارض و سما نظر کر بہرحال ما
دیکھے نیازؔی پھر شہا وہ گنبد خضرا تیرا

☆☆☆

Marfat.com

اے شہنشاہ مدینہ ﷺ الصلوٰۃ والسلام

اے شہنشاہ مدینہ ﷺ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش مصلیٰ الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے رہو تم اپنے آقا ﷺ پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

رب ھب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ السلام

بت شنک آیا یہ سن کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

با ادب سر کو جھکا کر عشق رسول اللہ ﷺ میں
ہر ستارہ کہہ رہا تھا الصلوٰۃ والسلام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ ﷺ کا
ہو زبان پر پیارے آقا ﷺ الصلوٰۃ والسلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل نکلا باغ خدا کا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

☆☆☆

Marfat.com

سلطان کربلا کو ہمارا سلام ہو

سلطان کربلاؓ کو ہمارا سلام ہو
جانان مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام ہو

اکبرؓ سے نوجوان بھی ان میں ہوئے شہید
ہمشکل مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام ہو

عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور
رب پیکر رضا کو ہمارا سلام ہو

اصغرؓ کی ننھی جان پہ لاکھوں درود ہوں
مظلوم و بے گناہ کو ہمارا سلام ہو

ناصر دلا کے شاہ میں کہتے ہیں بار بار
مہمان کربلا کو ہمارا سلام ہو

☆☆☆

Marfat.com

سلطان اولیاء کو ہمارا سلام ہو

سلطان اولیاء کو ہمارا سلام ہو
جیلاں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

پیارے حسنؓ حسینؓ کے ہیں دلبر علیؓ
محبوب ﷺ مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام ہو

غوث الوریٰ انس و جاں ہمدرد بے کساں
اس واضح بلا کو ہمارا سلام ہو......

چھوڑا ہے ماں کا دودھ بھی ماہ صیام میں
سرتاج اتقیا کو ہمارا سلام ہو

سب اولیا کی گردنیں زیر قدم ہیں خم
سرا اصفیاء کو ہمارا سلام ہو

دل کی جو بات جان لے روشن ضمیر ہے
اس مرد باصفا کو ہمارا سلام ہو

بھٹکے ہوؤں کو راستہ سیدھا دکھا دیا
عالم کے رہنما کو ہمارا سلام ہو

گرتے سنبھالیں ڈوبتی کشتی ترائیں جو
مل جائے غم زدہ کو ہمارا سلام ہو

اذن خدائے پاک سے مردے جلائے جو
اس مظہر خدا کو ہمارا سلام ہو

کہہ کر "لاتخف" ہمیں بے خوف کردیا
اس رحمت خدا کو ہمارا سلام ہو

پڑھتے رہو سلام یہ عطار قادری
سلطان اولیاءؒ کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں
اللہ عزوجل اللہ عزوجل حضور ﷺ کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظار سے سلام کہتے ہیں
جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں
زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا ﷺ سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا ﷺ بے سہارے سلام کہتے ہیں
عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ
ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
اذن مل جائیگا گر مدینے کا کام بن جائیگا کمینے کا
حاجیو مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے

صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے کیویں درود سلام میرا
نبی ﷺ دے قدماں تے سر جھکا کے کویں درود سلام میرا

تو لے کے بوسہ اوہ جالیاں دا اوہ جالیاں کرماں والیاں دا
سوال کہہ کے سوالیاں دا کویں درود سلام میرا

تو سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زاروزار رو کے
نثار قدماں دے اوتوں ہو کے کویں۔ درودو سلام میرا

لیا مدینے دا سب نے رستہ میں ایتھے ای رہ گیا ترسدا
توں جا کے روضے تے دست بستہ کویں درود سلام میرا

ہوائے اتنا سوال میرا مدینے ھووے گزر جے تیرا
تو لے کے روضے دے گرد پھیرا کویں ذرودو سلام میرا

صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے کویں درود سلام میرا
نبی ﷺ دے قدماں تے سر جھکا کے کویں درودو سلام میرا

☆☆☆

Marfat.com

سلام

مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریار ارم تاجدار حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
امتی امتی لب پہ جاری رہا
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
وہ ہمارے نبی ﷺ ہم ان کے امتی
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
جن کے آنے سے کسریٰ کے ٹوٹے محل
ایسے آقا ﷺ کی آمد پہ لاکھوں سلام
جن کے آنے سے یثرب مدینہ بنا
ایسے آقا ﷺ کی آمد پہ لاکھوں سلام
وہ امام حسینؓ جن کا نانا نبی ﷺ جن کی ماں فاطمہؓ جن کا باپ علیؓ
اس حسینؓ ابن حیدرؓ پہ لاکھوں سلام
سیدہ رضی اللہ عنہا زاہرہ رضی اللہ عنہا طیبہ رضی اللہ عنہا طاہرہ رضی اللہ عنہا
جان احمد ﷺ کی راحت پہ لاکھوں سلام
جس رضا نے لکھا ہے پیارا سلام

Marfat.com

اس کی نورانی تربیت پہ لاکھوں سلام
اک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
یعنی وہ اعلیٰ حضرت بریلوی کے شاہ
جن کی ہر ہر ادا سنت مصطفیٰ ﷺ
جن کا سنی مناتے ہیں یوم رضا
اس امام اہلسنّت پہ لاکھوں سلام
السلام اے سبز گنبد کے مکین السلام اے رحمت اللعالمین
السلام اے کالی کملی والیا السلام اے غیب جانن والیا

السلام اے سب رسولوں کے رسول ﷺ
یہ سلام عجزانہ ہو قبول

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

تحفۃ القادریہ
سیدنا صدیق اکبر
خزینہ نعت
جہان اولیاء

سر الاسرار
بدعت حقیقت
اذکار اولیاء
شاہان گوجر

انیس الطالبین
حدائق بخشش
تصوف و ولایت
تذکرہ مجددین اسلام
اصحاب بدر
معجزات رسول کریم
فیوض غوث یزدانی
سیرت و خطبات غوث اعظم
تذکار میلاد
حیات برزخی کا اثبات
شان حبیب المنعم من روایات المسلم
سیرت مصطفی
کشف المحجوب
مولانا نورانی کی بارہ تقریریں
ایمانی کمزوریاں اور ان کا علاج
ختم نبوت زندہ باد
مولانا حافظ خان محمد قادری کی تقریریں
بزرگ
مولانا اسماعیل اور تقویۃ الایمان

شان رسول
نورانی تجلیات
تذکرۃ الاولیاء

قادری رضوی کتب خانہ

کیا آپ جانتے ہیں
فتوح الغیب

Marfat.com